Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 07 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 7th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail-News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۷ ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۷ رجنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

نیپال میں فرقہ واریت کا طوفان سر چڑھ کر بولنے لگا

ایک مسجد میں توڑ پھوڑ کے بعد کشیدگی کی تیز لہر دوڑ چلی

کٹھمنڈو 6 رجنوری: جنرل جی تحریک کے بعد نیپال اب فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے افراتفری کا شکار ہے۔ ہندوستان کی سرحد سے ملحقہ پارسا اور دھنوسہ دھام اضلاع میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا ایک ویڈیو 'مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے' سے پارسا میں بدامنی پھیل گئی ہے۔ بہت سے لوگ احتجاج میں سڑکوں پر نکل آئے۔ احتجاج پرتشدد ہو گیا۔ مشتعل ہجوم نے ایک مقامی مسجد میں توڑ پھوڑ کی۔ اس کے نتیجے میں بھارت نے بہار میں بھارت نیپال سرحد کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے۔

انڈین آرمڈ بارڈر فورس (SSB) نے بہار کے راکسول سے متصل انڈیا-نیپال سرحد کو سیل کر دیا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے فوراً بعد دھنوسہ اور پارسا اضلاع میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی ہجوم نے دونوں نوجوانوں کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا، لیکن حالات پرسکون نہیں ہوئے۔ کشیدگی اس وقت عروج پر پہنچ گئی جب ساکو ماران کے علاقے میں ایک مسجد پر حملہ اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ احتجاج پر قابو پانے کی کوشش کے دوران پولیس پر حملہ کیا گیا۔ بیرگنج علاقے میں مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ انہوں نے ایک تھانے میں توڑ پھوڑ کی۔ پولیس نے حالات کو قابو میں کرنے کے لیے آنسو گیس کے کئی راؤنڈ فائر کیے۔ فی الحال، پارسا ضلع انتظامیہ نے بیرگنج شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ اس صورتحال میں نیپال بھارت سرحد کو ایس ایس بی کے ذریعے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ ہنگامی خدمات کے علاوہ ہر قسم کا سفر روک دیا گیا ہے۔ سرحدی علاقے میں اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔

خالد اور امام کی ضمانت مسترد ہونے کے بعد جے این یو کے طلباء نے مودی اور شاہ کے خلاف نعرے لگائے

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے طلبہ لیڈرز عمر خالد اور شرجیل امام کی سپریم کورٹ میں ضمانت مسترد ہونے کے ایک دن بعد، طلباء کے ایک گروپ نے یونیورسٹی کیمپس کے اندر احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف نعرے لگائے۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کیا گیا ہے جس میں جے این یو کیمپس کے اندر امام اور خالد کی ضمانت مسترد ہونے کے خلاف احتجاج دکھایا گیا (باقی صفحہ 4 پر)

خاندان کی موت بن گیا قرض، مشرقی دہلی میں ماں، بھائی اور بہن کا قتل کرکے تھانے پہنچ گیا شخص

6 رجنوری: گزشتہ 2 دن میں 2 بڑے قتل کے واقعات سے قومی راجدھانی دہلی کرزہ گئی ہے۔ شاہدرہ میں اتوار کو ہوئے بزرگ جوڑے کے قتل کا راز ابھی فاش بھی نہیں ہوا تھا کہ مشرقی دہلی کے لکشمی نگر میں پیر کی شام تہرے قتل کی ایک اور دل دہلا دینے والی واردات سامنے آئی جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ قرض کے بوجھ سے پریشان بیٹے نے ہی ماں، بھائی اور بہن کو بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ چونکانے والی بات یہ ہے کہ قتل کا ارتکاب کرنے کے بعد ملزم خود ہی تھانے پہنچ گیا اور اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ متوفیوں میں ملزم کی ماں کویتا (46)، بہن میگھنا (24) اور بھائی مکل (14) شامل ہیں۔

پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں گھریلو تنازع کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ پولیس کی فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق متاثرہ خاندان منگل بازار میں گلی نمبر 7 واقع عمارت کی پہلی منزل پر کرائے پر رہتا تھا۔ ملزم نے پہلے کئی بار خودکشی کی کوشش بھی کی تھی۔ اس دوران یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گھر کے سربراہ اور یشویر کے والد 6 ماہ پہلے ہی انہیں چھوڑ کر جا چکے تھے۔ اس کے علاوہ خاندان میں یشویر کی بیوی بھی ہے جس کے بارے میں اب تک کچھ پتہ نہیں چلا ہے۔

خبر ملتے پولیس کی ٹیمیں فوری طور پر منگل بازار میں گلی نمبر 7 واقع عمارت کی پہلی منزل پر کرائے جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ وہاں تفتیش کرنے پر انہیں گھر کے اندر سے ماں، بہن اور بھائی کی لاشیں ملیں۔ پولیس تمام حقائق اور حالات کی جانچ کر رہی ہے۔ اس واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ قتل کی اصل حقیقت جلد ہی سامنے آنے کی امید ظاہر کی گئی ہے۔ پولیس کیس کی ہر (باقی صفحہ 4 پر)

برطانیہ میں فلسطین کا سفارت خانہ کھل گیا

لندن، 6 جنوری (یو این آئی) فلسطینی سفیر حسام زملوط کا نے کہا ہے کہ لندن میں فلسطینی سفارتخانے کا کھلنا تاریخی اور یادگار لمحہ ہے۔ فلسطینی سفیر نے کہا کہ لندن میں سفارتخانہ فلسطینی شناخت، عالمی پہچان اور خودمختاری کی علامت ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق برطانیہ نے ستمبر 2025 میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا، فلسطینی سفارت خانے کی عمارت پہلے فلسطینی مشن تھی۔ فلسطینی مشن کی عمارت اپ گریڈ ہو کر سفارت خانہ بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ کچھ نقاب پوش افراد نے اسرائیلی جھنڈے لہرا کر اس عمارت کو نقصان پہنچایا تھا۔

دہلی کے مکند پور میں گھر میں آگ لگنے سے ڈی ایم آر سی ملازم، اہلیہ اور بیٹی کی موت

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی) شمال مغربی دہلی میں منگل کو علی الصبح ایک گھر میں اچانک آگ لگنے سے شوہر، اہلیہ اور ان کی بیٹی کی موت ہو گئی۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق مکند پور میں دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) کے فلیٹ میں آگ لگنے کے بارے میں رات 2:39 بجے ایک کال موصول ہوئی۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے فوری طور پر 6 فائر انجنوں کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا اور ایک گھنٹے میں آگ پر قابو پا لیا گیا اور صبح 3:30 بجے تک مکمل طور پر بجھا دیا گیا۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے بعد میں گھر سے تینوں افراد کی جلی ہوئی لاشیں نکال لیں۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اجے ومل (45)، ان کی اہلیہ نیلم (38) اور ان کی بیٹی جانوی (باقی صفحہ 4 پر)

ایران میں احتجاجی مظاہرے 78 شہروں تک پھیل گئے، 19 افراد ہلاک، 990 گرفتار

تہران، 6 جنوری (یو این آئی) ایران میں جاری احتجاجی مظاہرے 26 صوبوں کے 78 شہروں تک پھیل گئے ہیں جہاں مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کی جھڑپوں میں ہلاکتوں کی تعداد 19 ہو گئی۔ انسانی حقوق پر نظر رکھنے والے خبر رساں ادارے ایچ آر اے این اے (ایچ آر اے این اے) نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ فائرنگ کے واقعات میں 50 سے زائد مظاہرین زخمی ہوئے ہیں جبکہ ایرانی سکیورٹی فورسز نے 990 افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایچ آر اے این اے کے مطابق احتجاجی مظاہرے سخت سکیورٹی اقدامات اور پولیس و دیگر سکیورٹی اداروں کی اضافی تعیناتی کے باوجود مسلسل پھیل رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران میں جاری احتجاج مظاہرے نویں روز میں داخل ہو گئے ہیں جبکہ جامعات کے طلبہ بھی احتجاجی سرگرمیوں میں بھرپور (باقی صفحہ 4 پر)

برطانیہ اور فرانس نے گرین لینڈ پر قبضے کی امریکی دھمکی کو مسترد کر دیا

لندن، 6 جنوری (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے گرین لینڈ پر ڈنمارک کے موقف کو درست قرار دیا۔ ایک بیان میں وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ گرین لینڈ کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق وہاں کے عوام اور ڈنمارک کے حکمرانوں کا ہے اور برطانیہ اس مسئلے پر ڈنمارک کی وزیر اعظم کے ساتھ کھڑا ہے۔ ادھر فرانس نے بھی گرین لینڈ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے، ترجمان فرانسیسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ سرحدیں طاقت سے تبدیل نہیں کی جا سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین لینڈ، گرین لینڈ کے عوام اور ڈنمارک کے عوام کا ہے اور یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ اس کے (باقی صفحہ 4 پر)

ممتاز رکن اردو اکاڈمی منصور حسن کا انتقال

غلام ربانی نے 18واں کل ہند کتابی میلے کا افتتاح کیا

محمد ندیم الحق، عبید الرحمن، سید شہاب الدین حیدر کی پر اثر تقریریں، ڈاکٹر دبیر احمد نے نظامت کی

کولکاتا، 6 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 18 واں کل ہند کتابی میلے کا افتتاح اگرچہ ریاستی وزیر محمد غلام ربانی نے بہت ہی منفرد انداز میں کیا اور صبح کے وقت افتتاح کے موقع پر سامعین کی زبردست بھیڑ بھاڑ رہی جس میں اسکولی طلبا طالبات بہت بڑی تعداد میں شریک ہوئے تھے۔ لیکن ناظم جلسہ ڈاکٹر دبیر احمد نے افتتاحی پروگرام شروع کرنے سے پہلے ایک افسوسناک خبر سنائی کہ اکاڈمی کے باڈی کے سدابہار ممبر اور سبھوں کے ہر دلعزیز الحاج منصور حسین معبود حقیقی سے جاملے۔ یوں تو ان کی طبیعت کئی سال سے خراب تھی اور عاضہ قلب میں بتلا تھے اور ہفتے میں ایک بار ڈایلاسیس بھی کراتے تھے لیکن اس بیماری کے عالم میں بھی وہ اردو کی خدمت میں کبھی پیچھے نہیں رہے۔ صدر جلسہ نائب چیئر مین اور ممبر راجیہ سبھا جناب محمد ندیم الحق نے اپنے بیان میں منصور حسین کی تعزیت کی اور اس موقع پر ایک منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی گئی۔ انہوں نے بہترین انداز میں اکاڈمی کے کاموں کی تفصیل بتائی اور حکومت مغربی بنگال کے افسران جی ایچ عبید الرحمٰن اور ذوالفقار صاحبان سے گزارش کی کہ وہ کوئی ایسا راستہ نکالیں کہ اکاڈمی کی عمارت میں توسیع کرانے کی سبیل نکالیں۔ انہوں نے مہمان خاص غلام ربانی، غلام حیدر، عبید الرحمٰن اور پروفیسر غلام سرور کے تکون کو لیکر مزاحیہ انداز میں کہا کہ ایسا لگ رہا ہے کہ اکاڈمی سرز مین غلامان کی زد میں آگئی ہے۔ اس افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ اکاڈمی وقفے وقفے سے اہم پروگرام لیتی رہی ہے اور ان پروگراموں سے الگ ہٹ ہر اپنے مقصد اولین کو سامنے رکھتی ہے اور وہ کام تعلیمی فروغ کا ہے۔ بنگال کے مختلف اضلاع میں مفت کوچنگ سینٹر چلتے ہیں نیز ڈبلو بی سی ایس جیسے مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے مفت کوچنگ کراتی ہے۔ اس دوران ریاستی وزیر غلام ربانی نے اکاڈمی کے لان کے سامنے ایک بہت ہی خوبصورت احاطے میں سیل ڈپو کا افتتاح کیا۔ اور یہ سیل ڈپو اپنی نوعیت کے اعتبار سے اس ریاست میں اولین ہے، جس میں صرف اردو کی کتابیں فروخت ہونگیں اس موقع پر حکومت مغربی بنگال کے اعلیٰ افسر جی ایچ عبید الرحمٰن نے بہت ہی تفصیل کے ساتھ ریاستی حکومت کے کاموں کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کس طرح سے اردو کے فروغ کے لئے کوشش کرتی ہیں اور اقلیتی فرقے کی ترقی کے لئے ہمیشہ آگے آگے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح سے اس وقت ریاستی حکومت اقلیتی فرقہ کے لوگوں کے لئے فلاح و بہبودگی کا کام کرتی ہے وہ امر قابل تعریف ہے۔ بعد ازاں دن کے وقت مقابلہ نظم خوانی اور غزل خوانی کا مقابلہ ہوا جس میں طلبا و طالبات نے شرکت کی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 جنوری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 12 منٹ
عشاء	6 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ٹرین کے اے سی کمرے میں چادر چوری کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر کا وڈیو ہوا وائرل، وکیل نیتا نے کہا قانونی کارروائی کروں گا، وزیر ریلوے کو خط لکھا ہوں

ہگلی: 6 جنوری (محمد شبیب عالم) ٹرین کے اے سی کوچ میں ایک وڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں دیکھا گیا ہے کہ ایک بی جے پی لیڈر اے سی کمرے کی چادر اپنی بیگ میں ڈال رہے ہیں۔ اسی وقت کوچ اٹینڈینٹ انہیں رنگ ہاتھوں پکڑ لیتے ہیں اور اسی وقت ان سے یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ " آخر آپ یہ چادر اپنے بیگ میں کیوں ڈال رہے تھے؟ اس پر بی جے پی لیڈر یہ کہتے دیکھائی دے رہے ہیں کہ "ساری، غلطی ہوگئی" اس وقت اٹینڈینٹ عاجزی کیساتھ یہ کہتے سنا جارہا ہے کہ "جانتے ہیں ایک چادر کھو جانے پر ریلوے ہم سے سات سو روپے جرمانے کے طور پر کاٹ لیتی ہے تنخواہ سے " اور آپ چادر اپنے بیگ میں بھر رہے ہیں؟ اس دوران ایک شخص لیڈر کا وڈیو بنانے لگتا ہے بس کیا وہ ایک دم سے بگڑ جاتے ہیں اور قانونی کارروائی کی دھمکیاں دینے لگتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں نہ کہ "چوری بھی اور سینہ زوری بھی" ٹرین کے اے سی کمرے کی بیڈ شیٹ "چادر" اپنے بیگ میں ڈالنے کا الزام لگا چنسورہ کے بی جے پی لیڈر مرن موئے مجمدار پر، ان کی ایک وڈیو بھی خوب وائرل ہو رہی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق مرن موئے مجمدار گزشتہ کل مرن موئے ہول ایکسپریس سے سیوڑی جارہے تھے کسی مقدمے کے سلسلے میں سیوڑی کورٹ۔ اسی ٹرین کی ایک وڈیو وائرل ہو رہی ہے بی جے پی لیڈر پر چادر چوری کا الزام لگا ہے۔ جس پر بی جے پی لیڈر کا کہنا ہے کہ "یہ مجھ پر سراسر الزام ہے، میرے خلاف سیاسی سازش کی جارہی ہے" ادھر اس خبر کو پاتے ہی سیاسی خیمے میں ہلچل سی مچی ہوئی ہے۔ اس معاملے میں چاپدانی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ارندم گوئن کا کہنا ہے کہ "بی جے پی لیڈر وڈیو میں چادر چوری کرتے ٹرین کے کمرے میں دیکھائی دے رہے ہیں ساتھ ہی غلطی کا اعتراف بھی کر رہے ہیں اگر چوری نہیں کئے ہیں تو غلطی کی معافی کیوں مانگ رہے ہیں؟ آج انکی حکومت بنگال میں نہیں بنی ہے تو ٹرین کی بیڈ شیٹ چوری کر رہے ہیں، وہ بھی سرکاری جائداد، جب یہ اقتدار میں یہاں آجائیں گے تب پتہ نہیں کیا کیا چوری کرینگے؟ وڈیو میں ریلوے ملازمین ان سے یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ ریلوے کی جائداد ہے آپ اسے......... اس پر بی جے پی لیڈر "سوری، سوری" کہتے دیکھائی دے رہے ہیں۔ اس پورے معاملے میں بی جے پی لیڈر سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں" بنڈیل سے ہول ایکسپریس میں سوار ہو کر سیوڑی اپنے پیشہ وارانہ کام کیلئے جارہا تھا۔ سفر کے دوران میں باتھ روم میں گیا تھا باہر نکلا تو چار پانچ لوگ مجھے ٹرین سے دھکیل دینے کی کوشش کرنے لگے اسی دوران میں اس اے سی کمرے میں داخل ہوگیا۔ میں وہاں اخبار پڑھ رہا تھا تھوڑی ہی دیر میں دیکھا کہ اس کمرے میں کسی کیساتھ جھگڑا شروع ہوگیا۔ اسی درمیان ریلوے ملازمین سے میری بھی تکرار شروع ہوگئی۔ حالانکہ کے دوسرے کیساتھ ہو رہا ہے۔ جھگڑے کو مٹانے کیلئے گیا تھا وہاں میری سیٹ بھی نہیں تھی۔ مگر وڈیو میرے خلاف چلایا جارہا ہے۔ یہ کیا مصیبت ہے؟ جس نے بھی یہ حرکت کی ہے، بہت غلط کیا ہے میرے بیگ سے چادر نکلتے دیکھائی نہیں دے رہا ہے، میرے سیٹ سے بھی کچھ نہیں ملی ہے۔ اگر میں گناہ کیا تھا تو کیوں نہیں جی آر پی، آر پی ایف کو بتایا گیا؟ میں ریلوے منسٹر اشونی وشنو کو خط لکھا ہوں، ہوڑہ ڈی آر ایم کو بھی بتایا ہوں۔ کون کون سوشل میڈیا پر بھی وڈیو وائرل ہو رہا ہے وہ بھی دیکھوں گا جو لوگ میرے خلاف سازش کئے ہیں انکے خلاف قانونی کارروائی کرونگا میں بی جے پی نیتا ہوں مجھ میں اسطرح کی دلچسپی نہیں ہے چوری کی۔ میں عزت و شان کیساتھ زندگی جیتا ہوں۔ میرے پاس موبائل فون، لیپ ٹاپ سب قیمتی ہے ڈھائی لاکھ روپئے سے زائد کا، زندگی میں کبھی کسی سے ایک پینسل تک نہیں لیا اور یہاں ہر کسی کا استعمال شدہ چادر لونگا؟ اسطرح کی ذہنیت میری نہیں ہے۔ ادھر اس وائرل وڈیو کو لیکر ایکس ہینڈل پر آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جانب سے لکھا گیا ہے کہ "ٹرین میں بی جے پی کا پردہ فاش لوگوں کی خدمت کرنے کے بجائے بی جے پی کے لیگل سیل کے لیڈر مرن موئے ٹرین کی چادر چوری کرتے ہوئے رنگ ہاتھوں پکڑے گئے ہیں۔ ان پر غریب ریلوے کوچ اٹینڈینٹ کو ہراساں کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ "جو لوگ ملک کو چوری سے پاک رکھنے کا حوالہ دیتے ہیں وہ خود چوری، جھوٹ اور تکبر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ترنمول ایم ایل اے ارندم گوئین نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ" وہ پیشے سے وکیل ہیں لوگوں کی خدمت کرتے ہیں، لوگوں کی بھلائی کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہی چوری کئے ہیں۔ بی جے پی کی اصل پہچان یہی ہے یہی ان کا دھرم، یہی ان کا کرم ہے۔ حکومت میں نہیں آئے ہیں تو چوری کر رہے ہیں وہ بھی ریلوے کی جائداد سرکاری جائداد جو انصاف کیلئے لڑائی لڑتے ہیں وہی ناانصافی، اور جرم، مجرمانہ حرکت کر رہے ہیں، ایسا صرف بی جے پی والے ہی کر سکتے ہیں۔

پارتھا نے بیمار ارپیتا کی خیریت نہیں پوچھی انہیں نئے سال کی مبارکباد بھی نہیں دی

کولکاتا: 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) ٹیچر بھرتی کرپشن کیس میں اس وقت کے وزیر اور اس کی گرل فرینڈ کے گھر سے رقم کے بنڈل برآمد ہوئے تھے۔ ای ڈی کے ذریعہ گرفتار دونوں طویل عرصے سے جیل میں تھے۔ لیکن مشکل وقت میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ رہے۔ جب وہ عدالت میں ملے تو ایک دوسرے سے اپنی محبت کا اظہار کرنا نہیں بھولے۔ جیل سے رہائی کے بعد، سابق وزیر اور سینئر ترنمول لیڈر نے یہاں تک کہ 'گرل فرینڈ' کے بارے میں کھلے عام اعتراف کیا۔ لیکن پھر معاملہ کیا ہے؟ وہ ایک دوسرے کو بالکل نہیں دیکھ رہے ہیں! یہ پارتھا چٹرجی اور گرل فرینڈ ارپیتا مکھرجی کے بارے میں کہا جارہا ہے۔ نئے سال میں ان کے رشتوں میں سرد مہری ہے! پارتھا نے ارپیتا کو نئے سال کی مبارکباد نہیں دی، اور ارپیتا کا معائنہ بھی نہیں کیا، جو اس شدید سردی میں بیمار ہے۔ ارپیتا اس سب کے بارے میں اپنے پچھتاوے کو روک نہیں پائی۔
ارپیتا پہلے ہی کرپشن کیس میں ضمانت پر رہا ہو چکی تھیں۔ پارتھا چٹرجی ضمانت کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ بھی 2024 کے آخر تک ہو چکا ہے۔ پارتھا چٹرجی بیمار ہونے کے باوجود اس وقت گھر پر ہیں۔ جیل سے رہائی کے بعد، انہوں نے ارپیتا کے بارے میں کہا، "ایک آدمی کی تین یا چار بیویاں ہوسکتی ہیں، لیکن میری کوئی گرل فرینڈ نہیں ہو سکتی؟" اس طرح سابق وزیر نے اپنی گرل فرینڈ کو واضح طور پر پہچان لیا۔ اس سے پہلے دونوں ایک بار عدالت میں ملے اور ایک دوسرے کو ڈھونڈتے رہے۔ ارپیتا کو دیکھ کر پارتھا بھی محبت کے خصوصی اظہار کرتے نظر آئے۔ ارپیتا نے جواب دیا۔ لیکن کیا نئے سال نے ان کے پیارے رشتے کی تال توڑ دی؟ کیا حد سے زیادہ سردیوں میں رشتہ بھی منجمد ہو گیا ہے؟ کچھ لوگ منگل کو ارپیتا مکھرجی کے الفاظ میں ایسا ہی اشارہ دیکھ رہے ہیں۔ ضمانت پر رہا ہونے کے باوجود بھرتی کرپشن کیس ابھی تک چل رہا ہے۔ کبھی کبھار عدالت کے حکم پر ملزمان کو پیش ہونا پڑتا ہے۔
اسی وجہ سے ارپیتا مکھرجی منگل کو بینک شال کورٹ گئیں۔ اور وہاں صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے وہ اپنے پچھتاوے کو چھپا نہ سکی۔ ارپیتا شدید سردی کی وجہ سے سال کے آغاز سے ہی بخار میں مبتلا تھیں۔ کیا پارتھا بابو نے اس کے بارے میں دریافت کیا؟ اس نے شروع میں اس سوال کا جواب دینے سے بچنے کی کوشش کی لیکن بعد میں اس نے سادگی سے کہا، "کچھ نہیں ہوا"۔ اس سے یہ قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں کہ پارتھا اور ارپیتا کے تعلقات میں سرد مہری ہے؟ کیا ان کی محبت ختم ہونے کے دہانے پر ہے؟

مزید غوطہ خور نہیں: گنگا ساگر میں ڈوبنے والوں کو اس طرح بچایا جائے گا

کولکاتا: 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) گنگا ساگر میلہ 8 جنوری سے شروع ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس سال، پہلی بار، گنگا ساگر میلے میں ایک اہم ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ اسے "واٹر ریسکیو" ڈرون کہا جاتا ہے۔ ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ ڈرون ڈوبنے والے عقیدت مندوں کے لیے ایک بڑا حفاظتی جال ثابت ہوگا۔
مکر سنکرانتی پر مقدس غسل کے لیے لاکھوں عقیدت مند گنگا ساگر میں جمع ہوتے ہیں۔ ہر سال اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانا انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ تاہم، اس سال، اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے ایک نیا تکنیکی اقدام نافذ کیا گیا ہے۔ پہلی بار گنگا ساگر میں ایک "واٹر ریسکیو ڈرون" کو ایک تجربے کے طور پر تعینات کیا گیا ہے، جو ڈوبتے ہوئے عقیدت مندوں کو بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ "یہ ڈرون کیسے کام کرے گا؟"
یہ خصوصی ڈرون ڈوبنے والے شخص کی فوری شناخت کر کے لمحوں میں ان تک پہنچ سکتا ہے۔ ڈرون کی جدید ٹیکنالوجی پانی سے ڈوبنے والے شخص کو بچانے کے نظام کو بھی قابل بناتی ہے۔ حکام کا خیال ہے کہ اس ڈرون کو ریسکیو سسٹم میں شامل کرنے سے، جو پہلے لائف گارڈز، کشتیوں اور غوطہ خوری کرنے والی ٹیموں پر انحصار کرتا تھا، امدادی کارروائیوں کو تیز اور موثر بنائے گا۔
انتظامی ذرائع کے مطابق ریاست کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی پہل پر اس نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے ضلع مجسٹریٹ اروند مینا نے کہا کہ ڈرون فی الحال آزمائشی طور پر چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ایک بار مکمل طور پر کام کرنے کے بعد، یہ گنگا ساگر کے مقدس غسل کے دوران یاتریوں کے لیے ایک بہترین حفاظتی ڈھال ہوگا۔"
انتظامیہ کا خیال ہے کہ یہ جدید ٹیکنالوجی تیز لہروں اور ہجوم کے درمیان بھی کئی قیمتی جانیں بچائے گی۔ گنگا ساگر میں پانی بچاؤ ڈرون پہل ایمان اور جدید ٹیکنالوجی کے کامیاب امتزاج کی ایک روشن مثال بن رہی ہے۔

جوٹ مل بند ہونے سے مزدوروں میں بے چینی، انصاف کے مطالبے کے ساتھ احتجاج

کمرہٹی: 6 جنوری (نور عالم) بی ٹی روڈ پر واقع پرابرتک جوٹ مل آج صبح بند ہوگیا جب مزدور صبح کے سفٹ کیلئے پہنچے تو گیٹ پر تالا ملا اور ایک نوٹس جس میں لکھا تھا کہ مل عارضی طور پر بند کی کارہی ہے۔ اس کے بعد بعد مزدور میں کافی ناراضگی پیدا ہوگئی۔ ان کا کہنا تھا کہ نہ کوئی پیشگی اطلاع، نہ کوئی بات چیت، صرف ایک جملہ، "کچے مال کی کمی کے باعث مل بند کی جا رہی ہے۔" اس نوٹس نے مزدوروں کے قدموں تلے سے زمین کھینچ لی۔ غصے اور کرب کے عالم میں مزدور سڑکوں پر نکل آئے اور بی ٹی روڈ پر تقریباً ایک گھنٹے تک راستہ جام کر دیا گیا۔ مزدوروں کا دوٹوک پیغام ہے: "مل کھولنی ہوگی، ورنہ ہم بڑے تحریک کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔" آج سوال صرف ایک فیکٹری کے بند ہونے کا نہیں، سوال ہے ایک تاریخی وراثت، ایک انقلابی یادگار اور ہزاروں خاندانوں کے مستقبل کا، ایک زمانہ تھا جب یہاں تین ہزار سے زائد مزدور روزگار پاتے تھے اور مل کی چمنیوں سے نکلتا دھواں علاقے کی زندگی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ مگر سال در سال حالات بدلنے لگے۔ مل آہستہ آہستہ کمزور ہوتی چلی گئی، اور آج مزدوروں کی تعداد گھٹ کر 1000 تک محدود ہو گئی ہے۔ مزدوروں کا کہنا ہے "مل کو بچانے کیلئے ہم نے ہر شرط مانی۔ کم تنخواہ، کم افراد، دو شفٹ میں کام۔ بس یہی چاہتے تھے کہ مل چلتی رہے۔ مگر ہمارے ساتھ اس طرح کا سلوک ہوا ہے۔ انہوں نے مقامی ایم ایل اے اور ایم پی سی گذارش کیا کہ مل کے مالک سے بات کر جلد از جلد مل کو کھلوایا جائے تاکہ مزدوروں کے گھر بھی چولہا جل سکیں۔

اتحادی کانگریس - آئی ایس ایف کیلئے سیٹیں چھوڑنے کو تیار نہیں! سی پی ایم محاذ کے اندر سے دباؤ میں

کولکاتا: سی پی ایم کے سینئر لیڈر اور بائیں محاذ کے چیئرمین بیمان باسو 26ویں مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے سیٹوں کی تقسیم کے سلسلے میں اپنے اتحادیوں کے ساتھ دو روزہ میٹنگ کرنے جارہے ہیں۔ اس ملاقات سے پہلے اتحادیوں کی مختلف دھنیں ہیں۔ اس خالی بازار میں بھی سی پی ایم کو سیٹوں کی تقسیم کو لے کر اتحاد کی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ فارورڈ بلاک بائیں محاذ سے باہر کسی کے ساتھ اتحاد نہیں چاہتا ہے۔ اتنا ہی نہیں فارورڈ بلاک نے جب حکومت میں تھی تو 34 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا۔ اس بار بھی فارورڈ بلاک کے ریاستی سکریٹری نارین چٹرجی، جوان سیٹوں پر لڑنے کے بارے میں اٹل ہیں، دعویٰ کرتے ہیں، "ہم بائیں محاذ سے باہر کسی کے ساتھ اتحاد نہیں چاہتے ہیں۔ ہم ان سیٹوں پر لڑنا چاہتے ہیں جو ہمارے پاس پہلے تھیں۔" فارورڈ بلاک نے اکیس اسمبلی انتخابات میں 21 سیٹوں پر مقابلہ کیا تھا۔ لیکن پچھلی بار، بائیں محاذ نے کانگریس اور آئی ایس ایف کے ساتھ اتحاد کیا۔ ایک اور پارٹنر RSP ISF کے ساتھ اتحاد میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔ لیکن آئی ایس ایف کے چیئرمین نوشاد صدیقی پہلے ہی علیم الدین جا چکے ہیں اور فرنٹ کے چیئرمین بمن باسو سے بات کر چکے ہیں۔ اگر اتحاد ہوتا ہے تو آئی ایس ایف پچھلی بار سے زیادہ سیٹیں چاہے گی۔ آر ایس پی کے ریاستی سکریٹری تپن ہور کے مطابق، "سی پی ایم نے آئی ایس ایف سے بات کی ہے۔ اس لیے زیادہ بھلائی کے لیے، ہم ان سیٹوں کو قبول کریں گے جو ہم نے پچھلی بار لڑی تھیں۔ لیکن اگر کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں ہوتا ہے تو ہم 19 سیٹیں چاہیں گے۔" منگل کو سی پی آئی، بدھ کو بمان بابو آر ایس پی سے ملاقات کر رہے ہیں۔ سی پی آئی نے اکیوشے میں 12 سیٹوں پر مقابلہ کیا۔ اس بار اگر کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں ہوتا ہے تو پارٹی زیادہ سیٹوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ حالانکہ بنگال میں پارلیمانی اور اسمبلی کی سیاست میں اب بائیں بازو زیرو ہے۔ ووٹ پانچ سے چھ فیصد تک آ گیا ہے۔ اس لیے، سی پی ایم، اپنا رخ موڑنے کے لیے بے چین، ریاست میں دوبارہ مطابقت حاصل کرنے کے لیے کانگریس اور آئی ایس ایف کے ساتھ اتحاد کی کوشش کر رہی ہے۔ گزشتہ ضمنی انتخاب میں یہ پہلا موقع ہے جب سی پی ایم اور بائیں بازو نے لبریشن کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ اس لیے موجودہ حالات میں اگر ہم کسی اور پارٹی کے ساتھ اتحاد کر کے الیکشن لڑنا چاہتے ہیں تو سب کو کم و بیش اپنی سیٹیں ترک کرنا ہوں گی۔ لہذا، سی پی ایم اس صورت حال میں تبدیلی کی کوشش کر رہی ہے، آیا شراکت دار سی پی آئی اور فارورڈ بلاک ان سیٹوں کو نہیں چھوڑیں گے جن کا انہوں نے پہلے دعویٰ کیا تھا یا پھر بھی انہیں وہ سیٹیں دی جائیں گی جن پر وہ بائیں بازو کے پرانے دور میں لڑتے تھے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ ایچ ڈبلو ایچ/25/21 (نوٹس)/726 بتاریخ 05.01.2026 کھلا ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہے ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ۔711101 سے ذیل کے الیکٹریکل کام کے لئے **سلسلہ نمبر 1 ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25-21-3535 کام کا نام:** برقیائی (جنرل) کام بشمول تنصیب کاری سی سی ٹی وی نگراں کیمرے کا 09 مقامات (یوٹی ایس و پی آر ایس کاؤنٹر، کیش آفس و بی ایس (جی) آفس) بشمول 3 عدد نگرانی ڈیوائس (پی سی) کا ہوڑہ اسٹیشن میں **ٹنڈر کی لاگت:** -/6,16,388.00 روپے **بڈ سیکوریٹی (زر بیعانہ ادائیگی):** -/12,300 روپے **پورا ہونے کی مدت:** 180 دن **سلسلہ نمبر 2 ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ 25-21-3397 کام کا نام:** تنصیب کاری و آغاز نئے آر آر آئی گھریلو آلات اور باہری کے ہوڑہ/ آر آر آئی میں بشمول نئے طرز کا یارڈ میں اور توسیع پی ایف کے **ٹنڈر کی لاگت:** -/2,49,293 روپے **بڈ سیکوریٹی (زر بیعانہ برائے ادائیگی):** -/2,72,800 روپے **پورا ہونے کی مدت:** 180 دن **بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 27.01.2026 کو 15.00 بجے مذکورہ بند کی تاریخ میں اگر نوٹس طلبی ٹنڈر کے کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کی وجہ سے ہوجائے تو آن لائن سے ٹنڈر بند کی تاریخ میں ویب سائٹ کے آر آر ای پی ایس سے درخواست لینے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور نہ ہی داخل کرنے کے معاملے میں اس کی کوئی اجازت ہوگی ٹنڈر بند کی تاریخ و وقت کے بعد لہذا آن لائن سے ٹنڈر کھلے گا دوسرے آرام کے دن میں ٹنڈر کی تاریخ و وقت کے بعد ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ آن لائن سے اپنی پیشکش کو ویب سائٹ سے ہی ڈالیں
HWH-513/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس نمبر: ELD-300-WC-29-2025-26، مورخہ 02.01.2026. ای۔ٹینڈر درج ذیل کام کے لیے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ TRD، سیالدہ، پوربی ریلوے، کنٹرول بلڈنگ، پہلی منزل، DRM آفس، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 کے ذریعہ طلب کیا گیا ہے: **ٹینڈر نمبر: ELD-300-WC-29-2025-26. کام کا نام:** KV PSI25 اور اس سے منسلک الیکٹریکل کام "سیالدہ ڈویژن کے او پر انٹر لاکڈ لیول کراسنگ گیٹ پر پینل پرائے ٹی پاور اور آر ڈی ایس او آٹو تبدیلی کی فراہمی" کے سلسلے میں۔ **ٹینڈر ویلیو:** 54,90,690.36. ٹینڈر دستاویز کی لاگت: کوئی نہیں۔ **بیعانیہ رقم:** 1,09,800.00. **تکمیل کی مدت:** قبولیت کا خط جاری کرنے کی تاریخ سے 12 (بارہ) ماہ۔ **بند ہونے کی تاریخ:** 29.01.2026 بوقت 15.00 **بجے**۔ وقتاً فوقتاً جاری کردہ ٹینڈر نوٹس اور کوریجنڈم کی تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔
SDAH-340/2025-26
ٹینڈر نوٹس ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہے:
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس این ٹی۔ ای۔ ٹنڈر۔ آدا۔ 25-26-15 بتاریخ 02.01.2026 ای ٹنڈر مطلوب ہے سنیئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، ایس۔ ای۔ ریلوے، آدرا، پن۔723121 مغربی بنگال کی طرف سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا www.ireps.gov.in **کام کا نام:** سپلائی، تنصیب کاری، جانچ و آغاز یارڈ سی سی ٹی وی نگراں نظام کا 8 عدد اسٹیشنوں کے لئے (بوکارو اسٹیل سٹی اے کیبن، بوکارو اسٹیل سٹی این کیبن، ڈمرو گھوٹو، جے ایس ڈبلو (جندل اسٹیل)، رکنی، سونا مکھی، بوائی چندی اور باربینڈا) کے آدرا ڈویژن میں **ٹنڈر کی لاگت:** 2,07,79,544.30 روپے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 24.01.2026، 11.00 بجے
(PR-1032)

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلر یٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ' ساتویں منزل
پلاٹ پی۔6،7،8، سیکٹر۔5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں۔ ہریانہ۔ 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے۔6
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2025-26/1683 **تاریخ** 31/12/2025

حوالہ:
اس میں دیے گئے میٹر میں جو ہٹانے کا نشان ناموں کو ہٹانے کے لئے ہے برائے (6) کمپنیز برائے اسٹیٹ **مغربی بنگال** کے تحت سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 برائے:

سلسلہ نمبر	کام کا آئٹم	سی آئی این	کمپنی کا نام
1	AB9641182	U18101WB2008PTC121297	دیگی گارمنٹس منو فیکچرنگ پرائیویٹ لمٹیڈ
2	AC0007607	U24239WB2004PTC099936	میڈی منٹ فرما پرائیویٹ لمٹیڈ
3	AC0024919	U62099WB2024PTC272163	جیول سوفٹ سولیشن پرائیویٹ لمٹیڈ
4	AB9436705	U72900WB2020PTC237550	نوید منیجمنٹ پرائیویٹ لمٹیڈ
5	AC0114717	U72900WB2021PTC248489	انزک ٹیک پرائیویٹ لمٹیڈ
6	AC0109549	U72100WB2024PTC273657	ڈا ایرو اسپیس پرائیویٹ لمٹیڈ
7	AC0040501	U63119WB2025PTC277744	بنرجی اینڈ بنرجی انفو ٹیک پرائیویٹ لمٹیڈ
8	AB9372882	U93290WB2023PTC262710	گون انٹر ٹینمنٹ پرائیویٹ لمٹیڈ
9	AB9259152	U70200WB2022PTC255087	ڈیوٹ رئیل اسٹیٹ پرائیویٹ لمٹیڈ
10	AB9255965	U70102WB2022PTC253795	ڈیکورس رئیل اسٹیٹ پرائیویٹ لمٹیڈ
11	AB9262977	U70109WB2022PTC253953	ری جوائسنگ لائف پروپرٹیز پرائیویٹ لمٹیڈ
12	AB9261273	U70109WB2022PTC253873	گروپ انڈیا ریلٹی پرائیویٹ لمٹیڈ
13	AB9279107	U70109WB2022PTC254427	میریمنٹ انفرا ورلڈ پرائیویٹ لمٹیڈ

2۔ نوٹس جو کہ دیا جارہا ہے کمپنیوں کے رجسٹرار کو درخواستیں موصول ہوا ہے مذکورہ۔ مندرج کمپنیوں سے سیکشن 248 (2) کے تحت کمپنیاں 2013 ایکٹ کے ان کی منسوخی/ ان کے ناموں کو رجسٹرار کمپنیوں سے یا اس جواز کو یہ سارے ناکام ثابت ہوئے ایک سال کے اندر کاروبار کے آغاز سے اپنے شراکت داروں سے لہذا وہ ساری کمپنیاں کسی بھی کاروباری کو چلانے میں نااہل ہوئے اور قریب کے دو برسوں کے اندر مالیاتی سالوں میں تعمیل نہ کر پائے، نہ ہی کوئی کسی طرح کی درخواست ان مدت میں مہیا کر پائے اپنے سوئے ہوئے کمپنی کے لئے/ مقررہ ادائیگی میمورنڈم کے مقررہ وقت پر دینے سے قاصر رہے جو کہ ان کو لازمی طور پر دینا چاہئے تھا وقت پر شراکت دار کمپنیوں کو اور ایک اعلامیہ جو کہ نافذ العمل نہیں کیا گیا اندرون ایک سو اور ایک اسی دنوں میں اپنے شراکت داروں کو ماتحت سیکشن (1) کے سیکشن 10A سے نہیں رواں رکھا کسی بھی کاروبار یا تعمیلات کو، یہ ظاہر کیا دو بدو توثیق کے بعد رواں رہتا ماتحت متعلقہ۔ سیکشن (9) کے سیکشن 12، کے لیکن اس سے/ یہ جاری رکھنے کے خواہش مند نہیں دکھے ان کے رجسٹریشن بطور کمپنیاں جو تھے، تاوقتیکہ منسوخی کی استدعا/ ان کی علیحدگی کے/ رجسٹر کمپنیوں کے ناموں سے
3۔ اس طرح رجسٹر کمپنیوں کو پیشکش ہے کہ وہ اپنے ناموں کو مذکورہ۔ مندرج کمپنیوں سے الگ کرلیں۔
4۔ کسی بھی شخص کو پیشکش منسوخی یا باطل ہونے کے کمپنیوں کے ناموں سے رجسٹر کمپنیوں سے اعتراض ہے تو اپنا اعتراض نامہ مذکورہ آفس کے پتے پر تیس دنوں کے اندر نوٹس شائع کی تاریخ سے پہلے بھیج سکتے ہیں۔
ارکان تیر کے
ڈپٹی رجسٹرار
سینٹر فار پروسیسنگ ایکسلر یٹیڈ کارپوریٹ ایگزٹ
CBC 07123/11/0582/2526

لکشمی بھنڈار کی رقم میں مزید اضافے کا امکان

کولکاتا ، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) جنوری میں لکشمی بھنڈار کے ساتھ ایک بڑا اپ ڈیٹ آرہا ہے۔ متعدد میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ لکشمی بھنڈار الاؤنس کی رقم بہت جلد دوبارہ بڑھ سکتی ہے۔ حالانکہ اس حوالے سے حکومت کی طرف سے کوئی اپ ڈیٹ نہیں ہے۔ اس دوران جنوری کا لکشمی بھنڈار ایک بڑا اپڈیٹ لے کر آیا ہے۔ ممتا بنرجی نے ریاست کے عام لوگوں اور خواتین کی مالی ترقی کے لیے کئی عوامی فلاحی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ریاست کی سب سے مشہور اسکیموں میں سے ایک لکشمی بھنڈار ہے۔ ریاست میں اسمبلی انتخابات سے پہلے لکشمی بھنڈار کی بات اپنے عروج پر ہے۔ خیال رہے کہ فی الحال لکشمی بھنڈار اسکیم کے تحت عام زمرے کی خواتین کو ماہانہ1,000 روپے کی مالی امداد ملتی ہے اور درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی خواتین کو ماہانہ1,200 روپے کی مالی امداد ملتی ہے۔ لکشمی بھنڈار کے حوالے سے ریاست کی لاکھوں خواتین استفادہ کنندگان کے لیے بڑی راحت کی خبر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوری2026 کی ادائیگی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق اور مختلف مستحقین کی حالت کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ اس ماہ کے لیے ادائیگیوں کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ بہت سے استفادہ کنندگان کی ادائیگی کی حیثیت ادائیگی انڈر پروسیس کو ظاہر کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 'ادائیگی انڈر پراسیس' میں کہا جا رہا ہے کہ خزانے سے بل کلیئر ہو چکے ہیں اور بہت جلد رقم بینک کھاتوں میں جمع کر دی جائے گی۔ استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں براہ راست رقم جمع کرنے کا عمل سوموار سے شروع ہو گیا ہے۔ قدم قدم پر بڑی تعداد میں مستحقین کے کھاتوں میں رقم جمع کی جا رہی ہے۔ جن لوگوں نے ابھی تک ڈپازٹ وصول نہیں کیا ہے، انہیں بھی بہت جلد الاؤنس کی رقم مل جائے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ 8 جنوری تک زیادہ تر مستفیدین کے کھاتوں میں رقم جمع کر دی جائے گی۔ اگر کچھ معاملات میں تکنیکی وجوہات کی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے تو10 جنوری تک کھاتوں میں رقم جمع کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ لکشمی بھنڈار ریاست کی سماجی اسکیموں میں مقبولیت میں سب سے اوپر ہے۔ ریاست میں 25 سے 60 سال کی عمر کے درمیان رہنے والی خواتین کو لکشمی بھنڈار ملتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی خواتین کو ماہانہ1,200 روپے اور عام طبقے کی خواتین کو1,000 روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ یہ رقم ہر مہینے کے شروع میں مستحقین کے بینک کھاتوں میں جمع کر دی جاتی ہے۔ اس بار بھی کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے لکشمی بھنڈار کے لیے سرکاری کیمپ یا دیگر ذرائع سے درخواست دی ہے، اگر جنوری کے لیے آن لائن اسٹیٹس پیمنٹ انڈر پروسیس دکھاتا ہے، تو رقم اس مہینے ہی جمع کی جائے گی۔ اگر اسٹیٹس کو ابھی تک اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا یا شوز زیر التواء ہے تو انہیں مزید کچھ وقت انتظار کرنا پڑے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ 8 جنوری تک زیادہ تر مستفیدین کے کھاتوں میں رقم جمع کر دی جائے گی۔ اگر کچھ معاملات میں تکنیکی وجوہات کی وجہ سے تاخیر ہوتی ہے تو10 جنوری تک کھاتوں میں رقم جمع کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ لکشمی بھنڈر ریاست کی سماجی اسکیموں میں مقبولیت میں سب سے اوپر ہے۔ ریاست میں 25 سے 60 سال کی عمر کے درمیان رہنے والی خواتین کو لکشمی بھنڈر ملتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی خواتین کو ماہانہ1,200 روپے اور عام طبقے کی خواتین کو1,000 روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ یہ رقم ہر مہینے کے شروع میں مستحقین کے بینک کھاتوں میں جمع کر دی جاتی ہے۔ غور طلب ہے کہ ممتا بنرجی نے ریاست کے عام لوگوں اور خواتین کی مالی ترقی کے لیے کئی عوامی فلاحی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ریاست کی سب سے مشہور اسکیموں میں سے ایک لکشمی بھنڈار ہے۔ ریاست میں اسمبلی انتخابات سے پہلے لکشمی بھنڈار کی بات اپنے عروج پر ہے۔ جنوری میں لکشمی بھنڈار رقم کے ساتھ ایک بڑا اپ ڈیٹ آرہا ہے۔ متعدد میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ لکشمی بھنڈار الاؤنس کی رقم بہت جلد دوبارہ بڑھ سکتی ہے۔ حالانکہ اس حوالے سے حکومت کی طرف سے کوئی اپ ڈیٹ نہیں ہے۔ اس دوران جنوری کا لکشمی بھنڈار ایک بڑا اپڈیٹ لے کر آیا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق اور مختلف مستحقین کی حالت کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ اس ماہ کے لیے ادائیگیوں کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ بہت سے استفادہ کنندگان کی ادائیگی کی حیثیت ادائیگی انڈر پروسیس کو ظاہر کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 'ادائیگی انڈر پراسیس' میں کہا جا رہا ہے کہ خزانے سے بل کلیئر ہو چکے ہیں اور بہت جلد رقم بینک کھاتوں میں جمع کر دی جائے گی۔ استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں براہ راست رقم جمع کرنے کا عمل پیر سے شروع ہو گیا ہے۔ قدم قدم پر بڑی تعداد میں مستحقین کے کھاتوں میں رقم جمع کی جا رہی ہے۔ جن لوگوں نے ابھی تک ڈپازٹ وصول نہیں کیا ہے، انہیں بھی بہت جلد الاؤنس کی رقم مل جائے گی۔

☆

سپریم کورٹ میں ترنمول ایم پی کا ایس آئی آر کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ

کولکاتا، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس سے پہلے ایس آئی آر کو لے کر ریاستی سیاست میں ایک بار پھر گرما گرمی بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اعتراض کے بعد، ترنمول کانگریس کے ایم پی ڈیرک اوبرائن نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے، جس میں ایس آئی آر کے عمل میں توسیع اور طریقہ کار کی غلطیوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ ترنمول ایم پی نے اپنی درخواست میں الزام لگایا ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ایس آئی آر کے عمل کو نافذ کرنے میں سنگین لاپروائی کی جارہی ہے۔ تکنیکی بدانتظامی کی وجہ سے کئی اہل اور درست ووٹرز کے نام فہرست سے خارج کیے جارہے ہیں جو کہ عام شہریوں کے جمہوری حقوق سے انکار کے مترادف ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس تکنیکی پیچیدگی کی وجہ سے خاص طور پر بزرگ ووٹرز کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا ہے۔ سپریم کورٹ میں دائر درخواست میں ڈیرک اوبرائن نے بنیادی طور پر دو اہم مطالبات کیے ہیں۔ سب سے پہلے، بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو فوری طور پر واٹس ایپ یا کسی اور غیر رسمی ذرائع کے ذریعے ہدایات دینا بند کر دینا چاہیے اور تمام عمل کو قانونی اصولوں کے مطابق انجام دینا چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے، تصحیح یا اعتراضات کی موجودہ آخری تاریخ کو15 جنوری سے مزید کچھ وقت کے لیے بڑھانے کی درخواست کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یہ خصوصی اصلاحی عمل ریاست میں15 دسمبر2025 سے شروع ہوا ہے اور یہ15 جنوری2026 تک جاری رہے گا۔ پہلے سے ہی، چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے مطابق 17 دسمبر 2025 سے 5 جنوری 2026 تک مختلف سیاسی جماعتوں کی طرف سے کل 2,09,438 دعوے اور اعتراضات جمع کرائے گئے ہیں۔ اس کے بعد بی جے پی (61,451)، سی پی آئی ایم (49,436) اور کانگریس (18,777) ہیں۔ ڈرافٹ رول کی اشاعت کے بعد عام ووٹرز کی جانب سے ناموں کی شمولیت کے لیے 2,06,237 اور ناموں کو خارج کرنے کے لیے38,489 درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ کسی بھی عام شکایت کو مخصوص فارم اور اعلان کے بغیر دعوے کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ اب سیاسی حلقوں کو اس حوالے سے سپریم کورٹ کی ہدایات کا انتظار ہے۔

ھائی کورٹ کا داڑھی بیٹ واقعہ کی این آئی جانچ کا حکم

کولکاتا، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے داڑھی بیٹ واقعہ کی جانچ این آئی اے کو سونپ دی ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کو کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے داڑھی بیٹ واقعہ کی این آئی اے تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ ریاست نے اس حکم کی مخالفت کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے اپیل کی تھی۔ واضح ہو کہ منگل کو طویل سماعت کے بعد جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے ریاست کی درخواست کو خارج کر دیا۔ اس کے نتیجے میں داڑھی بیٹ واقعہ کی این آئی اے کی تحقیقات اپنی جگہ پر رہی۔ 20 ستمبر2018 کو اتر دیناج پور کے داڑھی بیٹ ہائی اسکول میں اساتذہ کی بھرتی کو لے کر علاقہ گرم ہوگیا۔ پولس اور ہجوم کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اس وقت اسکول کے دو سابق طلباء راجیش سرکار اور تاپس برمن گولی لگنے سے جان کی بازی ہار گئے تھے۔ اس واقعہ میں بی جے پی نے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا اور دعویٰ کیا کہ مقامی باشندے اسکول میں بنگالی کے بجائے اردو اساتذہ کی تقرری کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ دونوں نوجوانوں کی موت پولس فائرنگ میں ہوئی۔ تاہم پولس نے فائرنگ کے الزامات کی تردید کی ہے۔ مئی2023 میں، جسٹس راج شیکھر منتھا کی سنگل بنچ نے داڑھی بیٹ واقعہ کی این آئی اے تحقیقات کا حکم دیا۔ عرضی گزاروں نے سی بی آئی جانچ کی درخواست کی تھی۔

کولکاتا میں کہاسہ کے سبب دھیمی رفتار سے گاڑیاں اپنی منزل کی طرف رواں دواں۔

اگلے تین دنوں میں جنوبی بنگال کا درجہ حرارت مزید دو سے تین ڈگری گرنے کا امکان

کولکاتا ، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے کہا کہ اگلے تین دنوں میں جنوبی بنگال میں درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری کی کمی ہو سکتی ہے۔ اگلے تین سے چار روز میں درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اگلے پانچ دنوں تک جنوبی بنگال میں درجہ حرارت معمول سے دو سے چار ڈگری کم رہے گا۔ منگل کو علی پور میٹرولوجیکل آفس نے کہا کہ خلیج بنگال میں بننے والے کم دباؤ نے شمالی ہواؤں کا راستہ نہیں روکا۔ بلکہ اس نے اس راستے کو وسیع کیا۔ اس کے نتیجے میں اگلے چار روز بھی اسی طرح سردی رہے گی۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں تقریباً 2 ڈگری کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگلے کئی دنوں تک سردی میں کمی آئے گی۔ منگل کی صبح کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ 2000 کے بعد سے صرف ایک بار درجہ حرارت 9 ڈگری تک گرا تھا۔ وہ وقت 9 جنوری 2013 کا تھا۔ اور کولکاتا میں پارہ گرنے کا اب تک کا ریکارڈ20 جنوری1899 ہے۔ اس دن درجہ حرارت 6.7 ڈگری سیلسیس تک گر گیا تھا۔ شمالی بنگال میں بھی درجہ حرارت میں کمی آئے گی۔ اگلے تین روز میں شمال میں پارے میں دو سے تین ڈگری گرنے کا امکان ہے۔ رات کا درجہ حرارت اگلے چار روز تک ایسا ہی رہے گا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں پارہ پھر سے گرنے لگا ہے۔ سوموار کو شہر کے درجہ حرارت میں دو ڈگری کی کمی واقع ہوئی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی اگلے چند دنوں میں واپس آجائے گی۔ پارہ تین سے چار ڈگری تک گر سکتا ہے۔ سوموار کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 12.5 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 1.7 ڈگری کم ہے۔ اس سے قبل اتوار کو شہر کا درجہ حرارت 15 ڈگری کے آس پاس تھا۔ کم از کم درجہ حرارت14.9 تھا جو معمول سے زیادہ تھا۔ ایک ہی رات میں پارہ دو ڈگری سے زیادہ گر گیا۔ اگرچہ اتوار کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت بہت کم نہیں تھا لیکن دن بھر سردی رہی۔ سورج طلوع نہ ہونے کی وجہ سے دوپہر تک دھند صاف نہیں ہوئی۔ تیز ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ وہاں سے پارہ گرنے کی امید تھی۔ سوموار کو درجہ حرارت 19.2 ڈگری سے زیادہ نہیں بڑھ سکا، جو معمول سے تقریباً چھ ڈگری (5.9 ڈگری) کم ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ پیر کو بھی ہلکی سے درمیانی دھند پڑ سکتی ہے۔ دوپہر سے آسمان صاف ہو جائے گا۔ سورج نہ نکلنے پر بھی پورے جنوبی بنگال میں اس وقت موسم خشک رہے گا۔ ہلکی سے درمیانی دھند کے باعث مختلف اضلاع میں حدنگاہ999 میٹر سے200 میٹر تک گر سکتی ہے۔ اس وقت شمالی ہوا کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ تاہم شمالی بنگال میں بارش کا امکان ہے۔ علی پور نے کہا کہ دارجلنگ میں ہلکی بارش کے ساتھ بکھری ہوئی برفباری ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ جلپائی گوڑی اور کالمپونگ میں بھی بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گھنے کہرے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دھند کی وجہ سے دن کے بیشتر اوقات میں حدنگاہ199 میٹر سے50 میٹر تک رہ سکتی ہے۔

اونی کپڑوں میں لپٹے ہوئے، مردوں کا ایک گروپ اپنے آپ کو سردی سے بچانے کیلئے الاؤ کے گرد گرم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کیونکہ کولکاتا جنوری کے ایک دہائی سے زیادہ کے اپنے سرد ترین دن میں سے ایک ریکارڈ بنایا، منگل کو پارا 10.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔

امرتیہ سین کو ایس آئی آر سماعت کا نوٹس

کولکاتا ، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آل انڈیا ترنمول کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایک بار پھر دھماکہ خیز الزامات لگائے۔ انہوں نے رامپور ہاٹ کے بنود پور میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن یا ایس آئی آر کے عمل میں نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات امرتیا سین کو بھی سماعت کا نوٹس بھیجا گیا ہے۔ ابھیشیک نے کہا کہ وہ بیر بھوم کے بیٹے امرتیہ سین کو نوٹس بھیج رہے ہیں، جو دنیا کا معروف ماہر معاشیات ہیں، جس کے لیے پوری دنیا ہندستان کو جانتی ہے۔ یہ بنگال کی توہین ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ یہی نوٹس ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر محمد سمیع کو بھی دیا گیا ہے۔ انہوں نے اس واقعہ کو بنگال کے لوگوں کی توہین قرار دیا اور کہا کہ اس کا جواب بیلٹ باکس میں دیا جائے گا۔ ابھیشیک کے الزامات نے ایس آئی آر پر جاری سیاسی طوفان کو تیز کر دیا ہے۔ انہوں نے اسٹیج سے کہا کہ جن لوگوں نے ایس آئی آر کے نام پر بنگال کی توہین کی ہے، بنگال کے فخر کی توہین کی ہے، انہیں بنگال کے نقشے سے ہٹا دینا چاہیے۔ ان کے الفاظ پر ہزاروں حامیوں کی تالیوں اور نعروں سے گراؤنڈ گونج اٹھا۔ امرتیہ سین کا بیر بھوم میں شانتی نکیتن سے گہرا تعلق ہے۔ وشو بھارتی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر کے طور پر ان کی شراکت بہت زیادہ ہے۔ اگر1998 میں معاشیات کا نوبل انعام جیتنے والے اس عظیم مفکر کو نوٹس بھیجنے کے الزامات درست ہیں تو اس سے ریاست کے لوگوں کے ذہنوں میں شدید غصہ پیدا ہونے کا خیال ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی کرکٹ میں ہندستان کا فخر محمد سمیع کو نوٹس دینے کے الزامات نے ایس آئی آر کے عمل کو مزید متنازع بنا دیا ہے۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کے نام پر منظم طریقے سے جائز ووٹروں کے ناموں کو حذف کیا جا رہا ہے۔ خاص طور پر اقلیتی اکثریتی علاقوں اور ترنمول کے حامیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ابھیشیک نے کہا کہ یہ صرف ووٹر لسٹ کی صفائی نہیں ہے، یہ بنگال کے لوگوں کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس عمل میں بوڑھے اور بیمار لوگوں کو لمبی دوری کی سماعتوں میں بلا کر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت سے لوگ مر بھی چکے ہیں۔ انہوں نے2026 کے اسمبلی انتخابات میں اس توہین کا جواب دینے کا مطالبہ کیا۔

بارکونسل میں مالی بدعنوانی: ہائی کورٹ میں ای ڈی-سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کا معاملہ

کولکاتا، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بار کونسل کے انتخابات سے قبل ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے حقیقی وکلاء کے ناموں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کے الزامات کو لے کر مختلف سیاسی پارٹیاں پہلے ہی کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کر چکی ہیں۔ اب وکیل سبیر سین گپتا نے عدالت میں ایک مقدمہ دائر کر کے انتخابات سے قبل بار کونسل کے اندر بڑے مالی بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کے لیے سی بی آئی اور ای ڈی کی تحقیقات کی درخواست کی ہے۔ مدعی کے مطابق ویسٹ بنگال ایڈووکیٹ ویلفیئر فنڈ کے نام پر وکلاء سے رقم نکلوائی گئی ہے۔ لیکن وہ پیسہ وکلاء کی فلاح و بہبود کے علاوہ ہر کام میں استعمال ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ وکلا کی انرولمنٹ کے دوران لی گئی رقم، پاور آف اٹارنی کے لیے ادا کی گئی رقم، یہ تمام رقم کہاں جا رہی ہے، اس کی صحیح تحقیقات کی جائیں۔ واضح رہے کہ وکیل سبیر سین گپتا علی پور کورٹ میں پریکٹس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے مغربی بنگال بار کونسل میں مالی بدعنوانی کی جانچ ای ڈی کے ذریعے کرانے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں سی بی آئی تحقیقات کی بھی درخواست کی ہے۔ اس کے ساتھ مغربی بنگال بار کونسل کے دفتر پر قبضہ کرنے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ مقدمہ درج کرنے والے وکیل سبیر سین گپتا نے کہا کہ 2 جنوری کو بار کونسل میں پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر ایک میٹنگ بلائی گئی تھی، جہاں کہا گیا تھا کہ الیکشن کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ اس کمیٹی میں کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جسٹس اسیم رائے اور دیگر لوگ ہوں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ ابھی تک کمیٹی نہیں بنی ہے۔ یہ کیسے غیر قانونی ہے؟ الیکشن کمشنر کی فہرست کے بغیر الیکشن کمیشن کی فہرست کیسے شائع ہوئی؟ ان کے الفاظ میں، اس کے علاوہ، گزشتہ چند برسوں میں پوری ریاست میں 11 سے 55 لا کالج کیسے کھل رہے ہیں؟ معاشرے میں وکلاء کی جو اہمیت تھی وہ ختم ہو رہی ہے، الیکشن میں امیدوار کے طور پر کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے 1 لاکھ 25 ہزار روپے جمع کروانے پڑتے ہیں، جہاں وکلاء کی مالی حالت انتہائی خراب ہو گئی ہے، یہ کیسے وکلاء کے لیے لاکھوں روپے کی بات کرنے کا خواب بن گیا ہے؟۔ وکیل سبیا ساچی چٹرجی نے مدعی کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ اسیم رائے ہر چیز میں ہوتے ہیں، جیسا کہ کہاوت ہے، ان کی حمایت کرنے والوں کو ہی فائدہ ملتا ہے۔ لوک آیکت اسیم رائے ہیں، اب اسیم رائے بار کونسل کے انتخابات میں بھی ہیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ اسیم رائے کے ساتھ منصفانہ انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہوگا۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ پہلے ہی ریاستی بار کونسل کے انتخابات مارچ تک مکمل کرنے کا حکم دے چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے منی پور ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ چیف جسٹس ڈی کرشن کمار اور کلکتہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جسٹس اسیم کمار رائے سے انتخابات کی نگرانی کا چارج سنبھالنے کی درخواست کی ہے۔ لیکن بائیں بازو کے کیمپ کے وکلاء کا دعویٰ ہے کہ کیا سپریم کورٹ نے اسیم رائے کا نام لیا ہے؟ پہلے ہی تقریباً تمام اضلاع کی وکلاء تنظیمیں یکے بعد دیگرے ہونے والی بے ضابطگیوں سے ناراض ہیں اور کونسل کو خط کے ذریعے اس سے آگاہ بھی کر چکی ہیں۔ اس بار کونسل کے اندر مالی بدعنوانی کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جسٹس کرشنا راؤ نے 7 جنوری کو کیس کی سماعت کا یقین دلایا ہے۔

کوی سبھاش میٹرو کی مرمت کے ڈیزائن کو حتمی شکل

کولکاتا، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن28 جولائی سے بند ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے مسائل کی وجہ سے کولکاتا میٹرو اتھارٹی نے پورے اسٹیشن کو منہدم کر کے دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اسٹیشن کو8-9 ماہ کے اندر دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ اس کام کے بارے میں، میٹرو نے بتایا ہے کہ اسٹیشن کے اوپر پلیٹ فارم کے ڈھانچے کی تزئین و آرائش کے لیے ڈیزائن اور پروجیکٹ کو پہلے ہی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ میٹرو ریل کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ایس ایس کنن نے کہا کہ کوی سبھاش اسٹیشن کی تزئین و آرائش ہماری اولین ترجیحی فہرست میں ہے۔ میٹرو کا دعویٰ ہے کہ ٹرین کی دیکھ بھال کے لیے متبادل شیڈ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ کبی سبھاش اسٹیشن کے اگلے حصے میں ایک مینٹیننس شیڈ ہے، جہاں ٹرین کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام بنیادی طور پر رات کے وقت کیا جاتا ہے۔ اس لیے ٹرینوں کو باقاعدگی سے کوی سبھاش اسٹیشن لے جانا پڑتا ہے۔ حکام ٹالی گنج میں پرانے شیڈ کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ روزانہ مسافروں کی مانگ میں اضافے کی وجہ سے درگا پوجا کے دوران مسلسل خدمات کو برقرار رکھنا اور اس کے بعد ضروری تبدیلیاں کرنا کافی مشکل ہو گیا ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن کا ٹرمینل اسٹیشن کوی سبھاش پچھلے سال28 جولائی سے ٹریک اور لائن میں دراڑیں پڑنے سے بند ہے۔ اس وقت میٹرو شہید کھودی رام تک چل رہی ہے۔ کوی سبھاش کے مسافروں کی سہولت کے لیے حکومت نے بس سروس فراہم کی ہے۔ لیکن مسافروں کا دعویٰ ہے کہ بسیں میٹرو کا متبادل نہیں ہیں۔ اس لیے انہوں نے میٹرو اسٹیشن کو جلد کھولنے کا مطالبہ کیا ہے۔ میٹرو نے بتایا ہے کہ اس بار مرمت کے ڈیزائن کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ جلد کام شروع ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔

شدید سردی کے درمیان بچے میدان سے گزرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

گنگا ساگر سیتو 10 ملین عقیدت مندوں کو راحت دینے کی تیاری کر رہا ہے

کولکاتا: 6 جنوری (اودھیش کمار چودھری/نمائندہ عوامی نیوز) اس سال بنگال میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔اس سے پہلے، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 'گنگا ساگر سیتو' کا سنگ بنیاد رکھا، جس نے ریاست کے لوگوں اور گنگا ساگر میں مقدس ڈبکی لگانے کے لیے ملک بھر سے آنے والے عقیدت مندوں کو نئے سال کا ایک اہم تحفہ پیش کیا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی کی 'گنگا ساگر سیتو' کا سنگ بنیاد رکھ کر بنگال کے ووٹروں کو راغب کرنے کی کامیاب کوشش، جو کہ ساگر جزیرے کو مین لینڈ سے جوڑتی ہے، بنگال کے ووٹروں کو راغب کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ یہ پل دریائے موری گنگا پر بنایا جائے گا اور لاکھوں عقیدت مندوں کو خاصی راحت فراہم کرے گا۔ تقریباً 4.75 کلومیٹر طویل پل پر 1700 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ ہے اور یہ 2-3 سال میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ ساگر جزیرہ جو جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں واقع ہے، ہر سال ماگھ کے مہینے میں گنگا ساگر میلے کے دوران لاکھوں لوگ گنگا میں نہاتے ہیں۔ ملک بھر سے عقیدت مند 14 جنوری کو خاص طور پر مکر سنکرانتی کے موقع پر کپل مونی مندر میں عبادت کرنے جاتے ہیں۔

گنگا ساگر پل کیوں اہم ہے؟

ساگر جزیرے تک پہنچنے کے لیے، لوگوں کو کشتیوں یا فیریوں کا سہارا لینا پڑتا ہے، جو اکثر خراب موسم یا بھیڑ کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ فیری سروسز میں اوسطاً 1.5 گھنٹے لگتے ہیں، اور بارش یا طوفان کے دوران انہیں کئی گھنٹوں تک روک دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس پل کا دیرینہ مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ گنگا ساگر پل کی خصوصیات اسے ایک اہم پروجیکٹ بناتی ہیں۔ یہ پل تقریباً 4.75 کلومیٹر لمبا ہوگا اور اس کی چار لین ہوگی۔ یہ کاکدویپ کو ساگر جزیرے سے براہ راست جوڑ دے گا، جو کہ دریائے ہگلی اور خلیج بنگال کے سنگم پر واقع جزیرے کو ہر موسم میں سڑک کا رابطہ فراہم کرے گا۔ اس پل سے سفر کا وقت صرف 10-15 منٹ رہ جائے گا، جس سے اوسطاً ایک گھنٹے کی بچت ہوگی۔ اس سے نہ صرف گنگا ساگر میلے میں سہولت بڑھے گی بلکہ ساگر جزیرے پر تعلیم، صحت اور کاروباری سرگرمیاں بھی آسان اور تیز تر ہوں گی۔

10 ملین ہندوؤں کے لیے سہولت

سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے دوران ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ پل ایک کروڑ سے زیادہ ہندوؤں کو سہولت فراہم کرے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پل اگلے دو سے تین سال میں مکمل ہو جائے گا۔ تاہم اس نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ممتا نے کہا، اگرچہ مرکزی حکومت کو اس پروجیکٹ میں مدد کرنی چاہیے تھی، لیکن وہ مرکزی حکومت سے بھیک نہیں مانگے گی۔ بنگال حکومت خود تمام فنڈ فراہم کر کے اس پروجیکٹ کو مکمل کرے گی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی صرف جھوٹ بولتی ہے اور تنازعات کو ہوا دیتی ہے، لیکن یہ بنگال میں کام نہیں کرے گا۔

ووٹرز کو راغب کرنے کی کوشش

ممتا بنرجی اس پل کے ذریعے بنگال کے سیاسی اثر کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایک طرف، اس پروجیکٹ سے ہندو عقیدت مندوں کی بڑی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جو ریاست میں انتخابی لحاظ سے اہم ہے۔ دوسری طرف مرکزی حکومت پر الزام لگا کر وہ خود کو بنگال کے مفادات کے محافظ کے طور پر پیش کر رہی ہے جو کہ بی جے پی کے خلاف ان کی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ یہ اسے ریاستی حکومت کی آزادی اور ترقی پر زور دے کر اپوزیشن جماعتوں کا مقابلہ کرنے کی اجازت دیتا ہے، خاص طور پر جب مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان مالی امداد پر تنازعات جاری ہوں۔

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی جانچ تیز، 91 لاکھ مشتبہ کیسز زیرِ غور

کولکاتا: 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے عمل نے رفتار پکڑ لی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) اس ہفتے سے ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل 91 لاکھ سے زائد ایسے ووٹروں کے معاملات کی سماعت شروع کرے گا جنہیں ''لاجیکل ڈسکرپینسی'' یعنی مشتبہ یا غیر ہم آہنگ خاندانی ریکارڈ کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہو رہی ہے جب ''ان میپڈ'' ووٹروں سے متعلق دعووں اور اعتراضات کی سماعت تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) مغربی بنگال کے دفتر کے مطابق، ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں ''پروجنی میپنگ'' کے ذریعے شامل کئے گئے ووٹروں کی مجموعی تعداد 3.83 کروڑ ہے، جن میں سے 91.46 لاکھ ووٹروں کے ریکارڈ میں منطقی تضادات پائے گئے ہیں۔ اس طرح ''پروجنی میپنگ'' کے تحت شامل ووٹروں میں سے تقریباً 24.02 فیصد معاملات مشتبہ قرار دیے گئے ہیں۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ''لاجیکل ڈسکرپینسی'' سے مراد ایسے ووٹر ہیں جن کے فیملی ٹری یا خاندانی کوائف میں غیر معمولی یا غیر فطری تضادات سامنے آئے ہیں، جن کی جانچ ضروری سمجھی گئی ہے۔

واضح رہے کہ ''سیلف میپنگ'' کیٹیگری میں وہ ووٹر شامل ہیں جن کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں درج تھے، جبکہ ''پروجنی میپنگ'' کیٹیگری میں وہ ووٹر آتے ہیں جن کے والدین کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل تھے۔ مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا عمل آخری مرتبہ 2002 میں انجام دیا گیا تھا۔

ریاست میں ''ان میپڈ'' ووٹروں کی تعداد 32 لاکھ سے کچھ زیادہ بتائی گئی ہے، جن کی سماعت کا عمل اب اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ ''ان میپڈ'' ووٹر وہ ہیں جن کے نام نہ ''سیلف میپنگ'' اور نہ ہی ''پروجنی میپنگ'' کیٹیگری میں شامل ہیں۔

قابلِ ذکر ہے کہ SIR کے تین مرحلوں پر مشتمل عمل کے پہلے مرحلے، یعنی اینومریشن فیز کے اختتام پر، الیکشن کمیشن نے ابتدائی طور پر 1.36 کروڑ ''لاجیکل ڈسکرپینسی'' معاملات کی نشاندہی کی تھی، تاہم تفصیلی جانچ اور جانچ پڑتال کے بعد یہ تعداد گھٹ کر 91.46 لاکھ رہ گئی ہے۔

دوسری جانب، ترنمول کانگریس نے الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں میڈیا کو غیر رسمی طور پر معلومات فراہم کرنے کے بجائے باضابطہ پریس ریلیز جاری کی جانی چاہیے تھی، تاکہ حقائق عوام کے سامنے واضح انداز میں پیش کئے جاسکیں۔

واضح رہے کہ مغربی بنگال کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ 16 دسمبر کو شائع کی گئی تھی، جبکہ حتمی ووٹر لسٹ 4 فروری کو جاری کی جائے گی۔ اس کے فوراً بعد الیکشن کمیشن ریاست میں اسی سال ہونے والے اہم اسمبلی انتخابات کیلئے پولنگ کی تاریخوں کا اعلان کرے گا۔

سندیش کھالی میں پولس پر حملے کے 3 دن بعد مرکزی سازشی موسیٰ گرفتار، پولس نے اب تک 13 افراد کو گرفتار کیا ہے

سندیش کھالی، 6 ؍جنوری: سندیش کھالی میں پولیس پر حملے کے مرکزی ملزم موسیٰ مولا کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسے سندیش کھالی کے نیاجت تھانہ علاقے کے ہلو پاڑہ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اس واقعے میں موسیٰ کے ساتھ اب تک 13 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ حالانکہ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے کہ آیا اس واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ موسیٰ سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ گزشتہ جمعہ کی رات پولیس کو بشیر ہاٹ کے بیاماڑی 2 گرام پنچایت کے پنچو را علاقے میں ایک زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ عدالت کے حکم پر تھانہ نیاجت تھانے کے تحت اراضی پر دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے۔ الزام ہے کہ جیل میں بند شیخ شاہجہان کے پیروکاروں نے اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وہاں تعمیر کرنے کی کوشش کی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ نیاجت تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تعمیرات روکنے کا حکم دیا گیا۔ ملزم نے مبینہ طور پر اسے ماننے سے انکار کردیا۔ پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ صورتحال تیزی سے قابو سے باہر ہوگئی۔ مبینہ طور پر اس وقت پولیس پر اچانک اینٹ اور پتھر پھینکے گئے۔ پولیس کی گاڑی میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس واقعے میں متعدد پولیس اہلکار شدید زخمی ہوئے۔ بعد ازاں پولیس کی بھاری نفری نے صورتحال پر قابو پایا۔ پولیس نے واقعے کے فوری بعد گرفتاریاں شروع کردیں۔ تفتیش شروع ہو گئی۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ موسیٰ مولا زمین پر غیر قانونی تعمیراتی کام کررہے تھے۔ تفتیش کاروں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ پولیس پر حملہ ان کے حکم پر ہوا۔ پولیس نے تفتیش کے بعد سنیچر کو 9 افراد کو گرفتار کرلیا۔ بعد ازاں مزید تین کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں موسیٰ کا بھائی بھی شامل تھا۔ لیکن مرکزی ملزم نہیں مل سکا۔ اس کے بعد، سوموار کی رات، ایک خفیہ ذریعہ سے اطلاع ملنے پر، پولیس نے موسیٰ ملا کو سندیش کھالی کے نیاجت تھانے کی راجباری پولیس چوکی سے متصل ہلو پاڑہ علاقے سے گرفتار کیا۔ اسے آج منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

شعبہ اردو، لال بابا کالج میں دیوار گیر مجلّہ، استقبالیہ اور الوداعیہ تقریب

کولکاتا: 6 جنوری (ساجد پرویز) بروز سنیچر، شعبہ اردو، لال بابا کالج، بیلور مٹھ، ہوڑہ میں دیوار گیر مجلّہ کے اجرا کے ساتھ سمسٹر اول کے طلبہ و طالبات کے استقبالیہ اور سابق طلبہ و طالبات کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر دیوار گیر مجلّہ ''گلدستہ'' کی رسمِ رونمائی کالج کے پرنسپل عزت مآب ڈاکٹر سنجے کمار کے ہاتھوں انجام پائی۔ اس دیوار گیر مجلّہ کا مرکزی تھیم مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی، فکری اور قومی خدمات پر مبنی تھا، جس نے حاضرین کی بھرپور توجہ حاصل کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل ڈاکٹر سنجے کمار نے کہا کہ ملک میں اعلیٰ تعلیم کے نظام میں اس وقت جو بنیادی اور فیصلہ کن تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، ان کے پس منظر میں مولانا ابوالکلام آزاد جیسے عظیم مفکر، معمارِ تعلیم اور قومی رہنما کو موضوع بنا کر دیوار گیر مجلّہ تیار کرنا شعبہ اردو کی فکری بیداری اور عصری شعور کی علامت ہے۔ انہوں نے اس کاوش کو زمانے کی نبض پر ہاتھ رکھنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اردو شعبہ نے اس نازک عہد میں فکری شعور اور تعلیمی بصیرت کی ایک بامعنی نظیر قائم کی ہے، جو لائقِ تحسین ہے۔ اس موقع پر کالج کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ نے بھی دیوار گیر مجلّہ کے حسنِ ترتیب، فکری گہرائی اور تخلیقی اظہار کو سراہتے ہوئے شعبہ اردو کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کو مبارکباد پیش کی۔

تقریب کی نظامت کے فرائض پانچویں سمسٹر کی طالبہ ثانیہ خاتون نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز سابق طالب علم محمد اعجاز کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد فرسٹ سمسٹر جنرل کی طالبہ شہناز خاتون نے نعتِ رسول؟ پیش کی۔ بعد ازاں تقریب میں شریک پرنسپل اور مختلف شعبہ جات کے اساتذہ کی خدمت میں گلدستے اور تحائف پیش کیے گئے۔

علمی نشست میں فرسٹ سمسٹر کی طالبہ ارم شفق نے مولانا ابوالکلام آزاد کے تعلیمی و تکنیکی وژن اور ہندوستانی تعلیمی نظام میں ان کی بنیاد ساز خدمات پر جامع اور پُر مغز تقریر پیش کی، جب کہ فرسٹ سمسٹر کی طالبہ انجم خاتون نے آزادیِ ہند کی تحریک میں مولانا آزاد کے صحافتی اور قائدانہ کردار کو مدلل انداز میں سامعین کے سامنے رکھا۔ اس کے بعد رودھا تبسم، سمی پروین اور فلک تبسم نے اپنی آواز میں غزلیں پیش کر کے بزم کو ادبی رنگ عطا کیا۔ پانچویں سمسٹر کی شاذیہ سلطانہ اور سابق طالب علم محمد زاہد کی غزل خوانی کو بھی حاضرین کی بھرپور داد حاصل ہوئی۔

بعد ازاں فرسٹ سمسٹر کے طلبہ و طالبات کا گل اور تحائف کے ذریعے خیر مقدم کیا گیا، جب کہ سابق طلبہ و طالبات کو مومینٹو اور گل پیش کر کے باوقار انداز میں الوداع کہا گیا۔ سابق طلبہ میں محمد اعجاز کو ان کی نمایاں تعلیمی و ہم نصابی کارکردگی کے اعتراف میں ''اسٹوڈنٹ آف دی ایئر'' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سابق طلبہ و طالبات نے اپنے تین سالہ تعلیمی سفر کی یادوں کو جذباتی مگر متوازن انداز میں بیان کیا، جس سے محفل میں ایک سنجیدہ اور اثر انگیز کیفیت پیدا ہو گئی۔

تقریب کے اختتام پر پرنسپل ڈاکٹر سنجے کمار نے پروگرام کی مجموعی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ اردو کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کو مبارکباد پیش کی اور طلبہ کو محنت، نظم و ضبط اور تعلیمی سنجیدگی کے ساتھ ساتھ ایک اچھا اور ذمہ دار انسان بننے کی تلقین کی۔ اس کے بعد شعبہ اردو کے انچارج ڈاکٹر محمد گلزار عالم، ڈاکٹر رضا مظہر انصاری، ڈاکٹر نکہت پروین اور مظفر علی نے تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات پیش کیے اور طلبہ و طالبات کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مہر النساء نے کالج کے پرنسپل، اساتذہ، مہمانان اور تمام طلبہ و طالبات کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام کی کامیابی میں شعب؟ اردو کے فعال طلبہ و طالبات مہر النساء ؁، نازیہ، ثانیہ، فیض، تنویر، علیشہ، راقیہ، تمنا خاتون اور دیگر طلبہ کی محنت اور تعاون قابلِ ستائش رہا۔

(ڈاکٹر رضا مظہر انصاری)

پرولیا کے 8 مہاجر مزدوروں کی چھتیس گڑھ میں بنگلہ دیشی کہہ کر پٹائی

مانبازار، 6 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگلہ میں بولنے پر ایک بار پھر بنگلہ دیشی لیبل لگا کر پرولیا کے رہنے والے مہاجر مزدوروں کی پٹائی کی گئی ہے۔ اس بار بی جے پی کے زیر اقتدار چھتیس گڑھ میں یہ واقعہ پیش آیا ہے جہاں ان اقلیتی 8 مہاجر مزدوروں کو بے دردی سے مارنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ان میں سے ایک کا ہاتھ بھی ٹوٹ گیا ہے۔ بعد میں مقامی لوگوں سے واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد رائے پور ضلع کے کوتوالی تھانے کی پولیس نے ان 8 لوگوں کو بچالیا۔ واقعہ کے بعد متعلقہ تھانے کی پولیس نے پرولیا ضلع پولیس سے رابطہ کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق پرولیا موفسل تھانہ کے چھپری گاؤں کے شیخ جاسیم نے 3 ماہ قبل چھتیس گڑھ کے رائے پور ضلع کے کوتوالی تھانہ کے علاقے سورج پور میں روٹی بنانے والی فیکٹری میں مزدوری کرنا شروع کیا تھا۔ نوجوان تقریباً دو ماہ تک وہاں کام کرنے کے بعد گھر واپس آیا۔ فیکٹری کو مزید مزدوروں کی ضرورت پڑنے پر چند ماہ قبل اس کے بھائی شیخ عالم کے علاوہ چھپری گاؤں کے شیخ ہبن عرف شریف، شیخ ذوالفقار اور شیخ ساحل، ٹینٹلو گاؤں کے ارباز قاضی اور تھانہ ارشا کے گاؤں بھرسو سے شیخ منال اور شیخ اسماعیل وہاں گئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق، آٹھ افراد چھتیس گڑھ کے سورج پور علاقے کے پیری گاؤں میں روٹی بنانے والی فیکٹری میں شامل ہوئے۔ مبینہ طور پر، ان کا اتوار کی دوپہر فیکٹری کے حکام سے ان کی اجرت کو لے کر جھگڑا ہوا۔ اس کے فوراً بعد بجرنگ دل کے کچھ مقامی ارکان فیکٹری پہنچ گئے۔ انہوں نے مبینہ طور پر انہیں 'بنگلہ دیشی' کہا اور بنگلہ بولنے پر لاٹھیوں سے شدید مارا پیٹا۔ جس کے نتیجے میں شیخ جاسیم کا ایک ہاتھ ٹوٹ گیا۔ بعد میں مقامی لوگوں نے جھگڑے کی اطلاع تھانے کو دی۔ اس کے بعد پولیس نے آ کر انہیں بچا لیا۔ چھپری گاؤں کے ترنمول بوتھ صدر شیخ اقبال نے کہا، "اتوار کی دوپہر، چھتیس گڑھ پولس کے ایک افسر نے مجھے فون کیا اور ان آٹھ لوگوں کے نام اور پتے جاننا چاہا۔ میں نے اسے سب کچھ بتایا، میں نے ان سے معاملے کے بارے میں جانا۔ بعد میں، ہم پرولیا موفسل پولس اسٹیشن کے آئی سی سے ملے۔ خاندان نے سبھی کے کاغذات پولیس کو جمع کرائے ہیں۔" تاہم اہل خانہ بنگالی کو اپنی مادری زبان بولنے پر اس طرح کے لیبل لگا کر مارے جانے سے خوفزدہ ہیں۔ ٹینٹلو گاؤں کے رہنے والے ارباز قاضی کے والد سید قاضی نے کہا کہ میں بھی جھارکھنڈ میں روٹی کے کارخانے میں کام کرتا ہوں۔ یہ سن کر بہت ڈر گیا کہ میرے بیٹے کو بنگلہ دیشی کہہ کر مارا پیٹا گیا۔ ضلع پولس ذرائع کے مطابق ارشا اور پورلیہ موفصل پولس تھانوں کی طرف سے ہر ایک کے شناختی کارڈ سمیت ضروری دستاویزات متعلقہ تھانے کو روانہ کر دیے گئے ہیں۔ رابطہ برقرار رکھا جا رہا ہے تاکہ وہ بحفاظت گھر واپس آئیں۔

☆

دھند کے باعث لاری اور کار میں تصادم، 2 ہلاک ایک زخمی

الوبیڑیا، 6 ؍جنوری: ممبئی روڈ پر صبح 7 بجے ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک لاری نے کھڑی کار کو ٹکر مار دی اور چکن سے بھری کار کو ٹکر ماردی۔ اس حادثہ میں 2 افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ جان لیوا گاڑی مڑ گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی طور پر پولیس کا اندازہ تھا کہ حادثہ دھند کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ منگل کی صبح تقریباً 6:15 بجے ہوڑہ کے باروندا علاقے میں ممبئی روڈ کی کلکتہ جانے والی لین پر ایک لاری کھڑی تھی۔ اس وقت ڈرائیور گاڑی میں نہیں تھا۔ اس وقت ڈیوٹی کی سمت سے چکن سے لدی ایک کار آرہی تھی۔ اچانک وہ کار لاری کے پیچھے سے ٹکرا گئی۔ جان لیوا کار کا اگلا حصہ مڑ گیا۔ ڈرائیور اور اس کا ساتھی پھنس گئے۔ ایک اور ریسکیو کار ٹکر کی وجہ سے گاڑی سے باہر نکل کر سڑک پر گر گیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ بگنان پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے دیکھا کہ چکن سے بھری گاڑی کے کیبن میں دو افراد پھنسے ہوئے ہیں۔ پولیس نے انہیں جلدی سے بچالیا۔ تاہم، وہ اس وقت تک مر چکے تھے۔ دونوں کی لاشوں کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نواسن علاقہ میں پولٹری فارم کا مالک پہلے مرغیوں کو گاڑی میں لے کر ڈیوٹی گیا۔ جے پور وہاں مرغیوں کو دکان پر لے جا رہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جارہا ہے کہ حادثہ دھند کے باعث پیش آیا۔ تاہم اس بات کی بھی تحقیقات کی جائیں گی کہ آیا جان لیوا گاڑی میں کوئی مکینیکل خرابی تو نہیں تھی۔

مالدہ میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک

مالدہ، 6 ؍جنوری: مالدہ میں ایک بار پھر فائرنگ کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ الزام ہے کہ منگل کی صبح کھیل کے تنازع پر ایک نوجوان کو گولی ماردی گئی۔ جبکہ دوسرا ایک اور شخص بندوق کے بٹ سے زخمی ہوا ہے۔ مالدہ کے کالیا چک میں اس واقعہ سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گولی مارنے والے نوجوان کا نام جلال الدین شیخ ہے۔ اس کی عمر 37 سال ہے۔ وہ جادو پور، کالیا چک، مالدہ کا رہنے والا ہے۔ نوجوان جو کہ پیشہ سے ایک تاجر ہے، علاقے میں ترنمول کے حامی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق علاقے میں کافی عرصے سے ایک کھیل کو لے کر بدامنی جاری تھی۔ منگل کو اس پر علاقہ پھر سے گرم ہوگیا۔ جلال الدین شیخ کو اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا جب اسے روکنے کی کوشش کی گئی۔ ذرائع کے مطابق علاقے کے رہائشی ہدایت شیخ نے ان پر فائرنگ کردی۔ جلال الدین کو بچانے کی کوشش میں ایک اور شخص زخمی بھی ہوا۔ مقامی لوگوں نے خون میں لت پت دونوں افراد کو بچا کر اسپتال پہنچایا۔ وہاں زخمی نوجوان کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ملزم نوجوان علاقے میں ترنمول کے حامی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کالیا چک کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ ریاستی بی جے پی صدر نے شوٹنگ کے واقعہ پر ترنمول کے دھڑے بندی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا، "ترنمول مار رہی ہے، ترنمول مر رہی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: خالد اور امام کی ضمانت

ہے۔ اس میں طلبہ پیر اور منگل کی درمیانی شب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے خلاف نعرے لگاتے نظر آرہے ہیں۔

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے سوشل میڈیا پر کہا ہے کہ یہ متنازع نعرے جے این یو میں 'ٹکڑے-ٹکڑے' گینگ کے ذریعہ لگائے گئے تھے۔

انہوں نے کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے کچھ لیڈروں پر خالد اور امام کی حمایت میں بیانات دے کر تمام حدیں پار کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ان کے نظریات سے جڑے طلبہ اب مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں۔ مسٹر پوناوالا نے دعویٰ کیا کہ عدالت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ادت راج، برندا کرات، حسین دلوائی اور پرتھوی راج چوان جیسے کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے کچھ لیڈروں نے ملزمین کو "بے قصور" قرار دیا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ویڈیوز سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ احتجاج کے دوران لگائے گئے نعرے تمام حدیں پار کر چکے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ "یہ وہی لوگ ہیں جو نکسلیوں کو شہید کہتے ہیں"۔

قابل ذکر ہے کہ پیر کو سپریم کورٹ نے دہلی فسادات کیس میں سماجی و سیاسی کارکنوں عمر خالد اور شرجیل امام کو یہ کہتے ہوئے ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا کہ ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت پہلی نظر میں معاملہ بنتا ہے۔ جسٹس اروند کمار اور این وی انجاریا کی بنچ نے کہا کہ یو اے پی اے کی دفعہ 43 ڈی (5) کے تحت ضمانت پر قانونی پابندی لاگو ہوتی ہے، اس لیے اس مرحلے میں ان کی مسلسل حراست ختم نہیں کی جاسکتی۔

بقیہ: خاندان کی موت

پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔ خوفناک واردات کے بعد پولیس نے گھر کو سیل کر دیا ہے اور آس پاس رہنے والوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ شواہد اکٹھے کرنے کے لیے فرانزک ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس ہر زاویے سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے والد کے جانے کے بعد گھر کی پوری ذمہ داری ماں اور بڑے بیٹے پر آ گئی تھی جبکہ چھوٹا بھائی مکمل پڑھائی کر رہا تھا۔ خاندان کی مالی حالت لگاتار بگڑتی جا رہی تھی۔ اس وجہ سے ملزم نے لاکھوں روپے قرض لے لیا تھا اور قرض داروں کے پیسے کیسے لوٹائے گا، اس کو لے کر وہ کافی پریشان رہتا تھا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے بتایا کہ پہلے کچھ وقت تک وہ ٹرک ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا لیکن کافی وقت سے بے روزگار تھا۔ کچھ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملزم کو جوئے اور نشے کی بھی عادت تھی۔

بقیہ: ایران میں احتجاجی

حصہ لے رہے ہیں۔ ایچ آر اے این اے کا کہنا ہے کہ مظاہروں کو کم کرنے کے لیے پولیس اور سکیورٹی فورسز نے فائرنگ، آنسو گیس کا استعمال اور بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کیں تاکہ احتجاج کے دائرہ کار کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ ادھر حکومت نے احتجاج کا دباؤ کم کرنے کے لیے عوام کو آئندہ 4 ماہ تک 7 ڈالر ماہانہ الاؤنس دینے کا اعلان کردیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قلیباف نے کہا کہ احتجاج کرنے والوں کے جائز مطالبات ضرور ماننے چاہیے، انہوں نے کہا کہ غیر ملکی ایجنٹوں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ: برطانیہ اور فرانس نے

ساتھ کیا کریں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ وینزویلا کے معاملے میں عالمی قوانین کا احترام نہیں کیا گیا، سلامتی کونسل کے مستقل اراکین جیسے فرانس کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کی مذمت کریں اور ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ کو قومی سلامتی کے نکتہ نظر سے گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔

بقیہ: دہلی کے مکندر پور میں گھر

(10) کے طور پر ہوئی ہے۔

آگ بجھانے کے دوران ایک فائر بریگیڈ کے اہلکار کو معمولی چوٹیں آئیں اور بعد میں اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں اسے ضروری طبی امداد دی گئی۔ آگ لگنے کی اصل وجہ فی الحال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ ڈی ایم آر سی نے ایک بیان میں کہا کہ مکند پور میں دہلی میٹرو رہائشی کالونی کے ایک فلیٹ میں آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس کے نتیجے میں کارپوریشن کے ملازم اجے ول، ان کی اہلیہ اور بیٹی کی موت ہوگئی۔ ڈی ایم آر سی کے مطابق یہ واقعہ تقریباً 2:34 بجے پیش آیا اور فوری رسپونس اور کوششوں کے باوجود خاندان کے افراد اپنے بیڈروم میں مردہ پائے گئے۔ ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ "پولیس اس افسوسناک واقعے کے اردگرد کے حالات کی تحقیقات کر رہی ہے۔"

ڈی ایم آر سی نے کہا کہ وہ پولیس حکام کے ساتھ مکمل تعاون کر رہا ہے اور غم کی اس گھڑی میں مرنے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ ڈی ایم آر سی کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر (کارپوریٹ کمیونیکیشنز) انوج دیال نے کہا کہ "یہ نقصان پورے ڈی ایم آر سی خاندان کے لیے ایک دل دہلا دینے والا لمحہ ہے۔"

قومی سڑک تحفظ ماہ کے تحت ضلع میں بیداری مہم کا آغاز

سمستی پور (اے این بی) قومی سڑک تحفظ ماہ کے موقع پر سمستی پور ضلع ٹرانسپورٹ محکمہ نے منگل کو خصوصی سڑک تحفظ بیداری مہم کا آغاز کیا۔ ضلع کلکٹریٹ میں منعقدہ پروگرام کے دوران ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ اروند پرتاپ سنگھ نے مشترکہ طور پر ہری جھنڈی دکھا کر سڑک تحفظ بیداری رتھ کو مختلف علاقوں کے لیے روانہ کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مسٹر کشواہا نے گاڑی چلانے والوں سے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے سڑک تحفظ کو ایک سنگین اور اہم موضوع قرار دیا۔ وہیں، پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی سے سڑک حادثات میں موثر طور پر کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس پروگرام میں ضلع ٹرانسپورٹ افسر وویک چندر پٹیل، ایڈیشنل کلکٹر برجیش کمار، سب ڈویژنل افسر دلیپ کمار سمیت کئی انتظامی افسران موجود تھے۔

پپو یادو نے پورنیہ-دہلی پرواز کی منسوخی پر وزیر سے ملاقات کی

وزیر نے معاملے کا فوری نوٹس لیا اور سیکرٹری دفاع سے بات کر کے انہیں لیٹر سونپا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا کے ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج نئی دہلی میں مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر مسٹر کنجارا پورام موہن نائیڈو سے ملاقات کی اور پورنیہ ہوائی اڈے سے متعلق اہم مسائل اور امکانات کو مضبوطی سے اٹھایا۔ انہوں نے خاص طور پر بغیر پیشگی اطلاع کے 19 سے 26 جنوری 2026 تک انڈیگو کی واحد براہ راست پورنیہ-دہلی پرواز کو منسوخ کرنے پر اعتراض کیا اور اسے سیماچل-کوسی خطے کے ساتھ ناانصافی قرار دیا۔ وزیر نے فوری کارروائی کی، سیکرٹری دفاع سے بات کی، اور انہیں ایک خط لکھا جس میں درخواست کی گئی کہ پروازوں میں خلل نہ ڈالا جائے۔ مزید برآں، وزیر نے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کو پورنیہ کے لیے ایک تحفہ کے بارے میں مطلع کیا، یہ بتاتے ہوئے کہ ممبئی-پورنیا-دہلی پرواز کے لیے آکاشا ایئر لائنز کے ساتھ بات چیت کی گئی ہے۔ یہ سروس جلد ہی بحال کر دی جائے گی۔ قبل ازیں رکن پارلیمنٹ نے وزیر کو بتایا کہ 26 اکتوبر 2025 کو شروع ہونے والی براہ راست پورنیہ-دہلی پرواز نے علاقائی رابطوں میں تاریخی تبدیلی لائی ہے۔ روزانہ تقریباً 200 مسافر اس سروس سے مستفید ہو رہے تھے، جن میں طلباء، شدید بیمار مریض، تاجر، سرکاری ملازمین اور کام کے لیے آنے والے عام لوگ شامل تھے۔ آٹھ دن کے لیے اچانک فلائٹ منسوخ کرنا نہ صرف مسافروں کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ عوامی جذبات کے بھی خلاف ہے۔ انہوں نے وزیر کو مطلع کیا کہ یوم جمہوریہ کے موقع پر دہلی آئی جی آئی ہوائی اڈے پر صرف 2.5 گھنٹے کی نو فلائی ونڈو نافذ ہے، جس کے مطابق ملک بھر میں سینکڑوں پروازیں اپنے شیڈول کو ایڈجسٹ کرتے ہوئے چلتی رہتی ہیں۔ لہٰذا، پورنیہ-دہلی فلائٹ جیسی اہم علاقائی سروس کو آٹھ دنوں کے لیے معطل کرنا ایک متضاد اور غیر متناسب فیصلہ ہے۔ کوئی موسمی پابندیاں نہیں تھیں، کوئی تکنیکی خرابی نہیں تھی، اور IndiGo کی طرف سے کوئی تحریری وجہ فراہم نہیں کی گئی تھی۔ پپو یادو نے کہا کہ اس فیصلے سے دہلی، این سی آر اور بنگلورو میں زیر تعلیم ہزاروں طلباء کو موسم سرما کی تعطیلات کے بعد وقت پر اپنی تعلیم پر واپس آنے سے روکا جائے گا۔ دریں اثنا، دہلی کے بڑے اسپتالوں میں زیر علاج مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو طویل ریل یا سڑک کا سفر کرنے پر مجبور کیا جائے گا، جو کہ صحت کے حق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ یہ سروس کاروبار، انتظامیہ اور ملازمت سے وابستہ افراد کے لیے لائف لائن تھی۔ ایم پی نے مطالبہ کیا کہ پروازوں کا شیڈول 19-26 جنوری کے درمیان ایڈجسٹ کیا جائے تاکہ آپریشن دوبارہ شروع کیا جا سکے، انڈیگو سے تحریری وجوہات طلب کی جائیں، اور مسافروں کو معاوضہ دیا جائے اور دوبارہ بکنگ کی جائے۔ مزید برآں، مستقبل میں کسی ایک روٹ کو مکمل طور پر بند کرنے سے پہلے شہری ہوابازی کی وزارت سے پیشگی اجازت کو لازمی قرار دیا جائے، اور یہ کہ ڈی جی سی اے پورٹل پر ایک وقف مسافر شکایت سیل قائم کیا جائے۔

UCO بینک صارفین کو فوری اور شفاف خدمات فراہم کرتا ہے

84ویں یوم تاسیس کے موقع پر راجگیر میں نئی برانچ کا افتتاح

بہارشریف (مرشد دسنوی) یوکو بینک اپنے صارفین کو بروقت خدمات فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ پرعزم ہے۔ یوکو بینک کے 84ویں یوم تاسیس کے موقع پر صارفین سے خطاب کرتے ہوئے بہارشریف برانچ کے سینئر منیجر اور برانچ منیجر سوجیت کمار نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ بینک گزشتہ 84 سالوں سے عوام کو مسلسل بینکنگ خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آج راجگیر بس اسٹینڈ کے قریب یوکو بینک کی دوسری برانچ کھولی جا رہی ہے جس سے علاقے کے لوگوں کے لیے بینکنگ کی سہولیات مزید قابل رسائی ہوں گی۔ کمار نے کہا کہ UCO بینک مکمل طور پر آن لائن اور ڈیجیٹل خدمات کے ساتھ مربوط ہے، جو صارفین کو فوری اور شفاف خدمات فراہم کرتا ہے۔ بینک سیونگ اکاؤنٹ، کرنٹ اکاؤنٹ، کسان کریڈٹ کارڈ، ہوم لون، تعلیمی قرض اور ادھمی یوجنا کے تحت صنعت قائم کرنے کے لیے قرض کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی برانچ منیجر سوارانا بھارتی نے کہا کہ یوکو بینک اپنے صارفین کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیویکا دیدیوں کو خود انحصار بنانے کے ساتھ ساتھ، بینک پردھان منتری جیون بیمہ یوجنا اور پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا کے ذریعے صارفین کو مالی تحفظ بھی فراہم کر رہا ہے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے صدر عالم میموریل اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر روبینہ نشاط نے کہا کہ یوکو بینک کے برانچ منیجر سمیت تمام ملازمین بہتر خدمات پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ وارڈ کونسلر خالد عالم بھٹو نے بھی بہترین کام کرنے پر برانچ منیجر اور بینک ملازمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر چیف ٹریژرر وجے کمار، ملازمین چندن کمار، سبودھ کانت، سنجیو کمار ورما، وشال کمار، بینک مترا ابیتا کماری کے ساتھ ساتھ صارفین آنجہانی کماری، سریتا کماری، نرنجن کمار، بے بی دیوی، ممتا کماری، روہت کمار، سنجے کمار اور درجنوں دیگر صارفین موجود تھے۔

ڈی ایم نے ہرنوت میں کسان رجسٹریشن کیمپ کا اچانک معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) اپنے دورے کے دوران نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ہرنوت بلاک میں پنچایت بھون، ڈیہاری میں منعقد ہونے والے کسان رجسٹریشن کیمپ کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کیمپ کے انتظامات، رجسٹریشن کی پیش رفت اور کسانوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ نالندہ ضلع میں کسانوں کی سہولت کے لیے 6 جنوری 2026 سے 9 جنوری 2026 تک کسان رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ کیمپ ضلع کی تمام 231 پنچایتوں میں ایک ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے۔ کیمپ کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ کسانوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنانا ہے تاکہ وہ ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے ذریعے چلائی جانے والی مختلف زرعی اسکیموں کے فوائد تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں۔ فارمر رجسٹریشن کیمپ کے ذریعے کسانوں کا تازہ ترین اور مستند ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے جو مستقبل میں زرعی اسکیموں کے موثر نفاذ میں مددگار ثابت ہوگا۔ کیمپ کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ضلع کے تمام بلاکس میں کسان رجسٹریشن کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کسانوں کو آگاہ کرنے اور زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے مقصد سے ہر بلاک میں پبلسٹی گاڑیوں (رتھوں) کے ذریعے وسیع پیمانے پر تشہیر کی جا رہی ہے، جو پنچایتوں اور دیہاتوں میں جا کر کسانوں کو کیمپ کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع بھر میں کیمپ کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ضلع کے تمام کسانوں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ تاریخ کے اندر اپنی متعلقہ پنچایت میں منعقد ہونے والے کسان رجسٹری کیمپ میں ضروری دستاویزات کے ساتھ حاضر ہو کر اپنا رجسٹریشن کرائیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ریونیو، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ڈی ایم ارریہ کی صدارت میں رابطہ اور جائزہ میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ روز ارریہ کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہان کی صدارت میں ایک رابطہ اور جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ دوران میٹنگ ضلع میں مختلف محکموں کی جانب سے نافذ کی گئی اسکیموں اور پروگراموں کا مکمل، ترتیب وار اور پوری گہرائی کے ساتھ جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران سماجی تحفظ، ایل ایس بی اے اے، پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی)، ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، منریگا، آئی سی ڈی ایس، محکمہ زراعت، شماریات، پنچایت راج، منصوبہ بندی، بہبود، صحت، کوآپریشن، ڈی آر سی سی، ریونیو محکمہ سمیت محکموں کے ذریعہ کئے گئے کام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایل ایس بی اے اے کے تحت باقی ماندہ ڈبلیو پی یو تعمیراتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ضلع کوآرڈینیٹر، زونل افسران کے ساتھ رابطہ قائم کریں تاکہ اگلی میٹنگ تک ضروری اراضی کی نشاندہی کو یقینی بنایا جا سکے تاکہ تعمیراتی کام جلد شروع کیا جا سکے۔ آئی سی ڈی ایس کے جائزے کے دوران، ڈی پی او، آئی سی ڈی ایس کو ایچ سی ایم کی 100 فیصد دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ مزید برآں، تمام زونل افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ آنگن باڑی مراکز کی تعمیر کے لئے اراضی کی نشاندہی کریں اور نشاندہی کی گئی اراضی کے لئے جلد از جلد کوئی این او سی فراہم کریں۔ پنچایت راج ڈپارٹمنٹ کے جائزہ کے دوران پنچایت سرکاری عمارتوں کی تعمیر کے لئے زمین کی نشاندہی کرنے، متنازعہ اور تجاوزات والی زمین کو صاف کرنے کے لئے مقامی اقدامات کرنے اور ضابطوں کے مطابق ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام بلاک پنچایت راج عہدیداروں کو پنچایت راج اسکیموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ پلاننگ آفس کے تحت چلنے والی اسکیموں بشمول نیتی آیوگ اور بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ اسکیم کا جائزہ لیا گیا۔ کچھ نئی اسکیموں کے لئے آر سی ڈی سے این او سی کی ضرورت پر غور کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل قائم کرنے اور مزید کارروائی کو یقینی

نتیش کمار کی قیادت میں پورنیہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی حلقہ کے اندر تمام بی جے پی منڈل عہدیداروں، فرنٹ سیل صدور، کوآرڈینیٹرس، اور شکتی کیندر کے سربراہوں کی ایک اہم میٹنگ ایم ایل اے کے تعلقات عامہ کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا کی موجودگی میں علاقائی ترقی، تنظیمی مضبوطی اور آئندہ پروگراموں پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ میٹنگ کے دوران کارکنوں نے شہری اور دیہی علاقوں میں این ڈی اے حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں معلومات شیئر کیں اور زراعت، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیا۔ کارکنوں نے نچلی سطح پر اسکیموں کے موثر نفاذ کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کارکنوں کی تجاویز پر فعال عمل آوری کا یقین دلاتے ہوئے ایم ایل اے نے اس بات پر زور دیا کہ پورنیہ کی ترقی ڈبل انجن والی این ڈی اے حکومت کے تحت مسلسل رفتار پکڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں پورنیا مستقبل میں اس سے بھی بڑے ترقیاتی منصوبے دیکھے گا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ پورنیہ کی پیشرفت سے متعلق کئی اہم مسائل کو قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ اجلاس میں زور سے اٹھایا جائے گا، اس طرح خطے کی مجموعی ترقی کو ایک نئی سمت ملے گی۔ میٹنگ میں سبھی نے تنظیم کو بوتھ لیول تک مزید مضبوط بنانے اور ترقیاتی کاموں اور سرکاری اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کا عزم کیا۔ منڈل صدر پنو دیوی، منوج گوسوامی، پون ساہنی، گوپال سنہا، منوج سنگھ منڈل انچارج انوپما جھا، سوجیت سنہا، چندن پاسوان، وجے ماجھی، سوکیش پال، کنوینر سنجے مشرا کے ساتھ جنرل سکریٹری منورنجن کمار، شراون منڈل، بیرندر سنگھ، گنیش سنگھ منڈل، گنیش سنگھ، منڈل، منڈل، منڈل اے جی، منڈل اور دیگر موجود تھے۔ میٹنگ میں روپیش شرما، جیوتیش ٹھاکر، رامانند ساہ موجود تھے۔

نالندہ: معمولی بات پر خونی جھڑپ، بھائی بہن پر چاقو سے حملہ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے تھانہ علاقہ کے کھرجمہ گاؤں میں منگل کے روز صبح معمولی تنازع پر تشدد واقعہ میں تبدیل ہو گیا۔ آٹو دھونے کے دوران پانی کے چھینٹے پر تنازع ہو گیا اور پڑوسی نوجوانوں نے بھڑک کر بھائی بہن پر چاقو سے وار کر دیا جس سے دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی نوجوان کی شناخت امت کمار عرف چنٹو کے طور پر کی گئی ہے۔ امیت نے بتایا کہ وہ منگل کے روز صبح اپنے گھر کے قریب آٹو دھو رہا تھا کہ گزرنے والے دو نوجوانوں پر پانی کے چھینٹے آ گئے جس پر ایک تنازع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے معاملہ کافی تبدیل ہو گیا جو تیزی سے جسمانی جھگڑے میں بدل گیا۔ الزام ہے کہ مشتعل نوجوانوں نے امیت پر چاقو سے حملہ کیا۔ اپنا دفاع کرنے کی کوشش میں اسے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اس کی بہن انجلی کمار جس نے اپنے بھائی کو بچانے کے لیے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اس پر بھی حملہ آوروں نے چھرا گھونپ دیا، جس سے سر میں شدید چوٹیں آئیں۔ اس واقعہ سے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ایکنگر سرائے سب ڈویژنل ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے ان کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے مزید بہتر علاج کے لیے انہیں بہارشریف ماڈل ہسپتال ریفر کر دیا، جہاں وہ اس وقت زیر علاج ہیں۔ ایکنگر سرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ اکھلیش کمار جھا نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے بہارشریف ماڈل اسپتال بھیجا گیا ہے۔ متاثرہ کی جانب سے تحریری درخواست موصول ہونے پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پورنیہ: UCO بینک کا 84واں یوم تاسیس شان وشوکت سے منایا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع میں یو سی او بینک قصبہ برانچ کا 84واں یوم تاسیس بڑی شان وشوکت کے ساتھ منایا گیا۔ شاخ کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ تقریب میں درجنوں کسانوں، مقامی باشندوں، بینک کے صارفین اور قرض لینے والوں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران برانچ کے افسران نے بینک کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ایم ایل آر یہ کالج قصبہ کی پرنسپل ریتا سنگھ، برانچ منیجر کمار گپتا، اسسٹنٹ برانچ منیجر شمشاد انور، شیوانی پریا بندہ، اور پرنس کمار نے مشترکہ طور پر کیک کاٹ کر یوم تاسیس کا افتتاح کیا۔ قصبہ یوکو بینک برانچ کے صارفین نے منیجر اور برانچ کے تمام عہدیداروں کی تعریف کی اور عوام کو اسی طرح کی سہولیات کی فراہمی جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ یوم تاسیس کی اس پر وقار تقریب میں قصبہ بلاک کے درجنوں بینک صارفین اور بینک ٹرانزیکٹرز نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ اس موقع پر موجود افراد نے ریمارکس دیئے کہ یو سی او بینک قصبہ برانچ اپنے صارفین کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل میں مدد کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ برانچ کے افسران اور عملے کے کام کی اخلاقیات کو سراہتے ہوئے سرپرستوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اسی طرح کام کرتے رہیں اور عوام کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں۔

204 مستفیدین کے بنائے گئے مفت آیوشمان کارڈ

ریول گنج: رکن پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی کے توسط سے آیوشمان کارڈ رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ 20 نکاتی پروگرام کے چیئرمین دھرمیندر سنگھ چوہان کی نمائندگی میں دیوریا گاؤں میں ونود سنگھ کی رہائش پر منعقدہ کیمپ میں 204 مستفیدین کے مفت آیوشمان کارڈ بنائے گئے۔ موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈریم پراجیکٹ آیوشمان بھارت تک ہر کسی تک رسائی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ جب سے وزیر اعظم نے غریبوں کے علاج کے لیے آیوشمان کارڈ کا آغاز کیا ہے سارن لوک سبھا حلقہ میں ایم پی کے کارکن گاؤں گاؤں جا رہے ہیں۔ ایک دن پہلے اپنی اشتہار گاڑی سے لوگوں کو مطلع کیا جاتا ہے اور پھر لوگوں کا رجسٹریشن کرنے کے لیے اگلے دن سروس گاڑی کے ساتھ مکمل نظام کو بھیجا جاتا ہے۔ آن دی اسپاٹ لوگوں کا فری رجسٹریشن کیا جاتا ہے۔ 15 دن کے بعد ایم پی کنٹرول روم ان تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہے جن کے کارڈ بن چکے ہوتے ہیں۔ انہیں کارڈ تقسیم کئے جاتے ہیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ آیوشمان کارڈ غریبوں کے لیے ایک وردان ثابت ہو رہا ہے۔ یہ اسکیم غریبوں کو پیسے کی کمی کی وجہ سے اپنی جان گنوانے سے بچاتی ہے۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں بی جے وائی ایم کے سابق ضلع صدر گاما سنگھ، ڈاکٹر تارکیشور تیواری، سابق منڈل صدر سنجے تیواری وارثی، راج کمار تیواری، جنرل سکریٹری پریا کانت کشواہا، نائب صدر راکیش سنگھ نے تعاون کیا۔ موقع پر راہل کمار، اوم پرکاش، وکاس، سوربھ، برجیش اور ایم پی کنٹرول روم کے معاون وغیرہ موجود تھے۔

بہار اسٹیٹ 102 ایمبولینس ایمپلائز یونین کی نئی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل

بہارشریف (اے این بی) صدر اسپتال کیمپس میں منگل کو منعقدہ ایک میٹنگ کے دوران بہار اسٹیٹ 102 ایمبولینس ایمپلائز یونین کی پرانی تنظیم کو تحلیل کر دیا گیا اور متفقہ طور پر ایک نئی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمار گوتم اردن کو صدر، توصیف سیکرٹری اور شمبھو کمار عرف شمبھو پٹیل کو خزانچی منتخب کیا گیا۔ نئی ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل سے ضلع کے ایمبولینس ورکرز میں جوش وخروش کی فضا پیدا ہو گئی۔ نو منتخب صدر کمار گوتم اردن نے کہا کہ یونین کا بنیادی مقصد ایمبولینس کارکنوں کے دیرینہ مسائل کو حکومت اور متعلقہ ایجنسیوں کے سامنے منظم اور مضبوطی سے اٹھانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں کل 63 ایمبولینسیں کام کرتی ہیں، جن میں 250 سے زائد ملازمین کام کرتے ہیں۔ اس کے باوجود مزدوروں کو ان کی تنخواہیں بروقت ادا نہیں کی جاتیں جس سے وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایمبولینس کارکنوں کو روزانہ 12 گھنٹے یا اس سے زیادہ کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، جبکہ لیبر قوانین کے مطابق 8 گھنٹے کی شفٹ کے لیے کم از کم اجرت 545 روپے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں اضافی کام کے لیے اوور ٹائم نہیں دیا جاتا اور نہ ہی انہیں 30 دن کی پوری تنخواہ دی جاتی ہے۔ اس کے بجائے، انہیں صرف 26 دنوں کے لیے تنخواہ دی جاتی ہے، یہ لیبر قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ یونین نے یہ بھی کہا کہ ایمبولینس ورکرز کو دور دراز اور دیہی علاقوں سے مریضوں کو لے جانے کے لیے بھیجا جاتا ہے، جہاں ان کی حفاظت کے لیے کوئی مناسب انتظامات نہیں ہیں۔ جب مریض ہسپتال میں دیر سے پہنچتے ہیں تو انہیں اکثر بدسلوکی، زبانی بدسلوکی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جس سے ان کے حوصلے متاثر ہوتے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے ایمبولینس گاڑیوں کی دیکھ بھال میں سنگین غفلت کا الزام لگایا۔ حادثے کی صورت میں گاڑی کے نقصان کا مالی بوجھ ڈرائیور اور عملے پر ڈال دیا جاتا ہے۔ بہت سے معاملات میں، نہ تو گاڑیوں کی بروقت مرمت ہوتی ہے اور نہ ہی ملازمین کو حادثے کے وقت تنخواہ ملتی ہے۔ مزید برآں، آج تک ملازمین کو باقاعدہ پے سلپس فراہم نہیں کی گئیں۔ میٹنگ میں نرنجن کمار، مونو کمار، پنٹو کمار، جتیندر کمار، مکیش کمار، پربھاکر اور چندر پانڈے سمیت بڑی تعداد میں ایمبولینس اہلکار موجود تھے۔

پورنیہ ایس پی نے پولیس لائنز کا معائنہ کیا

پورنیہ (اے این بی) آج 6 جنوری کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے پولیس لائنز میں کریچ اور کچن کا معائنہ کیا۔

انہوں نے ضروری ہدایات دیں اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس معائنہ کے دوران، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کریچ میں بچوں کی دیکھ بھال اور باورچی خانے میں کھانے کے معیار کا معائنہ کیا۔ انہوں نے افسران کو بچوں اور پولیس اہلکاروں کے آرام کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ پولیس لائنز میں رہنے والے پولیس اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کا سکون اور تحفظ ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ کریچ اور کچن کی صفائی اور سیکورٹی کو مزید بہتر بنائیں۔ معائنہ کے دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ساتھ دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ایس ٹی ایف نے انعامی بدمعاش کو گرفتار کیا

سمستی پور (اے این بی) بہار کے سمستی پور ضلع میں اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے 10,000 روپے کے انعامی بدمعاش کملیش پاسوان کو مسریدھراری تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا ہے، جو قتل کے ایک معاملے میں مفرور تھا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ گرفتار مجرم کملیش پاسوان سنتوش رام قتل کیس کا ملزم ہے جو 29 مئی 2022 کو ضلع کے سرائے رنجن تھانہ علاقہ کے گوپال پور میں ہوا تھا۔ کملیش پاسوان گزشتہ تین سال سے مفرور تھا۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایس ٹی ایف نے کل رات ضلع کے مسریدھراری تھانہ علاقے میں کملیش پاسوان کے گھر پر چھاپہ مارا اور اسے وہاں سے گرفتار کر لیا۔

ایمرجنسی خدمات میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں برتی جائے

عہدہ سنبھالتے ہی سول سرجن کا ماڈل اسپتال کا کیا اچانک معائنہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ نے عہدہ سنبھالنے کے دوسرے ہی دن سخت ایکشن لیتے ہوئے بغیر پیشگی اطلاع کے ماڈل ہسپتال کا اچانک معائنہ کیا۔ سول سرجن کی غیر متوقع آمد سے ہسپتال میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا اور ڈاکٹروں و ہیلتھ ورکرز میں کھلبلی مچ گئی۔ معائنہ کے دوران سول سرجن نے او پی ڈی، ایمرجنسی وارڈ، لیبر وارڈ، مختلف وارڈز، میڈیسن کاؤنٹر اور لیب کا باریکی سے جائزہ لیا۔ جہاں بعض شعبوں میں انتظامات تسلی بخش پائے گئے، وہیں کہیں بھی کسی مقامات پر بدانتظامی، لاپروائی دیکھنے کو نہیں ملا۔ مریضوں کی دیکھ بھال کو پوری طرح تشفی بخش بتایا اور کہا کی ضرورت ہے سبھی ڈاکٹرز اور ورکرز کے مل جل کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ پیش کریں تاکہ آنے والے مریضوں کو کسی بھی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا نہ پڑے۔ مریضوں نے ڈاکٹروں کے بہتر علاج اور تعاون کی تعریف بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی شکایات پر سخت موقف اختیار کیا جائے گا۔ سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ نے واضح کیا کہ مریضوں کے ساتھ غفلت اور لاپرواہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کے تمام ڈاکٹروں اور عملے کو باہمی تعاون کے ساتھ ذمہ داری سے کام کرنا ہوگا، بصورت دیگر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ڈاکٹرز او پی ڈی میں مقررہ وقت پر موجود رہیں، ایمرجنسی خدمات میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور مریضوں کے ساتھ شائستہ اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ اگر مریضوں کے ساتھ بدسلوکی یا علاج میں غفلت کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن، ڈی پی ایم شیام کمار نرل، ہیلتھ منیجر محمد عمران احمد اور اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار کے علاوہ کئی لوگ موجود تھے۔

پہلی بار، نونیت کی یووا نے جیومیٹری باکسز کا کیا آغاز

ممبئی: یووا، نونیت ایجوکیشن لمیٹڈ کا اسٹیشنری برانڈ، یووا اوربس، کواڈ اور گلوبل اسکیپ کے پرجوش آغاز کے ساتھ جیومیٹری باکس سیگمنٹ میں دھوم مچانے کے لیے تیار ہے۔ افادیت، انداز اور قدر پر گہری توجہ کے ساتھ، Youva کا مقصد ایک ایسی پروڈکٹ تیار کرنا ہے جو نہ صرف اسکول کے کام کے لیے عملی ہو بلکہ ایسی چیز جو طلباء کو پسند آئے۔ لانچ یووا کے اسٹیشنری پورٹ فولیو میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے، جو اسی اعتماد اور معیار کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے جس کے لیے برانڈ جانا جاتا ہے۔ Youva Orbis جیومیٹری باکس کی قیمت صرف 75 ہے اور یہ کائنات سے متاثر ہے۔ رنگوں سے لے کر ڈیزائن تک، باکس کے اندر موجود ہر چیز بیرونی خلائی تھیم سے مماثل ہے، جو اسے طلباء کے لیے تفریحی اور منفرد بناتی ہے۔ یووا کواڈ جیومیٹری باکس کی قیمت صرف 90 ہے، جیومیٹرک شکلوں سے متاثر ہے۔ باکس کے اندر موجود ہر آئٹم پیکیجنگ کے رنگ سے میل کھاتا ہے، جس سے ایک صاف اور سجیلا نظر آتا ہے جو نمایاں ہوتا ہے۔ یووا گلوبل اسکیپ جیومیٹری باکس کی قیمت 100 ہے، دنیا بھر کے مشہور جیومیٹرک ڈھانچے سے متاثر ہے اور اس میں ایک بال پین اور ایک سٹینسل شامل ہے، جو طلباء کے لیے فعالیت اور ایک منفرد ڈیزائن دونوں پیش کرتا ہے۔ "Navneet میں، ہم متنوع اور سوچ سمجھ کر ڈیزائن کی گئی مصنوعات پیش کر کے جدت لانے کی مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ یہ نئے جیومیٹری بکس معیاری اور سستی سٹیشنری کی فراہمی کے لیے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں جو سیکھنے اور تخلیقی صلاحیتوں کو آسان اور لطف بخش بناتی ہے۔" یووا اسٹیشنری کے چیف اسٹریٹجی آفیسر مسٹر ابھیجیت سانیال کہتے ہیں۔

ممتاز اسلامک اسکالر مفتی یاسر ندیم الواجدی کا انٹرنیشنل اسکول میں شاندار استقبال

ارریہ: گزشتہ دنوں دیوبند کی علمی فضا میں شکاگو، امریکہ کی معروف درسگاہ البرہان اکیڈمی کے بانی و ڈائریکٹر، ممتاز اسلامک اسکالر مفتی یاسر ندیم الواجدی کا دینی و عصری تعلیمی درسگاہ "الغزالی انٹرنیشنل اسکول، ارریہ کے ڈائریکٹر و معروف کالم نگار مدثر احمد قاسمی، تمام اساتذۂ کرام اور طلباء نے پرجوش اور شاندار استقبال کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ مہمان مکرم کی ضیافت کے بعد الغزالی انٹرنیشنل اسکول ارریہ کے ڈائریکٹر و معروف کالم نگار مدثر احمد قاسمی اور مہمان گرامی مفتی یاسر ندیم الواجدی کے درمیان دونوں اداروں کے نصاب تعلیم، تعلیمی وژن اور تدریسی طریقۂ کار پر سنجیدہ اور بامقصد گفتگو ہوئی۔ مفتی یاسر ندیم الواجدی نے بتایا کہ البرہان اکیڈمی کسی مخصوص سلیبس کی پابند نہیں ہے بلکہ ہر مضمون کے لئے اپنے تعلیمی مقاصد کے مطابق جداگانہ اور جامع نصاب مرتب کر رہی ہے۔ اس پر الغزالی انٹرنیشنل اسکول ارریہ کے ڈائریکٹر نے گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے الغزالی انٹرنیشنل اسکول کے لئے بھی اس تجربے سے استفادے کی خواہش ظاہر کی اور یہ ملاقات دینی و عصری تعلیم کے امتزاج کی ترویج کے تعلق سے بہت اہم ثابت ہوئی۔

گرمیت رام رحیم سنگھ
کو اتنے سارے پیرول کیوں، مکمل آزادی کیوں نہیں؟

خورشید فرازی

ڈیرہ سچا سودا چیف گرمیت رام رحیم سنگھ جو اپنے دو شاگردوں اور کمسن لڑکیوں کے زنا بالجبر کے کیس میں 20 سال قید کی سزا کاٹ رہا ہے اور وہ ہریانہ کے ضلع روہتک کے سوناریہ جیل میں ہے اسے حکومت اور عدلیہ کی مہربانی سے پھر 40 دنوں کے پیرول میں رہا کیا گیا ہے ابھی صرف پانچ ماہ قبل اگست کے اواخر میں اسے 40 دنوں کے پیرول میں رہا گیا تھا اور پانچ ماہ بعد اسے پھر 40 دنوں کے پیرول میں رہا کر دیا گیا ہے۔ حکومت کو لازم ہے کہ وہ اب عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے بجائے اسے آستھا کی بنیاد پر تمام الزامات سے بری الذمہ کر کے رہا کر دیا جائے تاکہ وہ اپنے خصوصی ڈیرہ میں پھر سے کمسن لڑکیوں کا ریپ شروع کر دے عدالت نے 2002 کے 11 زانیوں اور قاتلوں کو بھی بری الذمہ قرار دیکر رہا کر دیا تھا جنھوں نے فساد کے دوران بلقیس بانو کا اجتماعی ریپ کیا تھا پھر عوامی مفاد عامہ کے زبردست پٹیشن پر ان کی رہائی کے حکم پر اسٹے لگایا گیا تھا لیکن عدلیہ کا مذاق اڑاتے ہوئے حکام نے ہر قاتل کو یکے بعد دیگرے 50-50 دنوں کے پیرول میں رہا کرنا شروع کیا اور کسی نے کیا بگاڑ لیا۔ عدلیہ کا سخت مزاج تو صرف مسلم سماج پر ہوتا ہے جیسے اس وقت عمر خالد اور شرجیل امام کی پہلی سماعت پانچ سال کے بعد ہوئی اور ان دونوں کی درخواست ضمانت رد کر دی گئی اور اسی کیس میں ملوث دیگر پانچ افراد کو رہا کر دیا گیا جو 2020 میں دہلی فرقہ وارانہ فساد کو بھڑکانے کے الزام میں ملوث کئے گئے تھے۔

گرمیت رام رحیم سنگھ کو 2017 میں عدالت نے 20 سال قید کی سزا سنائی تھی جب اس نے اپنے ڈیرہ میں دو کمسن شاگردوں کا ریپ کیا تھا۔ ڈیرہ چیف اور دیگر تین 2019 میں دوبارہ گرفتار کئے گئے جب اس کا انکشاف ہوا کہ ان چاروں نے 16 سال قبل ایک صحافی کو بھی قتل کیا تھا جس نے ان لوگوں کی جنسی جنونیت کا پردہ فاش کرنے کی قسم کھائی تھی اور ان لوگوں نے جو زانی تو تھے اس صحافی کو بے رحمی سے قتل کر کے قاتل بھی بن گئے۔ گرمیت سنگھ کو گزشتہ سال اگست میں 40 روزہ پیرول کے علاوہ 21 دنوں کے لئے اپریل میں پیرول اور جنوری میں 30 دنوں کا پیرول، اس کے علاوہ 20 دنوں کا پیرول یکم اکتوبر 2024 کو ملا جب ہریانہ اسمبلی کا الیکشن ہونے والا تھا۔ گرمیت رام رحیم سنگھ جیسے بدکار زانی کو سال میں چار پانچ مرتبہ پیرول میں رہا کیا جاتا ہے تو پھر عدالت کے اس رولنگ کی تو دھجیاں اڑتی نظر آتی ہیں جس عدالت کے جج نے اس بدکار کو 20 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ لیکن جب حکومت خود ہی ایسے بدکار لوگوں کی حمایت میں اتر آئے تو پھر یہ کہنا مشکل ہے کہ حکومت آخر چاہتی کیا ہے اور اسے ایسے بدکار اور زنا بالجبر کرنے والوں سے اتنی ہمدردی کیوں ہے گرمیت سنگھ نے پیرول میں رہائی حاصل کرنے کے ورلڈ ریکارڈ بنا لئے ہیں اور 2017 سے اب تک اسے 15 مرتبہ پیرول میں رہا کیا گیا ہے۔ اگر چہ شرومنی گرودوارہ پر بندھک کمیٹی نے ماضی میں حکومت پر سخت تنقید بھی کی تھی کہ آخر اس زانی سے حکومت کو اتنی ہمدردی کیوں ہے، لیکن کمیٹی نے جب دیکھا کہ ان کی تنقید پر بھی کوئی اثر نہیں تو پھر اس نے بھی حکومت کی اس بے حیائی پر خاموشی اختیار کر لی۔ واضح رہے کہ جب جب بھی گرمیت سنگھ پیرول میں رہا ہوا تو وہ اتر پردیش کے ضلع باغپت میں واقع اپنے ڈیرہ میں رہا اور وہ اس پیرول کے دوران اندر گپھا (غار) میں کیا کرتا رہا، اس کی کوئی رپورٹ نہیں کیونکہ داخلی گیٹ پر ایسا سخت پہرہ ہے کہ پرندہ بھی.....! ڈیرہ سچا سودا کے ماننے والے سیسرا، فرید آباد، کروشیتر، کائیتھال، اور حصار میں ہیں اور جب بھی ان اضلاع کے مرد و خواتین کو پتہ چلتا ہے کہ گرمیت صاحب پیرول پر تشریف لائے ہیں تو وہ سب ڈیرہ سچا سودا میں اپنی حاضری ضرور دیتے ہیں۔ جب 2017 میں گرمیت سنگھ کو 20 سال کی سزا سنائی گئی تھی پنجاب اور ہریانہ کے بیشتر اضلاع میں مکمل خاموشی تھی اور کسی بھی ضلع سے خوشی کا اظہار نہیں ہوا تھا۔

تابوت میں 61 دن تک 'زندہ دفن' رہنے والے شخص کی کہانی

'یہ پہلا موقع ہے جب میں نے کسی ایسے شخص کو دفن کیا ہے جسے پہلے ہی دفن کیا جا چکا تھا'

یہ کہنا تھا مک مِنی کی بیٹی میرے کا جنھوں نے اپنی کتاب 'یو کانٹ ایٹ روز میری' (آپ گلاب نہیں کھا سکتی، میری) میں اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق یہ ان کے والد کی آخری رسومات ادا کرنے والے پادری کے الفاظ تھے۔

مک مِنی کی پہلی بار آخری رسومات اس واقعے سے 35 سال قبل ادا ہوئی تھیں۔ اور اس وقت نا صرف ایک بہت بڑا ہجوم وہاں موجود تھا بلکہ عالمی پریس نے بھی شرکت کی تھی۔ لیکن وہ اس وقت زندہ تھے۔ جی ہاں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ ایک تماشہ تھا جو عوام اور میڈیا کی توجہ مبذول کرنے کے لیے رچایا گیا تھا۔

اس غیر معمولی کہانی ایک آئرش شراب خانے میں شروع ہوتی ہے۔ مرکزی کردار، مِنی، ایک کسان کا بیٹا تھا اور دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد

اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کام کی تلاش میں انگلینڈ چلا گیا تھا۔ ان کا خواب ورلڈ باکسنگ چیمپئن بننا تھا لیکن انھیں ایک مزدور کے طور پر کام کرنا پڑا۔ رنگ میں کامیاب ہونے کا ان کا خواب ایک حادثے میں اس وقت ٹوٹ گیا جس میں ان کا ہاتھ زخمی ہو گیا۔ لیکن ایک اور حادثے میں ایک اور خیال نے جنم لیا۔

وہ ایک سرنگ کھود رہے تھے جب مٹی ان پر گری اور کہا جاتا ہے کہ جب وہ ملبے کے نیچے دبے ہوئے تھے تو ان کے نئے خواب کا بیج پھوٹ پڑا: 'تابوت میں زندہ دفن ہونے کا ریکارڈ توڑنے کا۔'

لوگ خود کو دفن کیوں کرتے تھے؟

لوگ ایسا کچھ کرنے پر اصرار کیوں کرتے ہیں جو پوری تاریخ میں اذیت کا ایک طریقہ رہا ہے اور ہم میں سے اکثر کے لیے ایک ڈراؤنا خواب ہے؟

نام نہاد آخری رسومات کے فنکاروں کی وجوہات مختلف نظر آتی ہیں: محض ریکارڈ توڑنے کی خوشی سے لے کر پیسہ کمانے تک، حتیٰ کہ کسی مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرانے کی کوشش بھی۔ مثال کے طور پر اوڈیل نامی شخص نے اپنی زندگی میں 158 بار رضا کارانہ طور پر خود کو دفن کیا، اکثر جگہوں یا مصنوعات کی تشہیر کر کے پیسہ کمایا، لیکن 1971 میں انھوں نے آخری بار پٹرول کی قیمتوں کو کم کرنے کے منصوبے کو فروغ دینے کے لیے ایسا کیا۔

مطلب وہ ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے ایسا کرتے رہے۔

33 سال کی عمر میں مک مِنی کے پاس بھی کوئی قابلیت، اعلیٰ تعلیم، یا واضح صلاحیت نہیں تھی۔ لیکن اس طرح کا کارنامہ ان کا نام گنیز بک آف ریکارڈز میں درج کروا سکتا تھا اور انھیں اتنا امیر بنا سکتا تھا کہ وہ آئرلینڈ میں گھر بنا سکیں۔

انھوں نے اعلان کیا 'حقیقی زندگی میں میرا کوئی مستقبل نہیں تھا۔ اسی لیے میں اپنی قابلیت ثابت کرنا چاہتا تھا۔' یوں انھوں نے عالمی شہرت یافتہ چیمپئن بننے کے خواب کو بھی برقرار رکھا اور چونکہ وہ اب ایک باکسر کے طور پر یہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتے تھے، اس لیے انھوں نے برداشت کے شاندار کارنامے میں سب سے بہتر ہونے پر شرط لگانے کا عزم کیا۔ مِنی شمالی لندن کے ایک محلے میں رہتے تھے جو اس وقت ان کے بہت سے ہم وطنوں کا گھر تھا۔ یہاں ایڈمرل نیلسن نامی ایک مشہور شراب خانہ تھا جسے مائیکل 'بٹی' سوگرو چلاتے تھے۔

وہ پہلے خود ایک سرکس میں پہلوان رہ چکے تھے اور کرسی پر بیٹھے شخص کو صرف اپنے دانتوں سے اٹھانے جیسے کرتب دکھاتے تھے۔ وہ ایک تاجر بھی تھے اور باکسنگ کو فروغ دینے کے شوقین بھی۔ چار سال بعد وہ محمد علی کو ڈبلن میں لڑنے کے لیے لائے۔

جب مک مِنی نے شراب پیتے ہوئے اپنے آپ کو زندہ دفن کرنے کے خیال کا ذکر کیا تو یہ سوگرو کو پسند آیا۔ مک مِنی کی بیٹی میری بتاتی ہیں کہ جب ان کی والدہ نے ریڈیو پر سنا کہ ایک شخص 45 دن سے زیادہ زیر زمین گزار کر عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کر رہا ہے تو وہ جان گئیں کہ یہ ان کا شوہر ہے اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔

وہ یہ کرتب آئرلینڈ میں کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے خاندان نے اسے روک دیا، اس ڈر سے کہ وہ سب سے زیادہ خوفناک موت کا شکار ہو جائیں گے جسے کیتھولک چرچ پسند نہیں کرے گا۔

لیکن میری کے مطابق 21 فروری 1968 کو انھوں نے وہ کر دکھایا۔

زیر زمین

سوگرو نے کافی بڑا شو کیا تھا۔ اس کے ذہن میں یہ آیا تھا کہ مک مِنی کو تابوت کے ڈھکن پر مہر لگانے سے پہلے اپنا 'آخری کھانا' شراب خانے میں عالمی پریس کے سامنے کھا لینا چاہیے۔ نیلے پاجامے اور ٹائٹس میں ملبوس خواہشمند چیمپئن 1.90 میٹر لمبے اور 0.78 میٹر چوڑے تابوت میں کھڑے ہوئے، جسے چیلنج کے لیے خصوصی طور پر بنایا گیا تھا۔

انھوں نے اپنے ساتھ ایک صلیب اور ایک مالا اٹھا رکھی تھی، اور اس سے پہلے کہ اسے بند کیا جاتا انھوں نے اعلان کیا 'میں یہ اپنی بیوی اور بیٹی اور آئرلینڈ کی عزت اور شان کے لیے کرتا ہوں۔' دفن ہونے کے بعد وہ کاسٹ آئرن سے بنی ٹیوبوں کی بدولت سانس لے سکتے تھے۔ انھی کی مدد سے انھیں ٹارچ لائٹ کے ذریعے پڑھنے کے لیے اخبارات اور کتابیں، ساتھ ہی کھانے، مشروبات اور سگریٹ بھی ملتے تھے۔

چائے اور ٹوسٹ، روسٹ گائے کا گوشت اور پسندیدہ شراب بھی ملتی۔ تابوت کے نیچے بنے ایک گڑھے کی طرف ایک ٹریپ ڈور بیت الخلا کا کام کرتا تھا۔

سائٹ پر ایک عطیہ خانہ قائم کیا گیا تھا اور آپ رقم دے کر ان سے بات کر سکتے تھے۔

اس چیلنج نے باکسر ہنری کوپر اور اداکارہ ڈیانا ڈورس جیسے ستاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا، جو ان کی قبر پر مک مِنی سے ملنے گئے تھے۔

تابوت کے اندر نصب ٹیلی فون سے انھوں نے بیرونی دنیا سے بات کی۔ ایڈمرل نیلسن پب سے منسلک لائن، جہاں سوگرو نے ہر کال کے لیے پیسے وصول کیے۔

پریس نے تھوڑی دیر تک ان کی خبر کا تعاقب کیا، لیکن پھر حقیقت نے انھیں بے گھر کر دیا: ویتنام کی جنگ اور مارٹن لوتھر کنگ کے قتل نے تقریباً ہر چیز کو گرہن لگا دیا۔ اس کے باوجود جب باہر نکلنے کا دن آیا تو سوگرو نے اس بات کو یقینی بنایا کہ سب اس کے بارے میں جانیں۔

شہرت سے فراموشی تک

رقاصوں، موسیقاروں اور صحافیوں کے ساتھ، 22 اپریل کو، تدفین کے 8 ہفتے اور 5 دن بعد، تابوت کو نکالا گیا اور ایک ٹرک میں، ایک ہجوم کے درمیان جیسے ہی انھوں نے ڈھکن ہٹایا، مک مِنی نے اپنی آنکھوں کی حفاظت کے لیے دھوپ کے چشمے پہنے اور مسکرائے۔ وہ گندے، میلے کچیلے تھے لیکن بلا شبہ فاتح بن چکے تھے۔ انھوں نے اعلان کیا کہ 'میں مزید سو دن رہنا چاہتا ہوں۔'

طبی معائنے سے تصدیق ہوئی کہ وہ ٹھیک تھے۔

ان کی بیٹی میری کے مطابق ان سے 100,000 پاؤنڈ نقد کے ساتھ ورلڈ ٹور کا وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ بہت پیسہ تھا: 1970 میں ڈبلن کے ایک خوبصورت محلے میں ایک 3 منزلہ مکان کی قیمت تقریباً 12,000 پاؤنڈ تھی۔

61 دن زیر زمین رہنے کے بعد، مِنی نے ریکارڈ سے کہیں زیادہ تجاوز کر لیا تھا۔ لیکن نہ تو پیسہ ملا نہ عالمی دورہ ہوا۔ وہ اپنی جیب میں ایک پیسہ لیے بغیر آئرلینڈ واپس آئے۔ گنیز ورلڈ ریکارڈز نے بھی کبھی ان کے ریکارڈ کو تسلیم نہیں کیا کیوں کہ ان کے کارنامے کی تصدیق کرنے کے لیے کوئی نمائندہ ہی موجود نہیں تھا، جیسا کہ جنازے کے فنکاروں کے زیادہ تر معاملات میں ہوا تھا۔ تاہم، عالمی پریس کی گواہی موجود تھی اور کوئی بھی ان کے 61 دنوں کے دعوے پر شک نہیں کر سکتا تھا۔

صرف چند ماہ بعد اسی سال ایما سمتھ نامی ایک سابق راہبہ نے انگلینڈ کے شہر کے

ایک تفریحی پارک میں رضا کارانہ طور پر 101 دن تک دفن رہ کر ان کے کارنامے کو چکنا چور کر دیا۔

ان کی موت کے دو دہائیوں بعد، 2003 میں، مک مِنی کی کہانی 'بریڈ الائیو' کے عنوان سے ایک دستاویزی فلم کی شکل میں دوبارہ زندہ ہوئی۔ انھیں شاید یہ پسند آیا ہوگا۔

چ☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۷ رجنوری ۲۰۲۶ء

عمر خالد اور شرجیل امام
ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹ رہے ہیں

دہلی فرقہ وارانہ فسادات 2020 کے معاملے میں جب یونیورسٹی کے سات طلبا و طالبات کو بھڑکاؤ والے بیانات دینے کے غلط اور انتہائی شرمناک جھوٹے الزام میں گرفتار کیا گیا اور پانچ برسوں تک انہیں بغیر کسی سماعت کے جیل میں سڑایا اور 5 جنوری سوموار کے روز سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی تو عدالت نے عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت کو رد کر دیا اور اسی کیس میں پھانسے گئے دیگر پانچ طلبا اور طالبہ کو ضمانت پر رہا کر دیا عدالت نے شرجیل امام اور عمر خالد کی ضمانت کی درخواست کو نہ صرف رد کیا بلکہ یہ ان پر یہ پابندی بھی عائد کر دی کہ اب سے ایک سال تک وہ ضمانت کی درخواست نہیں دے سکتے ہیں اور اس سماعت کے ایک سال مکمل ہونے کے بعد وہ پھر سے اپنی درخواست ضمانت داخل کر سکتے ہیں۔ چونکہ مرکز میں ابھی فرقہ پرست بی جے پی کی حکومت ہے اس لئے عدالت کی سماعت بھی اسی نکتہ نظر سے ہوتی ہے بالفرض محال اس درمیان بنگال میں اسمبلی الیکشن ہے اور وہاں بی جے پی کو کراری شکست کے بعد اگر مرکزی حکومت کو بھی تحلیل کرنے کا معاملہ آ جائے تو اس وقت شرجیل امام اور عمر خالد کے معاملے کی شنوائی اور فیصلے برعکس سامنے آئیں گے اور ایسے میں یہ فیصلہ کرنا مشکل ہوگا کہ فیصلے جس طرح سے بدل بدل کر سامنے آتے ہیں اس میں کس حد تک سچائی ہے۔ جہاں تک شرجیل امام اور عمر خالد کی بات کریں تو ان پانچ برسوں کے دوران انہیں بغیر سماعت کے اسی لئے جیل میں بند رکھا گیا تھا کہ پولس کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت ہی نہیں تھا۔ دہلی میں 2020 میں جن علاقوں میں فسادات ہوئے تھے وہاں یہ دونوں تھے ہی نہیں، لیکن پولس نے ایک خاص کارنر کے اشارے پر شرجیل، عمر خالد سمیت 7 مسلم طلبا و طالبات کے نام ایف آئی آر درج کر لئے تھے، لیکن شرمناک بات یہ ہے کہ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد ان ساتوں کو گرفتار کیا گیا لیکن پولس افسر انچارج کو اتنی بھی توفیق نہیں ہوئی کہ شرجیل امام اور عمر کے ساتھ 7 طلباء کے نام جو ایف آئی آر درج کئے گئے تو پولس کو لازم تھا کہ وہ فساد کے مقام پر تعینات پولس افسروں اور وہاں چاروں طرف نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ یہ معلوم کر سکتے تھے یہ ساتوں طلباء فرقہ وارانہ فساد والی جگہوں پر موجود بھی تھے یا نہیں۔ عمر خالد نے اپنے وکیل کے توسط سے سپریم کورٹ میں یہ پیغام بھجوا دیا تھا کہ اسے اور اس کے ساتھیوں کو جو 2020 کے فرقہ وارانہ فسادات میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے لیکن پولس والے اور سی سی ٹی وی فوٹیج میں کہیں بھی میری شبیہہ کی موجودگی ثابت کر دیں دہلی کی ہائیکورٹ یا سپریم کورٹ انہیں سزائے موت ہی کیوں نہ سنا دے۔ عمر خالد نے کہا کہ مجھے پانچ برسوں تک بغیر سماعت کے جیل میں بند رکھا گیا اور اس دوران پولس والے مختلف ذرائع سے یہ ثبوت حاصل کرنے کے بھاگم بھاگ دوڑ میں شامل رہے لیکن پانچ برسوں کی انتھک محنت اور چھان پھٹک کے باوجود کوئی ایک ثبوت بھی فراہم نہ کر سکے اور سپریم کورٹ کے جج نے کیونکر شرجیل اور عمر کی درخواست ضمانت کو رد کر دیا اور اسی کیس میں ملوث ان کے پانچ ساتھیوں کو جس میں ایک طالبہ بھی ہے، انہیں ضمانت پر رہا کر دیا۔ اگر اسے عدالت ''ایک رکا ہوا فیصلہ'' مان بھی لیا جائے تو جج کی اس رولنگ کو کیا کہا جائے جس میں ان دونوں پر ایک سال کے لئے پابندی بھی عائد کر دی گئی کہ اب وہ مزید ایک سال جیل میں کاٹیں اور اس کے بعد وہ پھر سے درخواست ضمانت دے سکتے ہیں۔ دریں اثناء اس کیس سے متعلق جج کی رولنگ کی وضاحت کرتے ہوئے میڈیا مینوں کے سامنے سرکاری وکیل کی زبان لڑکھڑانے لگی اور زبان میں جیسے لکنت پیدا ہو چلی اور اسی سے اندازہ ہو چلا کہ فیصلے میں کتنی شفافیت تھی۔ ملک میں قتل اور زنا بالجبر کے مجرموں کو جو مذہبی بابا کا روپ دھارن کر کے خطرناک جرائم کرتے ہیں انہیں مرکزی حکومت ہر تین ماہ بعد 50 دنوں کے پیرول میں رہا کرتی ہے تاکہ وہ اپنی جنسی جنونیت کی آگ بجھا سکیں لیکن یہ بھی ممکن ہے one day justice will be delivered۔ (خ الف ف)

بنگلہ دیش تنازعہ: یہ تاریخی بوجھ اتار پھینکنے کا وقت ہے

جواہر سرکار

5 اگست 2024 کو شیخ حسینہ کا زوال ایسا واقعہ تھا جس کے بارے میں سب پہلے ہی کہہ رہے تھے، سوائے نئی دہلی کے اُن 'سرکاری آپریٹرز' کے جو اپنے دبنگ ایجنڈے پر قائم رہے۔ 'چیف ایڈوائزر' کے طور پر محمد یونس کی قیادت میں عجلت میں بنائی گئی عبوری حکومت نے حالات کو مزید بگاڑ دیا اور بنگلہ دیش میں 'دہشت کی حکمرانی' شروع ہوگئی۔ تقریباً 400 پولیس اسٹیشن جلا دیے گئے۔ اے آئی سے تقویت یافتہ سرچ نتائج بتاتے ہیں کہ 'اگست 2024 سے اب تک ہجوم کے تشدد میں 600 سے زیادہ اموات، انتقامی تشدد میں 250 اموات اور 40 غیر عدالتی ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔' یقیناً ان میں کچھ ہندو بھی تھے، لیکن متاثرین میں اکثریت مسلمانوں اور عوامی لیگ کے حامیوں کی تھی۔

ایسے وقت میں ہندوستان کا غصہ پر مبنی بیان بازی کے بجائے ضبط اور سمجھ داری پر مبنی سفارت کاری کا سہارا لینا زیادہ فائدہ مند ہوسکتا تھا۔ اپنے غصہ کو ہر حال میں جائز ٹھہراتے ہوئے ہندوستان نے سہولت کے ساتھ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ ملک میں اقلیتوں کو نشانہ بنانا ایک قومی مشغلہ بن چکا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان میں 100 سے زیادہ مسلمانوں کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا گیا (صرف 2025 میں ہی ہجوم کے تشدد میں 25 مسلمانوں کی موت ہوئی)۔

ہندوستان میں بنگلہ دیش مخالف جو غصہ پھیلا، اسے مجموعی طور پر سکھائے پڑھائے میڈیا نے ہوا دی۔ برسراقتدار دائیں بازو کی ہندو پارٹی کی غیر ذمہ دار سوشل میڈیا پوسٹس میں واضح طور پر نہ صرف بنگلہ دیش اور بنگلہ دیشی مسلمانوں کے خلاف بلکہ ہندوستان میں طویل عرصہ سے رہنے والے بنگلہ بولنے والے شہریوں کے خلاف بھی نفرت پھیلائی گئی۔

18 دسمبر 2025 کو شریف عثمان ہادی کی موت (دو موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں کی فائرنگ میں) کے بعد ہندوستان مخالف جذبات کی نئی لہر شروع ہوئی۔ 2024 کی طلبا بغاوت کے سرکردہ رہنما اور ہندوستانی بالادستی کے کھلے ناقد ہادی کے تند و تیز بیانات 2026 کے انتخابات سے پہلے خاصے مقبول ہو رہے تھے۔

1947 کے تشدد نے اُس وقت کے مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کی ہندوستان ہجرت کو بڑھاوا دیا، جس کے باعث وہاں ہندو آبادی 28 فیصد سے گھٹ کر 8 فیصد رہ گئی۔ تاہم ان میں بہت سے ہندوؤں اور بنگالی مسلمانوں نے بھی بہتر معاشی مواقع کی تلاش میں ہجرت کی تھی۔ پھر بھی، سرحد کے دونوں طرف زہریلے عناصر کو نفرت میں ڈوبا رہنے کے لیے باقاعدہ 'خوراک' درکار ہوتی ہے۔ لہٰذا، ہندوستان کو ہر زیادتی یا اشتعال پر ردِعمل سے گریز کرنا چاہیے۔

بنگلہ دیش کے ووٹرس نے ابھی اپنے پتے نہیں کھولے ہیں اور ہندوستان نے اب تک باضابطہ طور پر پڑوس میں اپنا واحد دوست 'کھویا' نہیں ہے۔ کوئی بھی مزید غلطی نہایت مہلک اور طویل المدت نتائج دے سکتی ہے۔ یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ بہت سے بنگلہ دیشی مسلمانوں کو بنگالی ہندو 'بھدر جن' کے خلاف جائز تاریخی شکایت ہے، جنہوں نے برطانوی راج کے 2 صدیوں کے دوران استحصالی زمینداری سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور تعلیم تک پہلے اور بہتر رسائی کے باعث سرکاری ملازمتوں پر قبضہ کرلیا۔

بہت سے ہندوستانیوں کو شکایت ہے کہ بنگلہ دیشی اپنی آزادی کے لیے ہمیشہ کے مقروض نہیں رہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ بنگلہ دیشیوں نے خود پاکستان اور اس کی فوج کا سامنا کرنے میں کتنی قربانیاں دیں۔ یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ بین الاقوامی تعلقات میں ہمیشہ احسان مند رہنے جیسی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر ویتنام اب چین کے ساتھ دشمنوں جیسا برتاؤ کرتا ہے، حالانکہ چین ہی نے امریکہ کے ساتھ طویل جنگ میں اس کا سب سے زیادہ ساتھ دیا تھا۔ اس کے علاوہ، جیسا کہ کارپمین کے ڈراما ٹرائینگل کے نفسیاتی ماڈل سے ظاہر ہوتا ہے، ایک وقت کے بعد بچانے والے کردار کو اصل مسئلہ حل کرنے والے کے بجائے مورد ِالزام ٹھہرانے کے زاویے سے دیکھا جانے لگتا ہے۔

ہندوستان نے جنوری 1972 میں ڈھاکہ پر (غیر موجود) مجیب الرحمن کو مسلط کر کے پہلی بڑی غلطی کی، اور اسی عمل میں ضیاء الرحمٰن جیسے لوگوں کو نظر انداز کر کے ناراض کر دیا، حالانکہ دراصل انہی لوگوں نے زمین پر پاکستان کی گولیوں کا سامنا کیا تھا۔ مکتی باہنی کو 16 دسمبر 1971 کو ڈھاکہ میں ہندوستانی فوج کے سامنے پاکستانی فوج کے ہتھیار ڈالنے کا گواہ بننے سے الگ رکھے جانے کی توہین آج بھی چبھتی ہے۔ اس کے بعد ہندوستان نے مجیب کی بڑھتی آمریت اور مبینہ بدعنوان حکومت کا ساتھ دیا، جبکہ 75-1974 میں سیلاب اور قحط نے بنگلہ دیش کو تباہ کر دیا تھا۔ سرکاری اندازوں کے مطابق مرنے والوں کی تعداد تقریباً 27 ہزار تھی، جبکہ آزاد مطالعات کے مطابق یہ تعداد 15 لاکھ تک ہوسکتی ہے۔

ہندوستانیوں کو اس حقیقت سے ناواقف رکھا گیا، اسی لیے مجیب کی ناکامیوں کے لیے ہندوستان کے خلاف نفرت انگیز غصہ کے تحت بنگلہ دیش میں مجیب کے مجسموں اور یادگاروں کو نقصان پہنچائے جانے پر ہندوستانی حیران ہیں۔ نریندر مودی کے ہندوستان نے تب بھی آنکھیں پھیر لیں جب حسینہ نے 2009 سے 2025 کے درمیان وزیر اعظم کے طور پر بدعنوان آمرانہ طرزِ حکمرانی کے اسی پیٹرن کو دہرایا۔ پچھلے 3 انتخابات صاف طور پر دھاندلی زدہ تھے، لیکن ہندوستان کے الیکشن کمیشن کی جانب سے بھیجے گئے مبصرین نے ہر بار آزاد اور منصفانہ انتخابات کی شاندار رپورٹ دی۔

جس بات نے بنگلہ دیشیوں کو اور زیادہ تکلیف پہنچائی، وہ یہ تھی کہ شیخ حسینہ نے ایسے شخص کے سامنے سر جھکا دیا جسے مسلمان اور آزاد دنیا ناپسند کرتی ہے۔ وہ اس وقت دنگ رہ گئے جب انہوں نے ہندوستان کے چہیتے سرمایہ دار گوتم اڈانی کو فائدہ پہنچانے کے لیے 2015 میں جھارکھنڈ کے گوڈا میں اپنے 1600 میگاواٹ کے کوئلہ پلانٹ سے بجلی برآمد کرنے کے لیے 7.1 ارب ڈالر کی ڈیل پکی کروائی۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ وزیر اعظم اور ان کے وزیر خارجہ نے پردے کے پیچھے کام کر کے 163 صفحات پر مشتمل یکطرفہ بجلی خرید معاہدہ کرایا، جس کے تحت بنگلہ دیش کو ہر سال اڈانی کو 55.4 ارب ڈالر دینے ہوں گے، چاہے بجلی سپلائی ہو یا نہ ہو۔

ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر میں نے وزیر خارجہ کے سامنے اڈانی کی جانب سے لاگت اور قیمت میں ہیر پھیر کر کے زیادہ منافع کمانے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے گول مول جواب دیا، لیکن حسینہ کے دور حکومت میں ہونے والی عوامی تحریکوں نے اڈانی کو قیمتیں کم کرنے پر مجبور کر دیا۔ معروف بنگلہ دیشی ماہر معاشیات دیب پریہ بھٹاچاریہ کا اندازہ ہے کہ حسینہ کے دور میں سالانہ 16 ارب ڈالر باہر گئے۔ حسینہ کے کتنے مخالفین پولیس تشدد میں مارے گئے، اس کی کوئی اطلاع نہیں۔

اس کے باوجود نریندر مودی کے ہندوستان نے یہ یقینی بنایا کہ حسینہ اقتدار میں برقرار رہیں۔ اس سے حسینہ کے مظالم کے خلاف پیدا ہونے والا غصہ ہندوستان کے خلاف نفرت میں بدل گیا۔ اسلامی دائیں بازو نے حسینہ کی برطرفی کا پورا فائدہ اٹھایا اور بڑی تعداد میں بنگلہ دیشیوں کو اپنی طرف کھینچا تاکہ ہندوستان سے حساب برابر کیا جا سکے اور ہندوستانی دائیں بازو کے ہندوؤں اور حکومت کی جانب سے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے خلاف مزاحمت کی جا سکے۔

اب آگے کیا؟ سب سے پہلے، ہندوستان کو شیخ حسینہ پر اپنا انحصار کم کرنا چاہیے۔ عوامی لیگ بنگلہ دیش میں پابندی کا شکار ہے، لیکن اب بھی سیکولر ووٹوں کا بڑا حصہ اس کے پاس ہے اور حسینہ کی بات ان کے لیے بہت معنی رکھے گی۔ حسینہ کو پارٹی کی سیاست سے اوپر اٹھنا چاہیے۔ اس وقت ملک بھر میں نیٹ ورک رکھنے والی واحد اور تاریخی طور پر منظم پارٹی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) ہے، جو عوامی لیگ کی سخت دشمن ہے اور اقتدار میں آتی جاتی رہی ہے۔

بی این پی کی بنیاد ضیاء الرحمٰن نے رکھی تھی اور 1981 میں ان کے قتل کے بعد ان کی اہلیہ بیگم خالدہ ضیاء نے پارٹی کی باگ ڈور سنبھالی۔ وہ 2 بار وزیر اعظم رہیں۔ 31 دسمبر 2025 کو ان کی وفات سے ان کے بیٹے اور جانشیں طارق رحمٰن کے لیے ہمدردی کی ایک بڑی لہر پیدا ہوئی، جو ان کی وفات سے محض 6 دن پہلے لندن میں 17 سالہ جلاوطنی کے بعد بنگلہ دیش لوٹے تھے اور بی این پی کی قیادت اب انہی کے ہاتھ میں ہے۔

جماعت اسلامی کا عروج ڈرامائی رہا ہے۔ یہ ایک سخت ہندوستان مخالف، ہندو مخالف، پاکستان نواز دائیں بازو کی پارٹی ہے جس نے بنگلہ دیش کی جنگ آزادی میں غداری کی اور آزادی کے مجاہدین اور خواتین پر مظالم ڈھائے۔ اس نے پہلے بھی بی این پی کی مدد کی ہے، لیکن کبھی اقتدار میں نہیں رہی۔ اسلامی قوتوں اور ہندوستان مخالف کیمپوں سے ملنے والی فنڈنگ سے مالا مال جماعت نے اعلان کیا ہے کہ اب اس کا وقت آ گیا ہے۔ سابق طلبہ کارکنوں کی جانب سے یونس کی سرپرستی میں بنائی گئی نیشنل سٹیزنز پارٹی (این سی پی) کو زمینی سطح پر حمایت حاصل نہیں۔ جماعت کے ساتھ اس کے انتخابی اتحاد کے باعث کئی نوجوان رہنما، خاص طور پر خواتین، پارٹی چھوڑ چکی ہیں۔

بی این پی یا کسی بھی دوسری پارٹی کا ہندوستان مخالف ہونا تشویش کی اصل بات نہیں۔ یہ تو ہم نے خود پیدا کیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بی این پی کا زمینی سطح پر مضبوط نیٹ ورک ہے، اس کے پاس قابل رہنما ہیں اور بیگم خالدہ ضیاء کی وفات کے بعد اسے ہمدردی کے ووٹ ملنے کا امکان ہے۔ اگرچہ بی این پی ہندوستان کی دوست نہیں رہی، لیکن طارق رحمٰن شاید واحد ایسے رہنما ہیں جو بنگلہ دیش کی مشکل سیاسی بساط پر بچی کھچی چیزوں کو بچا سکتے ہیں۔ اگرچہ بنگلہ دیش میں کوئی بھی پارٹی ہندوستان نواز نظر نہیں آنا چاہتی، لیکن دونوں ملک دشمن بن کر نہیں رہ سکتے۔

سال 2025ء: مسلمانوں کے مصائب کا سلسلہ دراز

فہیم احمد

ہندوستان کی مسلم کمیونٹی اور اس کی قیادت کے لیے سال 2025 ایک پیچیدہ اور چیلنجنگ سال رہا اور یہ چیلنجز کسی ایک شعبے میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں درپیش آئے۔ پورے سال مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قیادت ان کے تدارک کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی لیکن کوئی تسلی بخش لائحہ عمل وضع کرنے میں ناکام رہی۔ قیادت کا امتحان تو مشکل حالات میں ہوتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر کس طرح کے فیصلے کرتی ہے۔

قیادت ایک مشترکہ نقطہ نظر یا مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے افراد یا گروپوں کو تحریک دینے، اثر انداز ہونے اور ان کی رہنمائی کرنے کی صلاحیت کا نام ہے، جو سماجی اثر و رسوخ کے ایک ایسے عمل کے طور پر کام کرتی ہے، جو حوصلہ افزائی، واضح مواصلت، فیصلہ سازی اور تعاون کو فروغ دے کر اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھاتی ہے، یہ محض کسی خطاب کے حصول یا قائد بننے کا نام نہیں ہے۔ قائد یا رہنما سمت متعین کرتے ہیں، اعتماد پیدا کرتے ہیں، مسائل کو حل کرتے ہیں، دوسروں کو بااختیار بناتے ہیں اور چیلنجوں سے نبرد آزما ہوتے ہیں، عام انتظامی امور سے ہٹ کر بالکل الگ طرح کے کام کو انجام دیتے ہیں۔

اگر ان اصولوں پر پرکھا جائے تو شاید ہی موجودہ ہندوستان میں کوئی مسلم رہنما، خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی، پوری طرح کھرا اترتا ہو۔ جب کسی قوم کی قیادت ہی انتشار کا شکار ہو تو اس قوم کے افراد کا گھپ اندھیرے میں بھٹکنا تقدیر بن جاتی ہے۔ یہ بات تلخ لیکن حقیقت پر مبنی ہے کہ آزادی کے بعد مسلم کمیونٹی اپنے مخلص رہنما کو تلاش کر رہی ہے، ایسا رہنما جو اس کے دکھ درد کو سمجھے، اس کے غموں کو مداوا کرے، اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل پیرا رہتے ہوئے اسے کامیابی کے حصول کا گر سکھائے اور ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرے۔

صدیوں سے مسلمانوں نے پوری دنیا میں بہت سے نشیب و فراز اور ظلم و ستم بھی دیکھے ہیں اور برسوں سے اپنے ملک میں مسلم کش فسادات بھی دیکھے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔ یہ ایسے واقعات ہیں، جن سے روگردانی نہیں کی جاسکتی لیکن ان نامساعد حالات میں مسلمانوں نے پہلے بھی دانشمندی سے کام لیا تھا اور آج بھی حالات عقل و دانشمندی سے کام لینے کے متقاضی ہیں۔

ایک طرف تو مسلم آبادی کی تعداد تقریباً 20 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جو ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً 14-15 فیصد ہے، لیکن دوسری طرف سیاسی نمائندگی، سماجی مسائل اور قانونی چیلنجز نے مسلم قیادت کو شدید دباؤ میں رکھا۔ مجموعی طور پر، 2025 ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ایک انتہائی مشکل اور آزمائش کا سال ثابت ہوا۔ ایک طرف، مذہبی آزادیوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ، پرتشدد واقعات میں اضافہ اور امتیازی قوانین نے کمیونٹی کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دیا، وہیں دوسری طرف، تعلیم، کاروبار اور بعض سیاسی میدانوں میں کامیابیاں بھی سامنے آئیں۔ جہاں ہندو قوم پرستی کی لہر نے اس کی شناخت کو چیلنج کیا، وہیں کمیونٹی کی داخلی طاقت نے بیک وقت نئی راہیں کھول دیں۔ تعلیم کے میدان میں مسلمان پہلے ہی پسماندہ تھے اور 2025 میں یہ فرق مزید واضح ہوگیا۔ اعلیٰ تعلیم، مسابقتی امتحانات اور روزگار کے مواقع میں شرکت مسلسل چیلنجز کا باعث بنی۔ بہت سے نوجوان بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے یا کام کرنے کو واحد قابل عمل راستہ سمجھنے لگے۔

سال بھر ہندوستانی مسلمان ایک ایسے ماحول میں رہے، جہاں آئینی حقوق کاغذ پر موجود تھے، لیکن زمین پر ان کا تحفظ مسلسل جانچ پڑتال میں رہا۔ مذہبی تشخص ایک بار پھر سیاسی بحث کا مرکز بن گیا اور مسلمانوں کی موجودگی خواہ عبادت گاہوں، لباس، نام یا آراء میں ہو، اکثر دفاعی انداز میں دکھائی دیتی ہے۔

یہ سال وقف ترمیمی بل کی منظوری، بہار اسمبلی انتخابات میں مسلم ووٹ کی تقسیم اور نفرت انگیز تقریروں اور تشدد کے واقعات سے بھرا پڑا رہا۔

2025 میں مسلمان کسی بڑی سیاسی تبدیلی کی توقع کرتے نظر نہیں آئے، پھر بھی اس سال نے اس حقیقت کو مزید اجاگر کیا کہ ہندوستانی سیاست میں ان کی پوزیشن فیصلہ کن ووٹروں کی بجائے ایک پسماندہ گروہ کی طرح بڑھ رہی ہے۔ پارلیمنٹ ہو یا ریاستی اسمبلی، مسلمانوں کی نمائندگی عددی اور اثر و رسوخ دونوں لحاظ سے محدود رہی۔ کمیونٹی کے لیے دستیاب انتخاب اکثر دو انتہاؤں تک محدود نظر آتے ہیں یا تو خاموش رہیں یا احتجاج، بعد میں اکثر ایف آئی آر، گرفتاریوں اور عوامی مذمت کی قیمت پر آتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو ووٹ بینک کے طور پر دیکھتی رہیں، پھر بھی ان کے اصل مسائل یعنی تعلیم، روزگار، سلامتی اور مساوی مواقع پالیسی سازی میں پسماندہ رہے۔ مجموعی طور پر سیاسی جماعتوں کا رویہ شدید مایوس کن ثابت ہوا۔ انتخابی موسم کے دوران مسلمانوں سے کیے گئے وعدے مہمات کے ختم ہونے کے بعد تیزی سے بھلا دیئے گئے اور کمیونٹی کے بنیادی خدشات کسی بھی بڑی قومی بحث میں مرکزی حیثیت حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً مسلمانوں نے ایک بار پھر اپنے آپ کو سیاسی ترجیحات کی فہرست میں پست پایا۔

اپریل میں، وقف (ترمیمی) ایکٹ کی منظوری نے مسلمانوں کی مذہبی خود مختاری کو ایک اور دھچکا پہنچایا۔ یہ قانون وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کو شامل کرنے کی اجازت دیتا ہے اور حکومتی مداخلت کی اجازت دیتا ہے، جسے مسلم تنظیموں نے ان کی جائیدادوں پر قبضے کی سازش قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ اس بل کی منظوری سے مسلم تنظیموں اور اپوزیشن جماعتوں میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوگیا۔ مسلم تنظیموں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) اور اپوزیشن پارٹیوں نے اسے مسلم حقوق پر حملہ قرار دیا اور کئی رہنماؤں نے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا۔ یہ بل مسلم قیادت کو متحد کرنے میں ناکام رہا، بلکہ مزید تقسیم پیدا کر گیا۔ اگرچہ اس قانون سازی کا مقصد وقف املاک کے انتظام میں اصلاحات لانا ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے مسلم مذہبی اداروں کی آزادی کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس سے مسلمانوں کو ایک بار پھر احساس ہوا کہ ان کے مذہبی اداروں کے بارے میں فیصلے ان کے قابو سے باہر ہو رہے ہیں۔

یہاں مختصراً سی اے اے کا ذکر بھی ضروری ہے۔ گزشتہ سال 11 مارچ، 2024 کو شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے نفاذ نے ایک اور اہم دھچکا پہنچایا۔ قانون، جو مسلمانوں کو چھوڑ کر پڑوسی ممالک سے آنے والے غیر مسلم تارکین وطن کے لیے شہریت کی سہولت فراہم کرتا ہے، نے کمیونٹی کے اندر خوف پیدا کیا۔ بڑے پیمانے پر یہ سمجھا جانے لگا کہ نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (این آر سی) کے ساتھ مل کر سی اے اے ممکنہ طور پر لاکھوں مسلمانوں کو بے وطن بنا سکتا ہے۔

نومبر میں بہار اسمبلی انتخابات مسلم قیادت کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوئے۔ بہار میں مسلم آبادی تقریباً 18 فیصد ہے، لیکن اسمبلی میں مسلم ارکان کی تعداد صرف 11 رہی، جو آبادی کے تناسب سے تین گنا کم ہے۔ یہ آزادی کے بعد سے مسلم سیاسی اثر و رسوخ کی سب سے کم سطح ہے۔ سیمانچل علاقے میں، جہاں مسلم ووٹرز کی تعداد زیادہ ہے، ووٹ تقسیم ہو گئے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے کچھ کامیابی حاصل کی اور 5 سیٹیں جیتیں، لیکن مجموعی طور پر مسلم امیدواروں کی شکست نے کمیونٹی میں مایوسی پیدا کی۔ اسد الدین اویسی کی قیادت میں اے آئی ایم آئی ایم نے سیمانچل میں اپنی پوزیشن مضبوط کی، لیکن کانگریس اور دیگر سیکولر پارٹیوں سے مسلم ٹکٹوں کی کمی نے ووٹ کو منتشر کر دیا۔ پولرائزیشن اور ہندو۔مسلم تقسیم کی سیاست نے این ڈی اے کو فائدہ پہنچایا، جہاں مسلم اکثریتی حلقوں میں بھی بی جے پی اتحاد کی جیت ہوئی۔ یہ صورتحال یوپی اور دیگر شمالی ریاستوں میں بھی نظر آئی، جہاں مسلم قیادت کا روایتی ماڈل کمزور پڑ رہا ہے۔

دسمبر میں ووٹرلسٹوں کی نظرثانی نے مسلمانوں میں مزید تشویش پیدا کردی۔ کئی ریاستوں میں، انہیں ××غیر قانونی تارکین وطن×× کا لیبل لگا کر ووٹرلسٹوں سے ہٹانے کی کوششیں کی گئیں، جس نے ہندوستان کی جمہوریت کی صحت پر سنگین سوالات اٹھائے۔ یہ سیاسی پیش رفت مسلمانوں کے لیے نقصان دہ تھی کیوں کہ ان کی شہریت اور مذہبی حقوق دونوں کو نقصان پہنچا۔

2025 میں کئی ریاستوں میں بلڈوزر آپریشن جاری رہا۔ اگرچہ عدالتی جانچ پڑتال اور تنقید میں اضافہ ہوا، لیکن مسلمانوں میں یہ تاثر برقرار رہا کہ یہ کارروائیاں اکثر اجتماعی سزا کے مترادف ہوتی ہیں۔ یہ احساس کہ پورے محلے یا خاندان کو کسی فرد کے مبینہ جرائم کے لیے سزا دی جارہی ہے، انصاف کے بنیادی اصولوں کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود، کئی ریاستوں میں مسلمانوں کی جائیدادوں کو "غیر قانونی" ہونے کا بہانہ بنا کر منہدم کر دیا گیا۔ "اجتماعی سزا" کے اس عمل نے عالمی سطح پر تنقید کی، پھر بھی حکومت بے حرکت رہی۔

مسلمانوں کے حوالے سے 2025 میں مین اسٹریم میڈیا کے کردار کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ مسلمانوں کے مسائل، ان کے مصائب یا ان کی سماجی و اقتصادی پسماندگی پر سنجیدہ اور متوازن گفتگو بہت کم ہوتی تھی۔ اس کے برعکس جب بھی کسی واقعہ کو مسلمانوں سے جوڑا گیا تو اسے اکثر سنسنی خیز بنا دیا گیا۔ اس کی وجہ سے مسلمان تیزی سے متبادل میڈیا پلیٹ فارموں بالخصوص سوشل میڈیا کی طرف متوجہ ہوئے۔

دریں اثناء، بہار میں ایک انتہائی شرمناک اور ذلت آمیز واقعہ نے مسلم خواتین کی عزت اور وقار کو للکارا ہے۔ 15 دسمبر 2025 کو، پٹنہ، بہار میں ایک سرکاری تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے عوامی طور پر ایک مسلم ڈاکٹر نصرت پروین کا نقاب کھینچتے ہوئے نظر آئے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی، جس سے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر غم و غصہ پھیل گیا۔ مسلم تنظیموں، حزب اختلاف کی جماعتوں، حقوق نسواں کے کارکنوں اور رائے عامہ نے یکساں طور پر اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے مسلم خواتین کی ذاتی آزادی، مذہبی حقوق اور وقار پر براہ راست حملہ قرار دیا۔ جمعیت علمائے ہند، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، جمعیۃ علماء ہند اور دیگر تنظیموں نے معافی اور کارروائی کا مطالبہ کیا، تاہم نتیش کمار کی جانب سے پچھتاوے پر مبنی کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ یہ واقعہ مسلم کمیونٹی کے اندر بڑھتے ہوئے عدم تحفظ اور خواتین کی شناخت پر حملوں کی ایک اور واضح مثال بن گیا۔

سال کے اختتام یعنی کرسمس کے موقع پر بھی ملک کے مختلف حصوں میں کچھ نازیبا واقعات پیش آئے اور اپنا تہوار منانے رہے۔ عیسائیوں کی تقریب میں مبینہ طور پر کچھ شرپسندوں نے خلل ڈالا اور انہیں ہراساں کیا گیا۔ گرچہ یہ واقعہ عیسائیوں کے خلاف پیش آیا لیکن اس سے ہندوستان کی مذہبی اقلیتوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہونا لازمی ہے۔

مختصر یہ کہ 2025 ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ایک اہم نقصان کا سال تھا۔ جانیں ضائع ہوئیں، مذہبی آزادی پر حملے تیز ہوگئے، سماجی تحفظ کمزور ہوگیا، سیاسی غفلت برقرار رہی اور معاشی پسماندگی مزید گہری ہوگئی، جس سے کمیونٹی تیزی سے نازک اور غیر یقینی صورتحال میں پڑ گئی۔ سال نہ صرف روزمرہ کی زندگی میں مشکلات بلکہ جذباتی اور فکری چیلنجوں سے بھی گزرا۔ مسلمانوں نے اپنے، اپنے حقوق اور اپنی شناخت کے تحفظ کے لیے مسلسل جدوجہد کی لیکن اس کے نتائج اکثر محدود اور نامکمل تھے۔

سال 2025ء کے اختتام پر مسلم قیادت ایک نازک موڑ پر کھڑی ہے۔ صف بندی، قانونی چیلنجز اور ووٹ کی تقسیم نے کمیونٹی کو کمزور کیا، لیکن تعلیم، معیشت اور نوجوانوں کی شمولیت سے امید کی جاسکتی ہے۔ مسلم لیڈرز کو متحد ہو کر سیکولرازم، ترقی اور حقوق کی جدوجہد پر توجہ دینی ہوگی۔ اگر ان چیلنجز کا سامنا نہ کیا گیا تو سیاسی حاشیہ نشینی مزید بڑھ سکتی ہے۔ نئے سال میں امید ہے کہ مسلم قیادت نئی حکمت عملی سے ابھرے گی اور ہندوستان کی تکثیریت پسندی کو مضبوط کرے گی۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ واضح ہے کہ آنے والے برسوں میں ہندوستانی مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا چیلنج سیاسی اور سماجی دونوں سطحوں پر اپنی آواز کو مؤثر اور بامعنی طور پر پہنچانا ہوگا۔ آئینی حقوق کاغذ پر موجود ہیں، ان کے تحفظ کے لیے مسلسل کوشش، افہام و تفہیم اور اجتماعی تنظیم کی ضرورت ہے۔ اگر موجودہ رجحانات برقرار رہے تو پسماندگی، امتیازی سلوک اور عدم تحفظ مزید پھیل سکتا ہے۔ تاہم، اگر کمیونٹی تعلیم، قانونی آگاہی، معاشی خود انحصاری، اور منظم سیاسی شرکت میں سنجیدگی سے سرمایہ کاری کرے تو یہ اپنی عددی طاقت کو حقیقی اثر و رسوخ میں بدل سکتی ہے لیکن اس کے لیے فعال قیادت کا ہونا ضروری ہے، جو ملت کے تئیں مخلص ہو اور جس کے اندر خدمت کا بے لوث اور اٹوٹ جذبہ ہو۔

گریٹر نکوبار میں ترقیاتی منصوبہ: ایک جامع تجزیہ

ظفر اقبال

گریٹر نکوبار جزیرہ، جو ہندوستان کے جزائر انڈمان و نکوبار کے جنوبی ترین حصے میں واقع ہے، جغرافیائی، ماحولیاتی اور تزویراتی اعتبار سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ جزیرہ خلیج بنگال اور بحیرہ انڈمان کے سنگم کے قریب واقع ہے اور آبنائے ملاکا سے نسبتاً قریب ہونے کی وجہ سے عالمی سمندری تجارت میں ایک حساس مقام سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ہندوستانی حکومت نے گریٹر نکوبار میں ایک ہمہ جہت ترقیاتی منصوبہ تجویز کیا ہے، جس کا مقصد بندرگاہی ڈھانچے، شہری سہولیات، توانائی، سیاحت اور قومی سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ تاہم یہ منصوبہ جہاں اقتصادی ترقی اور اسٹریٹجک فوائد کا وعدہ کرتا ہے وہیں ماحولیاتی تحفظ، مقامی آبادی کے حقوق اور پائیدار ترقی سے متعلق کئی سوالات بھی اٹھاتا ہے۔ اس مضمون میں گریٹر نکوبار کے ترقیاتی منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

گریٹر نکوبار رقبے کے لحاظ سے نکوبار جزائر میں سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ یہاں گھنے جنگلات، مینگروز، مرجانی چٹانیں، نایاب نباتات و حیوانات اور ساحلی ماحولیاتی نظام پائے جاتے ہیں۔ تاریخی طور پر یہ جزیرہ مقامی قبائل خصوصاً شومپن (Shompen) اور نکوباری قبائل کا مسکن رہا ہے جن کی ثقافت، زبان اور طرزِ زندگی فطرت سے گہرا رشتہ رکھتے ہیں۔ نوآبادیاتی دور میں بھی یہ علاقہ نسبتاً الگ تھلگ رہا اور جدید انفراسٹرکچر محدود پیمانے پر ہی قائم ہوا۔ 2004 کے سونامی نے جزیرے کے قدرتی اور انسانی نظام پر گہرے اثرات مرتب کیے جس کے بعد بحالی اور ترقی کے مباحث نے نئی جہت اختیار کی۔

گریٹر نکوبار ترقیاتی منصوبہ ایک کثیر جہتی منصوبہ ہے جس میں بین الاقوامی معیار کی ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ، گرین فیلڈ ایئرپورٹ، پاور پلانٹس، شہری بستی، سیاحت کے مراکز اور دفاعی تنصیبات شامل ہیں۔ اس منصوبے کا بنیادی ہدف ہندوستان کو خطے میں ایک مضبوط لاجسٹک اور میری ٹائم ہب کے طور پر ابھارنا ہے تاکہ عالمی تجارت میں حصہ بڑھے اور قومی سلامتی کو تقویت ملے۔ حکومت کے مطابق یہ منصوبہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، علاقائی ترقی کو فروغ دے گا اور دور دراز جزائر کو قومی دھارے میں شامل کرے گا۔

اس منصوبے کے تحت تعمیر ہونے والی ٹرانس شپمنٹ بندرگاہ سے ہندوستان کو بڑی معاشی کامیابی حاصل ہونے کی توقع ہے۔ موجودہ وقت میں ہندوستان کی بڑی تعداد میں کنٹینر ٹریفک غیر ملکی بندرگاہوں پر منتقل ہوتی ہے، جس سے لاگت بڑھتی ہے۔ گریٹر نکوبار میں بندرگاہ قائم ہونے سے یہ انحصار کم ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایئرپورٹ اور شہری انفراسٹرکچر سیاحت، تجارت اور خدمات کے شعبے میں سرمایہ کاری کو راغب کر سکتے ہیں۔ مقامی اور بیرونی افراد کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جس سے علاقائی معیشت کو تقویت ملے گی۔

گریٹر نکوبار کی جغرافیائی حیثیت اسے بحر ہند کے خطے میں ایک کلیدی مقام بناتی ہے۔ آبنائے ملاکا سے نزدیک ہونے کے باعث یہاں سے عالمی بحری آمد و رفت پر نظر رکھنا ممکن ہے۔ ترقیاتی منصوبے کے ذریعے بحری اور فضائی نگرانی کے نظام کو بہتر بنایا جاسکتا ہے، جو قومی سلامتی کے لیے اہم ہے۔ بدلتی ہوئی عالمی سیاست اور بحر ہند میں بڑھتی ہوئی مسابقت کے تناظر میں یہ منصوبہ ہندوستان کے اسٹریٹجک مفادات کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

لیکن ان ترقیاتی کاموں سے علاقے میں جس طرح کے نقصانات ہوسکتے ہیں وہ یہ ہے کہ گریٹر نکوبار حیاتیاتی تنوع کا ایک قیمتی خزانہ ہے۔ یہاں کئی نایاب اور معدومیت کے خطرے سے دوچار انواع پائی جاتی ہیں۔ بڑے پیمانے پر تعمیراتی سرگرمیوں سے جنگلات کی کٹائی، ساحلی کٹاؤ، مرجانی چٹانوں کو نقصان اور ماحولیاتی توازن بگڑنے کا خدشہ ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کے مطابق اگر منصوبے کو غیر محتاط انداز میں نافذ کیا گیا تو اس کے اثرات ناقابلِ تلافی ہوسکتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے دور میں ساحلی علاقوں کی حساسیت مزید بڑھ گئی ہے، اس لیے پائیدار ترقی کے اصولوں پر سختی سے عمل ضروری ہے۔

گریٹر نکوبار میں رہنے والے شومپن اور نکوباری قبائل کی تعداد کم ہے مگر ان کی ثقافتی شناخت انتہائی اہم ہے۔ ترقیاتی منصوبے سے ان کی زمین، وسائل اور طرزِ زندگی متاثر ہو سکتا ہے۔ بیرونی آبادی کی آمد سے سماجی ڈھانچے میں تبدیلی، ثقافتی دباؤ اور صحت سے متعلق مسائل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ انسانی حقوق کے ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مقامی قبائل کی آزادانہ، پیشگی اور باخبر رضامندی کو یقینی بنایا جائے اور ان کی فلاح و بہبود کو ترقیاتی عمل کا مرکزی جزو بنایا جائے۔

خطے میں پائیدار ترقی کو فروغ دیا جائے، پائیدار ترقی کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ ضروریات کو اس طرح پورا کیا جائے کہ آئندہ نسلوں کی ضروریات متاثر نہ ہوں۔ گریٹر نکوبار کے تناظر میں اس کا مطلب ماحول دوست تعمیرات، قابل تجدید توانائی کے ذرائع، محدود شہری پھیلاؤ اور قدرتی وسائل کے محتاط استعمال سے ہے۔ اگر منصوبے میں جدید گرین ٹیکنالوجیز، ماحولیاتی اثرات کے جامع جائزے اور مسلسل نگرانی کو شامل کیا جائے تو ترقی اور تحفظ کے درمیان توازن ممکن ہے۔

حکومت کا موقف ہے کہ تمام قانونی اور ماحولیاتی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی اثرات کے جائزے، جنگلاتی منظوریوں اور قبائلی حقوق کے قوانین کے تحت اقدامات کیے جانے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ پالیسی سازوں کے مطابق یہ منصوبہ قومی مفاد میں ہے اور اس سے خطے کی مجموعی ترقی ممکن ہوگی۔ تاہم شفافیت، عوامی مشاورت اور آزادانہ نگرانی کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

ماہرین ماحولیات، سماجی کارکنان اور بعض سابق سرکاری افسران نے منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے مطابق منصوبے کا حجم اور رفتار جزیرے کے نازک ماحولیاتی گنجائش سے مطابقت نہیں رکھتی۔ عوامی سطح پر یہ بحث جاری ہے کہ آیا اقتصادی اور اسٹریٹجک فوائد ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی نقصانات سے زیادہ اہم ہیں یا نہیں۔ یہ مکالمہ جمہوری عمل کا حصہ ہے اور بہتر فیصلوں کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔

بحر ہند کا خطہ عالمی طاقتوں کی توجہ کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ چین، امریکہ، جاپان اور دیگر ممالک اپنی بحری موجودگی بڑھا رہے ہیں۔ اس پس منظر میں گریٹر نکوبار کا ترقیاتی منصوبہ ہندوستان کی علاقائی حکمتِ عملی کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم عالمی سطح پر بھی اب ترقیاتی منصوبوں میں ماحولیاتی ذمہ داری کو اہمیت دی جا رہی ہے، اس لیے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگی ضروری ہے۔

اگر منصوبہ دانشمندی اور احتیاط کے ساتھ نافذ کیا گیا تو گریٹر نکوبار اقتصادی ترقی اور اسٹریٹجک استحکام کی ایک مثال بن سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کو نظر انداز کیا گیا تو طویل مدتی مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی، سمندری سطح میں اضافہ اور قدرتی آفات جیسے عوامل اضافی چیلنجز پیدا کرتے ہیں جن کے لیے پیشگی منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

اس منصوبے کی کامیابی کے لیے چند بنیادی سفارشات پیش کی جاسکتی ہیں۔ پہلی، ماحولیاتی اثرات کے جائزے کو شفاف اور سائنسی بنیادوں پر اپ ڈیٹ کیا جائے۔ دوسری، مقامی قبائل کی شمولیت اور فلاح کو یقینی بنایا جائے۔ تیسری، تعمیرات کے پیمانے اور رفتار کو جزیرے کی ماحولیاتی گنجائش کے مطابق رکھا جائے۔ چوتھی، قابل تجدید توانائی اور گرین انفراسٹرکچر کو ترجیح دی جائے۔ پانچویں، آزادانہ نگرانی اور احتساب کے نظام قائم کیے جائیں۔

گریٹر نکوبار میں ترقیاتی منصوبہ ایک پیچیدہ مگر اہم اقدام ہے جو ہندوستان کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ یہ منصوبہ اقتصادی ترقی، قومی سلامتی اور علاقائی اثر و رسوخ کے نئے دروازے کھول سکتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور سماجی انصاف کی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب ترقی اور تحفظ کے درمیان متوازن راستہ اختیار کیا جائے۔ گریٹر نکوبار نہ صرف ایک جغرافیائی خطہ ہے بلکہ قدرتی ورثہ اور انسانی ثقافت کا امین بھی ہے، جس کی حفاظت اور ترقی دونوں یکساں اہم ہیں۔

دہلی میٹرو کے اسٹاف کوارٹر میں بھیانک آتشزدگی
اسسٹنٹ انجینئر، بیوی اور بچے سمیت 3 افراد کی موت

نئی دہلی،6 رجنوری: باہری دہلی کے آدرش نگر علاقے میں واقع دہلی میٹرو ریل کارپوریشن(ڈی ایم آرسی) کے اسٹاف کوارٹر میں پیر کی رات دیر گئے ایک ہولناک حادثہ ہوگیا۔ دوسری منزل پر اچانک آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے 3 افراد کی موت ہوگئی۔ متوفیوں میں میٹرو کے ایک اسسٹنٹ انجینئر، ان کی اہلیہ اور ان کی 10 سال کی معصوم بیٹی شامل ہیں۔ حادثے کے وقت پورا خاندان فلیٹ کے اندر گہری نیند میں سو رہا تھا۔ تفصیلی معلومات کے مطابق آتشزدگی کی اطلاع فائر کنٹرول روم کو رات تقریباً2 بجکر 39 منٹ پر ملی۔ جس کے فوری بعد قریبی فائر اسٹیشن سے فائر انجنوں کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔ تقریباً 3 گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ جب فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ بجھانے کے بعد فلیٹ کے اندر سرچ آپریشن کیا گیا تو وہاں سے 3 لوگوں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ اس دوران آگ بجھانے میں لگے ایک فائر فائٹر کو بھی چوٹیں آئیں جسے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

دہلی فائر سروس کے ایک افسر نے بتایا کہ ہمیں رات 2:39 بجے آگ لگنے کے بارے میں کال موصول ہوئی تھی۔ جب ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی تو آگ کافی حد تک پھیل چکی تھی۔ آگ پر قابو پانے کے بعد جب ٹیم اندر گئی تو 3 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوئی۔ وہیں پولیس کو اس واردات کی جانکاری تقریباً 3 بجے ملی۔ پولیس اور فرانزک ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ پہلے فلیٹ کے اندر دھواں بھرا اور اس کے بعد زوردار دھماکہ ہوا جس سے آگ اور بھی بھڑک گئی۔ حالانکہ دھماکہ کس وجہ سے ہوا، یہ ابھی صاف نہیں ہوا ہے۔

پولیس افسران کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی صحیح وجوہات کا پتا لگانے کے لئے واردات کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے۔ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ آگ شارٹ سرکٹ، گیس لیکج یا کوئی اور تکنیکی وجہ سے لگی۔ فرانزک رپورٹ آنے کے بعد ہی صورتحال پوری طرح واضح ہوگی۔ پولیس کے مطابق مرنے والوں کی شناخت 42 سالہ اجے، 38 سالہ نیلم اور 10 سالہ جہانوی کے طور پر کی گئی ہے۔

کیجریوال کی 'جھوٹ بولو اور بھاگ جاؤ' کی سیاست عوام کو ناقابلِ قبول: سود

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی "جھوٹ بولو اور بھاگ جاؤ" کی سیاست کو دہلی کے عوام اب مزید برداشت نہیں کریں گے۔ منگل کے روز ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آشیش سود نے کیجریوال پر دہلی کے عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ وزیر تعلیم نے واضح کیا کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ سرکولر میں کہیں بھی اساتذہ کو "کتوں کی گنتی" پر لگانے کی ہدایت نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے کیجریوال کو چیلنج کیا کہ وہ ثبوت دکھائیں یا عوام سے جھوٹ بولنے پر معافی مانگیں۔

آشیش سود نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی کی یہ پرانی حکمت عملی ہے کہ پہلے بے بنیاد الزامات لگا کر سنسنی پھیلائی جائے اور جب حقیقت سامنے آئے تو ذمہ داری سے پیچھے ہٹ جایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ "آپ (AAP) پارٹی آلودگی کے معاملے پر بھی کنفیوژن پھیلا رہی ہے، جبکہ حکومت اسمبلی میں اس موضوع پر بحث کے لیے پوری طرح تیار ہے۔"اروند کیجریوال دہلی کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، ان کے بیانات کو محض 'غلط فہمی' قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے تاکہ سیاسی طور پر زندہ رہا جا سکے۔" پہلے بھی کیجریوال کئی بار ہتک عزت کے مقدمات میں معافی مانگ چکے ہیں۔ اس بار بھی ہم بڑا دل دکھاتے ہوئے انہیں معاف کرنے کو تیار ہیں، بشرطیکہ وہ دہلی کے عوام کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کریں۔

کانگریس نے انکیتا بھنڈاری کیس کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) انکیتا قتل کیس کے حوالے سے اتراکھنڈ میں غم و غصے کے درمیان کانگریس نے انصاف اور سچائی کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کی قومی ترجمان سپریا شرینیتے نے منگل کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "پہاڑ کی بیٹی کے ساتھ بہت ناانصافی کی گئی ہے۔ اس پر جسم فروشی کے لیے دباؤ ڈالا گیا اور جب اس نے انکار کیا تو اسے بے دردی سے قتل کردیا گیا۔ اس معاملے میں تمام ثبوت چھپانے کے لیے، ہوٹل کو فوری طور پر بلڈوز کردیا گیا کیونکہ اس میں بی جے پی لیڈر کا بیٹا ملوث تھا۔" انہوں نے کہا کہ ایسی رپورٹس سامنے آرہی ہیں کہ یہ سارا معاملہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک قومی جنرل سکریٹری تک پہنچتا ہے۔ پورا اتراکھنڈ اور بی جے پی کے لوگ بھی انصاف کی امید کررہے ہیں۔ اتراکھنڈ حکومت انکیتا بھنڈاری کو انصاف فراہم نہیں کرسکتی کیونکہ یہ حکومت چین کی نیند سو رہی ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات سی بی آئی کو سونپنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ انکیتا کو ہر قیمت پر انصاف ملنا چاہیے اور یہ تب ہی ہوگا جب سی بی آئی اس کی تحقیقات کرے گی۔ اس دوران مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے بھی اس معاملے کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ میں لوگ انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر ہیں۔ اس کی روشنی میں وزیر اعلیٰ کو فوری طور پر سی بی آئی تحقیقات کا حکم دینا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ انکیتا بھنڈاری رشی کیش کے قریب ایک ریزورٹ میں کام کرتی تھی۔ یہ الزام ہے کہ اس پر "خصوصی خدمات" دینے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تھا اور انکار کرنے پر اسے قتل کردیا گیا۔

سونیا گاندھی کی صحت مستحکم، علاج ٹھیک چل رہا ہے: ڈاکٹر

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) یہاں گنگارام اسپتال میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی کا علاج کرنے والی ڈاکٹروں کی ٹیم کا کہنا ہے کہ علاج ٹھیک چل رہا ہے اور ان کی صحت مستحکم ہے۔ محترمہ گاندھی کو پیر کی رات سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ انہیں گزشتہ دو دنوں سے کھانسی ہورہی تھی اور ہلکی ہلکی دوا لے رہی تھیں۔ تاہم، کل شام ان کی حالت مزید بگڑ گئی اور انہیں ہسپتال لایا گیا، جہاں طبی ٹیسٹوں سے معلوم ہوا کہ اسے سردی کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موسم اور آلودگی کے اثرات سے ان کا دمہ بڑھ گیا تھا۔ وہ اب صحت یاب ہورہی ہیں لیکن احتیاطی تدابیر کے طور پر انہیں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کا علاج جاری ہے اور صحت یاب ہورہی ہیں، لیکن فی الحال وہ زیرنگرانی ہیں۔ کانگریس لیڈر کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کے مطابق ان کی صحت فی الحال مستحکم ہے اور وہ علاج کے لیے اچھا رسپونس دے رہی ہیں۔ جب ان سے ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہیں شدید سردی ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ انہیں ایک یا دو دن طبی نگرانی میں رکھا جائے۔ محترمہ گاندھی کو بدھ یا جمعرات کو ڈسچارج ہونے کی امید ہے۔

محترمہ گاندھی کو اس سے پہلے جون میں اسی اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا۔ اس وقت انہیں پیٹ سے متعلق معاملوں میں تکلیف تھی۔

جے شنکر کی لکسمبرگ کے وزیرِاعظم سے ملاقات، ٹیکنالوجی اور اختراع میں تعاون بڑھانے پر تبادلۂ خیال

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) لکسمبرگ کے سرکاری دورے پر موجود وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے منگل کے روز لکسمبرگ کے وزیراعظم لیوک فریڈن سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور اختراع (Innovation) کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے لکسمبرگ کے وزیراعظم کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا۔ گفتگو کے دوران خاص طور پر مالیاتی خدمات، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور انوویشن کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے باہمی تعاون پر زور دیا گیا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان اور یورپی یونین کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے لکسمبرگ کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اتوار کو فرانس اور لکسمبرگ کے سرکاری دورے پر روانہ ہوئے تھے۔ ان کا یہ دورہ یورپ کے ساتھ ہندوستان کے اسٹریٹجک اور اقتصادی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کی کڑی ہے۔

امیزون پے نے ہندوستان میں فکسڈ ڈپازٹ کی شروعات کی

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) ادائیگی سہولت پلیٹ فارم امیزون پے نے ہندوستان میں اپنی خدمات کو وسعت دیتے ہوئے منگل کو فکسڈ ڈپازٹ سہولت کے آغاز کا اعلان کیا۔ امیزون پے نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس نے اس کے لیے دو بڑی غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) شری رام فائننس اور بجاج فائننس کے ساتھ ساتھ پانچ بینکوں– شوالک اسمال فائننس بینک، سوریہ دے اسمال فائننس بینک، ساؤتھ انڈین بینک، سلائس اور اتکرش اسمال فائننس بینک کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صارفین امیزون پے پر صرف 1,000 روپے سے فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں متعلقہ بینک میں بچت کھاتہ کھولنے کی ضرورت بھی نہیں ہوگی۔ شراکت دار ادارے سالانہ آٹھ فیصد تک سود کی پیشکش کررہے ہیں۔ تمام شراکت دار بزرگ شہریوں کو اضافی 0.5 فیصد سود فراہم کرتے ہیں۔ شری رام فائننس خواتین سرمایہ کاروں کو بھی 0.5 فیصد تک اضافی سود کی پیشکش کررہا ہے۔

امیزون پے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وکاس بنسل نے کہا کہ "ہندوستان میں یقینی آمدنی والی کمپنی کافی مقبول ہیں، کیونکہ ان کی ساخت سادہ ہوتی ہے، منافع یقینی ہوتا ہے اور خطرہ کم ہوتا ہے۔ نئے سال کے آغاز میں ہم صارفین کے لیے اختیارات کو بڑھا رہے ہیں اور انہیں اپنی بچت پر بہتر منافع حاصل کرنے میں مدد کررہے ہیں، تاکہ وہ 2026 کے اپنے مالیاتی اہداف کے لیے مضبوط بنیاد بنا سکیں۔"

امیزون پے پہلے ہی یو پی آئی ادائیگی، قرض کی سہولت، بل ادائیگی، سفر کی بکنگ جیسی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اب سرمایہ کاری کی مصنوعات بھی اس میں شامل ہوگئی ہیں۔ شراکت دار بینکوں کے ساتھ کی گئی فکسڈ ڈپازٹ پر فی جمع کنندہ فی بینک پانچ لاکھ روپے تک کی انشورنس سکیورٹی ملتی ہے۔

صارفین امیزون پے کے ذریعے براہ راست فکسڈ ڈپازٹ فیچر کا استعمال کرسکتے ہیں، جہاں وہ شراکت دار اداروں کی پیشکشوں کا موازنہ کرسکتے ہیں، اپنی پسند کا بینک یا این بی ایف سی اور مدت منتخب کرسکتے ہیں۔

سچائی اور انسانی قدروں کی علامت ہے گرو تیغ بہادر کی قربانی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کے روز دہلی اسمبلی میں سکھوں کے نویں گرو، گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت (شہیدی دیوس) کے موقع پر منعقدہ بحث میں حصہ لیتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرو صاحب کی قربانی حق، سچ اور انسانی اقدار کی حفاظت کے لیے ایک عظیم مثال ہے جو نسل در نسل ہمیں تحریک دیتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ گرو صاحب کے 350 ویں یوم شہادت پر لال قلعہ جیسے تاریخی مقام سے قربانی کی گونج سنائی دی، جہاں سے کبھی ان کے خلاف فرمان جاری ہوا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ جو قوم اپنا تاریخ بھول جاتی ہے، اس کا مستقبل محفوظ نہیں رہتا۔ دہلی حکومت 'ترقی اور وراثت' کے اصول پر کام کررہی ہے۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ گزشتہ 11 مہینوں میں دہلی حکومت نے شہر کو ایک ایسے گلدستے کی شکل دی ہے جہاں ہر مذہب و ثقافت کے تہواروں (جیسے دیوالی، کانوڑ یاترا اور یوم تاسیس) کو بڑے فخر سے منائی ہے۔ گرو تیغ بہادر جی کو 'ہند کا چادر' قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ صرف ایک طبقے کے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے محافظ تھے۔ کپل مشرا (کابینہ وزیر) نے کہا کہ گرو صاحب کی شہادت جیسی عظیم قربانی کی مثال پوری دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ تقریب میں صدر جمہوریہ اور وزیر داخلہ کی شرکت فخر کی بات ہے۔ منجندر سنگھ سرسا (وزیر ماحولیات) نے مغل حکمران اورنگزیب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں مغلوں کو تو پڑھایا گیا لیکن گروؤں کی قربانیوں کو نظرانداز کیا گیا۔ موجودہ حکومت اس روایت کو بدل رہی ہے۔ اروندر سنگھ لولی (بی جے پی) نے پروگرام کے کامیاب انعقاد پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ وریندر کادیان (عام آدمی پارٹی) انہوں نے سکھ برادری کی خدمتِ خلق (خصوصاً کورونا دور میں) کی تعریف کی اور پنجاب حکومت کی جانب سے منائے گئے پروگراموں کا ذکر کیا۔ اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ گرو صاحب کی قربانی پوری کائنات کے لیے تھی اور ہم سب کو ان کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔ بحث میں حصہ لینے والے تمام اراکین، بشمول اجے دت اور راج کمار بھاٹیا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس طرح کے پروگراموں سے نئی نسل کو اپنی جڑوں اور عظیم تاریخ سے واقف ہونے کا موقع ملتا ہے۔

آشیش سود نے کیجریوال سے اساتذہ کے بارے میں 'گمراہ کن بیان' پر معافی مانگنے کے لیے کہا

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سے کہا ہے کہ وہ سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی تعیناتی سے متعلق اپنے "جھوٹے اور گمراہ کن بیانات" کے لیے معافی مانگیں۔ پانچ جنوری کو لکھے گئے خط میں مسٹر سود نے مسٹر کیجریوال کے اُس الزام کو مسترد کردیا، جس میں کہا گیا تھا کہ اساتذہ کو آوارہ کتوں کی گنتی کے لیے تعینات کیا جارہا ہے۔ انہوں نے اس دعوے کو جھوٹا اور حقائق کو مسخ کرنے والا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے سے متعلق حکومتی سرکلر پہلے سے ہی عام کیا جاچکا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ مسٹر کیجریوال کے سابق وزیر اعلیٰ ہونے کے ناطے ان کے ایسا بیانات کو محض غلط فہمی کے طور پر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ تبصرے عوامی تحفظ کے ایک اہم اقدام کو پٹری سے اتارنے کی دانستہ کوشش معلوم ہوتے ہیں۔ مسٹر سود نے عام آدمی پارٹی پر الزام لگا کر بھاگ جانے والی سیاست کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے رویے سے غیر ضروری بے چینی پیدا ہوتی ہے، عوام کا اعتماد ختم ہوتا ہے اور حکمرانی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ کسی بھی غلط معلومات کو بچوں کی فلاح و بہبود یا اسکولوں کے کام میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے۔

سی اے آئی ٹی مئی میں انڈین ٹریڈ فیسٹیول کا انعقاد کرے گا: کھنڈیلوال

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی کے وژن کو آگے بڑھانے اور ہندوستانی تجارت اور گھریلو سامان کو بین الاقوامی منڈی فراہم کرنے کے لیے قومی دارالحکومت کے بھارت منڈپم میں مئی میں انڈین ٹریڈ فیسٹیول (بی وی ایم) کا انعقاد کرے گا۔ سی اے آئی ٹی حکام نے منگل کو یہاں اس میلے کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کی، جو یکم مئی سے منعقد ہوگا۔ تقریب کے دوران کیٹ کے جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ یہ میلہ مسٹر مودی کے خود کفیل ہندوستان کے مطالبے کے مطابق منعقد کیا جائے گا۔ اس کا مقصد ملک کی گھریلو تجارت کو مضبوط اور تحفظ فراہم کرنا اور بین الاقوامی مارکیٹ میں ہندوستان کی تجارتی موجودگی کو قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بین الاقوامی صورتحال نے درآمدی محصولات اور عالمی تنازعات کی وجہ سے دنیا بھر میں بڑی تبدیلیاں لائی ہیں۔ کیٹ اسے ہندوستان کی اجتماعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے ایک اہم موقع کے طور پر دیکھتی ہے۔ اسی سلسلے میں سی اے آئی ٹی پورے ملک میں ہندوستانی تجارتی تحریک کا آغاز کررہا ہے اور اپنی پہلی اور بڑی پہل کے طور پر سی اے آئی ٹی یکم مئی سے 4 مئی تک بی وی ایم 2026 کا اہتمام قومی دارالحکومت کے پرگتی میدان، بھارت منڈپم میں کرے گا، جو ملک میں اب تک کی سب سے بڑی قومی تجارتی نمائش ہوگی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 7 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

-1851 معروف مورخ، انگریزی مصنف اور ایکسپلورر جارج ابراہم گریئرسن پیدا ہوئے۔
-1859 برطانوی حکومت نے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے خلاف سپاہی بغاوت میں ملوث ہونے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔
-1893 جانکی دیوی بجاج، گاندھیائی طرز زندگی کی کٹر حامی، پیدا ہوئیں۔
-1943 مشہور امریکی سربیائی موجد نکولا ٹیسلا کا انتقال ہوگیا۔
-1950 بین الاقوامی شہرت یافتہ ہندوستانی اینٹی چائلڈ لیبر کارکن شانتا سنہا کی پیدائش ہوئی۔
-1966 ہندی فلموں کے لیجنڈری ہدایت کار بمل رائے کا انتقال۔
-1980 اندرا گاندھی بھاری اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آئیں۔
-1981 معروف ہندوستانی شطرنج کھلاڑی کرشنن ششیکرن پیدا ہوئے۔
-1987 کپل دیو نے ٹیسٹ کرکٹ میں 300 وکٹیں مکمل کیں۔
-1989 جاپانی شہنشاہ ہیروہیٹو کا انتقال، آکی ہیتو کو نیا شہنشاہ قرار دیا گیا۔
-1999 امریکی صدر بل کلنٹن کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع ہوئی۔
-2000 جکارتہ (انڈونیشیا) میں 10 ہزار مسلمانوں نے مولکاس جزائر میں عیسائیوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔
-2003 جاپان نے ترقیاتی کاموں میں مدد کے لیے ہندستان کو 90 کروڑ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔
-2008 صدر جمہوریہ ہند پرتیبھا پاٹل نے ونود رائے کو کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے عہدے کا حلف دلایا۔
-2009 آئی ٹی کمپنی ستیم کے چیئرمین راملنگم راجو نے استعفیٰ دیا۔
-2010 جموں و کشمیر میں سری نگر کے تاریخی لال چوک میں ایک ہوٹل میں چھپے دہشت گردوں اور سکیورٹی فورسز کے درمیان تقریباً 22 گھنٹے تک جاری رہنے والا تصادم دو دہشت گردوں کی ہلاکت کے ساتھ ختم ہوا۔
-2015 دو بندوق برداروں نے پیرس میں 'چارلی آبدو' میگزین کے دفتر پر حملہ کیا، جس میں 12 افراد ہلاک اور 11 دیگر زخمی ہوئے۔
-2016 ہندستانی ریاست جموں و کشمیر کے نویں سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کا انتقال۔
-2017 پرتگال کے سابق صدر ماریو سواریز کا انتقال۔
-2018 ہم عصر شاعر اور ادیب بلدیو ونشی کا انتقال ہوگیا۔
-2020 نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) نے ادائیگیوں کو تیز اور محفوظ بنانے کے لیے وجرا پلیٹ فارم کا آغاز کیا۔ پلیٹ فارم بلاک چین ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔
-2020 مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم نریندر مودی پر لکھی گئی کتاب "کرم یودھا گرنتھ" کا اجراء کیا۔

سال 2025 میں مسافر گاڑیوں کی خوردہ فروخت 9.7 فیصد بڑھ کر 44.75 لاکھ تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 06 جنوری (یواین آئی) ملک میں مسافر گاڑیوں کی خوردہ فروخت سال 2025 میں 9.7 فیصد بڑھ کر 44.75 لاکھ تک پہنچ گئی۔

گاڑیوں کے ڈیلر تنظیموں کے وفاق "فاڈا" کی جانب سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال ملک میں کل 2,81,61,228 گاڑیاں فروخت ہوئیں جو سال 2024 کے مقابلے میں 7.71 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں مسافر گاڑیوں کی فروخت 9.7 فیصد بڑھ کر 44,75,309 یونٹ تک پہنچ گئی۔ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 7.24 فیصد اضافے کے ساتھ 2,02,95,650 یونٹ رہی۔

فاڈا کے صدر سی ایس وگنیشور نے کہا کہ سال کے دوران جنوری تا اگست کی کہانی بالکل مختلف رہی جبکہ ستمبر تا دسمبر کی صورتحال الگ تھی۔ پہلے آٹھ مہینوں میں مانگ میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا، لیکن اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اگلی نسل کی اصلاحات کے اعلان کے بعد چھوٹی کاروں، 350 سی سی سے کم کے دو پہیہ گاڑیوں، تین پہیہ گاڑیوں اور اہم تجارتی گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی سے آخری چار مہینوں میں آٹو انڈسٹری نے زبردست پرواز کی۔

خاص بات یہ رہی کہ مسافر گاڑیوں (کار، یوٹیلیٹی وہیکل اور وین) کے شعبے میں دیہی علاقوں کی خوردہ مانگ شہری علاقوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیزی سے بڑھی۔ شہری علاقوں کی شرح نمو 8.08 فیصد اور دیہی علاقوں کی 12.31 فیصد رہی۔

سال کے دوران تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 7.21 فیصد بڑھ کر 13,09,953 یونٹ اور تجارتی گاڑیوں کی فروخت 6.71 فیصد اضافے کے ساتھ 10,09,654 یونٹ تک پہنچ گئی۔ اچھے مانسون اور جی ایس ٹی میں کمی کے باعث ٹریکٹروں کی فروخت 11.52 فیصد کے مضبوط اضافے کے ساتھ 9,96,633 یونٹ رہی۔ تعمیراتی آلات کی فروخت میں 6.67 فیصد کی کمی درج کی گئی اور یہ 74,029 یونٹ رہی۔

فاڈا کے مطابق ڈیلروں کا رجحان مثبت بنا ہوا ہے اور وہ اس سال فروخت میں مزید اضافے کی امید ظاہر کررہے ہیں۔ دسمبر 2025 میں سالانہ بنیاد پر مسافر گاڑیوں کی فروخت 26.64 فیصد بڑھ کر 3,79,671 یونٹ رہی، حالانکہ یہ نومبر 2025 کے مقابلے میں کم ہے۔ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 13,16,891 یونٹ رہی۔ یہ دسمبر 2024 سے 9.50 فیصد زیادہ ہے، لیکن نومبر 2025 کے مقابلے میں اس میں 48.28 فیصد کی بڑی کمی آئی ہے۔

سالانہ بنیاد پر دسمبر میں تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 36.10 فیصد، ٹریکٹروں کی 15.80 فیصد اور تجارتی گاڑیوں کی 24.60 فیصد بڑھی ہے۔ اس کے دوران گاڑیوں کی کل فروخت میں 14.63 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا اور یہ 20,28,821 یونٹ رہی۔

☆☆☆

میں بے گناہ اور شریف انسان ہوں: صدر نکولس مادورو

نیویارک، 6 جنوری (یواین آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے عدالت میں پیشی کے موقع پر اپنے اوپر عائد تمام الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں بے گناہ اور شریف انسان ہوں۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نکولس مادورو نے امریکی عدالت میں نارکو ٹیررازم (منشیات اور دہشت گردی) سے متعلق الزامات پر جرم قبول کرنے سے انکار کردیا۔ یہ تاریخ میں پہلی مرتبہ تھا کہ وینزویلا کے صدر کسی امریکی عدالت میں پیش ہوئے ہوں۔ مادورو کو جیل یونیفارم میں عدالت لایا گیا، جہاں ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ سیلیا فلورس بھی موجود تھیں۔ دونوں شخصیات نے عدالتی کارروائی کو انگریزی سے ہسپانوی زبان میں ترجمہ سننے کے لیے ہیڈ فونز استعمال کیے۔ عدالت کی جانب سے استفسار پر وینزویلا کے صدر مادورو نے کہا کہ میں بے گناہ، شریف انسان اور اب بھی صدر ہوں۔ عدالت نے مادورو کو مقدمے کی اگلی سماعت 17 مارچ تک تحویل میں رکھنے کا حکم دے دیا۔ جب ان سے فردِ جرم کے مطالعے سے متعلق سوال کیا گیا تو مادورو نے کہا کہ انہوں نے دستاویز دیکھی ضرور ہے مگر مکمل طور پر نہیں پڑھی۔ انہوں نے ایک بار پھر موقف دہرایا کہ وہ کسی بھی الزام کے مرتکب نہیں۔ واضح رہے کہ نکولس مادورو اور وینزویلا کے دیگر اعلیٰ حکام پر سال 2020 میں نارکوٹیررازم کی سازش کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ امریکی محکمۂ انصاف کے مطابق نارکوٹیررازم سے مراد دہشت گرد تنظیموں اور باغی گروہوں کا منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونا ہے۔ امریکی محکمۂ انصاف نے مادورو اور ان کی اہلیہ کے خلاف نئی فردِ جرم جاری کی، جس میں ان پر منشیات اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ میں کردار ادا کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بطور ملزم نکولس مادورو کو امریکی عدالتی نظام میں وہی حقوق حاصل ہوں گے جو کسی بھی عام ملزم کو دیے جاتے ہیں، جن میں نیویارک کے عام شہریوں پر مشتمل جیوری کے سامنے مقدمے کی سماعت کا حق بھی شامل ہے۔ مادورو کے وکلا کی جانب سے ان کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے اور یہ مؤقف اختیار کیے جانے کا امکان ہے کہ وہ بطور سربراہِ مملکت قانونی استثنیٰ رکھتے ہیں اور ان پر امریکا میں مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا۔ علاوہ ازیں نیویارک کی عدالت نے 17 مارچ کو مادورو کو دوبارہ پیش کرنے اور سماعت کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی حکام نے مادورو پر نارکوٹیررازم، بڑے پیمانے پر کوکین اسمگلنگ اور تباہ کن ہتھیار رکھنے کے الزامات عائد کیے ہیں جن کے تحت آج عدالت میں کارروائی شروع ہوئی تھی۔

بنگلہ دیش میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے مزید دو افراد کا قتل

ڈھاکہ، 6 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش میں اقلیتی برادریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کے درمیان اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے مزید دو افراد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رانا پرتاپ بیراگی (38) کو پیر کی شام بنگلہ دیش کے جیسور ضلع کے منیرام پور میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ایک الگ واقعہ میں، سرت چکرورتی (40) کو پیر کی رات نرسنگڈی ضلع میں تیز دھار ہتھیار سے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ پرتھم آلو کے مطابق، رانا پرتاپ بیراگی، ایک آئس فیکٹری کے مالک کو جاشور کے سب ڈسٹرکٹ مونیرام پور میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ وہ منیرام پور کے کوپالیہ بازار علاقے میں اپنی آئس فیکٹری چلاتے تھے اور روزنامہ بی ڈی خبر کے قائم مقام ایڈیٹر بھی تھے۔ مقامی لوگوں اور پولیس کے مطابق، تقریباً 5:45 بجے، تین حملہ آور ایک موٹر سائیکل پر آئے اور مسٹر بیراگی کو لالچ دے کر ان کی فیکٹری سے باہر لے گئے۔ وہ اسے کوپالیہ کلینک اینڈ ڈائیگنوسٹک سینٹر کے قریب ایک علاقے میں لے گئے، جہاں اس کے سر میں قریب سے گولی ماری گئی۔ مسٹر بیراگی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ فائرنگ سے بازار میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی مونیرام پور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے بتایا کہ مقتول کے خلاف مختلف تھانوں میں چار مقدمات درج ہیں۔ مونیرام پور پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر محمد رضی اللہ خان نے بتایا کہ لاش کو برآمد کرلیا گیا ہے اور اسے پوسٹ مارٹم کے لیے جاشور اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل کے پیچھے محرکات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ ویکلی بلٹز کی رپورٹ کے مطابق، ایک الگ واقعے میں، سرت چکرورتی مانی پیر کی رات نرسنگڈی ضلع میں ایک تیز دھار ہتھیار کے حملے میں مارا گیا۔ مسٹر چکرورتی پلوشہ کے علاقے چارسندور بازار میں گروسری کی دکان چلاتے تھے۔ وہ دکان کے اندر ہی تھے کہ نامعلوم حملہ آوروں نے انہیں نشانہ بنایا۔ تشویشناک حالت میں ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں دم توڑ گیا۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ انتارا مکھرجی اور ان کا 12 سالہ بیٹا ہے۔ ویکلی بلٹز کے مطابق، انہوں نے حال ہی میں ملک کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے 19 دسمبر کو فیس بک پر لکھا تھا کہ ان کی جائے پیدائش "موت کی وادی بن گئی ہے۔" "اس واقعے کے ساتھ بنگلہ دیش میں گزشتہ 18 دنوں میں انتہا پسند عناصر کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے ہندوؤں کی تعداد کم از کم چھ ہوگئی ہے۔ دونوں واقعات میں پولیس کی تفتیش جاری ہے۔ دریں اثناء ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات بدستور خراب ہوتے جارہے ہیں۔ دونوں ممالک نے دہلی سمیت کئی شہروں میں ویزا خدمات معطل کردی ہیں۔ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے ہائی کمشنرز کو بھی طلب کر کے اپنے سکیورٹی خدشات کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆

بیت المقدس میں اسرائیلی آبادکاروں کی اسلامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی

یروشلم، 6 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی آبادکاروں نے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں ایک اسلامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی اور توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق واقعہ پیر کو پیش آیا اور شرپسندوں نے متعدد کتبوں کو مسمار کر دیا اور کئی دیگر قبروں کو شدید نقصان پہنچایا۔ رپورٹس کے مطابق سنہ 2021 سے اب تک بیت المقدس کی قدیم مشرقی اور جنوبی دیواروں کے قریب واقع کئی اسلامی قبرستانوں کو شرپسندوں کی جانب سے یا اسرائیلی حکام کی کھدائی کے کاموں کی آڑ میں نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ مسجدِ اقصیٰ کی مشرقی دیوار کے ساتھ واقع باب الرحمہ قبرستان میں گزشتہ سال بھی دو مختلف مواقعوں پر اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے قبروں کی بے حرمتی کی گئی تھی۔ ان حملوں کا سب سے زیادہ نشانہ الاصفیہ اور باب الرحمہ کے قبرستان بنے ہیں۔ اس علاقے میں اسرائیل کی 'نیچر اینڈ پارکس اتھارٹی 'ایک 'بائبل ٹریل) 'مذہبی راستہ) بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں ایسے پارکس شامل ہوں گے جو سلوان، البستان، وادی الحلوہ اور بطن الہویٰ کے محلوں تک پھیلے ہوئے ہوں گے جہاں بائبل کے موضوع پر مبنی 'سٹی آف ڈیوڈ) 'داؤد کا شہر) تیار کیا جا رہا ہے۔

گرین لینڈ کا معاملہ، یورپی رہنماوں کا ڈنمارک سے اظہار یکجہتی

بروسیلز، 6 جنوری (یواین آئی) کئی یورپی ممالک نے پیر کے روز ڈنمارک اور گرین لینڈ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا اور اس تجویز کو مسترد کیا کہ جزیرہ نما ملک کا مستقبل بیرونی طاقتیں طے کرسکتی ہیں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ ٹرمپ نے بارہا گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور فوجی طاقت کے ذریعے ایسا کرنے کا امکان بھی رد نہیں کیا ہے۔ وینزویلا میں امریکی فوجی چھاپے کے ایک دن بعد جس میں صدر نکولس مادورو کو گرفتار کیا گیا، ٹرمپ نے اتوار کو امریکی سلامتی کے مفادات کے لیے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی اپیل دوبارہ کی جس پر ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ وہ "دھمکیوں کو روکیں۔ "نارڈک اور بالٹک رہنما سب سے پہلے جواب دینے والوں میں شامل تھے۔ سویڈش وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "صرف ڈنمارک اور گرین لینڈ کو ڈنمارک اور گرین لینڈ سے متعلق معاملات پر فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے "اور مزید کہا کہ سویڈن" مکمل طور پر ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے"۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گار اسٹور نے کہا کہ ناروے" مکمل اور مکمل "ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے، جبکہ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر راسٹب نے کہا کہ " گرین لینڈ اور ڈنمارک کے لیے کوئی فیصلہ نہیں کرتا سوائے گرین لینڈ اور خود ڈنمارک کے۔ "آئس لینڈ کی وزیر اعظم کرسٹرن فراستادوتیر نے بھی اسی طرح کا پیغام دیا کہ " گرین لینڈ کے بغیر گرین لینڈ کے بارے میں کچھ نہیں۔ "لیٹوین صدر ایڈگرز رنکیوچ نے ایکس پر ڈنمارک کو "مضبوط جمہوریت "اور" قابل اعتماد "نیٹو اتحادی قرار دیا اور کہا کہ " گرین لینڈ تاج ڈنمارک کا لازمی حصہ ہے۔ امریکہ کی جائز سلامتی کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے، میرا ماننا ہے کہ انہیں ڈنمارک اور امریکہ کے درمیان براہ راست مکالمے اور اجتماعی دفاعی فریم ورک کے اندر حل کیا جا سکتا ہے۔ "دریں اثنا، اسٹونین قانون ساز مارکو میہکلسن، جو اسٹونین پارلیمنٹ میں خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین ہیں انہوں نے کہا کہ صرف گرین لینڈ اور ڈنمارک ہی ان کے مستقبل اور سلامتی کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ جرمنی نے بھی وارننگ جاری کی، جس میں نائب حکومت کے ترجمان سیباسٹین ہلے نے کہا کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا حصہ ہے اور سرحدیں "زبردستی منتقل نہیں کی جانی چاہئیں۔ "ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کو "غیر قابل مذاکرات "قرار دیا اور ڈنمارک اور گرین لینڈ کے ساتھ یکجہتی کا وعدہ کیا۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ گرین لینڈ کے مستقبل کا فیصلہ صرف گرین لینڈ اور تاج ڈنمارک کے ذریعے ہونا چاہیے۔ یورپی یونین نے بھی اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ یورپی کمیشن کی ترجمان انیتاہپر نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ بلاک قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو برقرار رکھے گا، جبکہ ایک اور ترجمان، پاؤلا پنہو، نے زور دیا کہ گرین لینڈ نیٹو کا اتحادی ہے اور بیرون ملک حالیہ امریکی اقدامات سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے وینزویلا میں حالیہ امریکی فوجی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے۔ لہٰذا ہم مکمل طور پر گرین لینڈ کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہمیں اس واقعے سے کوئی موازنہ نظر نہیں آتا۔ فرانس نے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان پاسکل کانفیورو نے کہا کہ "طاقت کے ذریعے سرحدوں کی تبدیلی ممکن نہیں۔ "ایکس پر ایک پوسٹ میں، آسٹریائی وزیر خارجہ بیٹے مینل۔رائزنگر نے کہا کہ گرین لینڈ کے خلاف "دھمکیاں اور الحاق کے خیالات" "ناقابل قبول "ہیں، اور اس کے عوام کے ساتھ " مکمل یکجہتی "پر زور دیا۔ ٹرمپ کے سینئر معاون کا کہنا ہے کہ کوئی ملک گرین لینڈ کے مستقبل کے لیے امریکہ سے لڑے گا دریں اثنا، ٹرمپ کے ایک سینئر معاون نے پیر کو کہا کہ کوئی بھی ملک گرین لینڈ کے مستقبل پر امریکہ کو فوجی طور پر چیلنج نہیں کرے گا۔ اسٹیفن ملر، نائب وائٹ ہاؤس چیف آف اسٹاف، نے یہ تبصرہ سی این این کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کیا، جہاں انہوں نے اس خیال کو مسترد کیا کہ گرین لینڈ میں امریکی دلچسپی مسلح تصادم کا باعث بنے گی۔ جب براہ راست پوچھا گیا کہ کیا گرین لینڈ کے خلاف فوجی کارروائی ممکن نہیں، تو ملر نے مسئلے کو نئے انداز میں پیش کیا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ سوال خود گرین لینڈ کا سامنا کرنے کا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرین لینڈ کے خلاف فوجی کارروائی نہیں ہوگی۔ گرین لینڈ کی آبادی 30,000 افراد پر مشتمل ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ ڈنمارک کس حق سے گرین لینڈ پر کنٹرول قائم کرتا ہے؟ ان کے علاقائی دعوے کی بنیاد کیا ہے؟ ان کے لیے گرین لینڈ کو ڈنمارک کی کالونی بنانے کی کیا بنیاد ہے؟ " گرین لینڈ تاج ڈنمارک کے تحت ایک خودمختار علاقہ ہے، جو امریکہ کا نیٹو اتحادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نیٹو کی طاقت ہے۔ امریکہ کے لیے آرکٹک خطے کو محفوظ بنانے، نیٹو اور اس کے مفادات کا تحفظ اور دفاع کرنے کے لیے ظاہر ہے کہ گرین لینڈ کو امریکہ کا حصہ ہونا چاہیے۔ جب دوبارہ پوچھا گیا کہ کیا وہ گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کے لیے امریکی فوجی طاقت کے استعمال کو خارج کر سکتے ہیں تو ملر نے کہا کہ مسلح تصادم غیر حقیقی ہے۔

مصر میں منشیات کے بحالی مرکز میں آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک

قاہرہ، 6 جنوری (یواین آئی) مصر کے دارالحکومت قاہرہ کے شمال میں واقع صوبہ قلیوبیہ میں منشیات کی بحالی کے ایک مرکز میں پیر کو آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ سرکاری میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ سرکاری اخبار الیوم کی رپورٹ کے مطابق اطلاع ملنے پر، سکیورٹی فورسز اور شہری تحفظ کے یونٹ، فائر انجنوں اور ایمبولینسوں کی مدد سے، بنہا قصبے میں جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ فائر فائٹرز نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ حکام نے آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے فرانزک تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

وینیز ویلا میں امریکہ کی فوجی کاروائی قابل مذمت: میکسیکو

میکسیکو سٹی، 6 جنوری (یواین آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے وینزویلا میں امریکی فوجی مداخلت اور صدر نکولس مادورو کے اغوا کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے لاطینی امریکہ میں کسی بھی قسم کی فوجی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے میکسیکو کی سرزمین پر اسی طرح کے حملے کے امکان کو مسترد کیا ہے۔ شین بام نے کہا کہ میکسیکو تمام اقسام کی غیر ملکی مداخلت کو سختی سے مسترد کرتا ہے اور ان کے مطابق یہ موقف نہ صرف میکسیکن آئین بلکہ اقوام متحدہ کے چارٹر پر بھی مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیگر ممالک کے داخلی معاملات میں مداخلت کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔ لاطینی امریکہ کی تاریخ واضح اور متاثر کن ہے: مداخلت نے کبھی جمہوریت کو پروان نہیں چڑھایا، کبھی فلاح و بہبود پیدا نہیں کی، اور نہ ہی دیرپا استحکام۔ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو اس وقت اغوا کرلیا گیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتہ کو وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں متعدد مقامات پر فضائی حملوں کا حکم دیا جس کے نتیجے میں وینزویلا کے حکام کے مطابق کم از کم 80 افراد کی تصدیق شدہ ہلاکتیں ہوئیں۔ میکسیکو کے وزیر خارجہ خوان رامون ڈی لا فوینٹے نے بھی ٹرمپ انتظامیہ کے اقدامات پر تنقید کی اور اقوام متحدہ کے غیر فعال کردار کی مذمت کی، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اقوام متحدہ نے ایک خودمختار ملک کے خلاف یکطرفہ اور پرتشدد کارروائیوں کے سامنے فیصلہ کن کارروائی نہیں کی۔ ڈی لا فوینٹے نے کہا کہ اقوام متحدہ ہمارا بنیادی کثیرالجہتی ڈھانچہ ہے۔ یہ ہمارے پاس سب سے بہترین ہے لیکن بدقسمتی سے آج یہ طاقتور طاقتوں کی زیادتیوں کو روکنے میں ناکام ثابت ہوا ہے۔ روزانہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی مذمت کے لیے آواز بلند نہیں کی جاسکتی وینزویلا میں امریکی مداخلت کے فوراً بعد ٹرمپ نے دیگر لاطینی امریکی ممالک کو امریکی کارروائی کے ممکنہ ہدف قرار دیا، جن میں میکسیکو اور کولمبیا شامل ہیں جنہیں انہوں نے بین الاقوامی منشیات کی اسمگلنگ کے مراکز قرار دیا۔ میکسیکو کے حوالے سے، ٹرمپ نے کہا کہ شین بام منشیات کے کارٹلز سے "خوفزدہ "ہیں، جنہیں وہ ملک کی اصل حکومتی قوت قرار دیتے ہیں، اور انہوں نے فوجی مداخلت کے امکان کی طرف اشارہ کیا۔ اپنی پریس کانفرنس کے دوران، شین بام نے وینزویلا میں مداخلت سے ملتے جلتے کسی بھی منظرنامے کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں حملے پر یقین نہیں رکھتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے بار بار امریکی فوج کو میکسیکو میں داخلے کی اجازت دینے کی تجویز دی ہے، جسے ان کی انتظامیہ نے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ کئی مواقع پر ٹرمپ نے اصرار کیا ہے کہ امریکی فوج کو میکسیکو میں داخل ہونے کی اجازت ہونی چاہیے۔ ہم نے بہت سختی سے انکار کر دیا ہے۔ پہلا، ہم اپنی خودمختاری کا دفاع کرتے ہیں اور دوسرا، کیونکہ یہ ضروری نہیں ہے۔"

عمان میں رہائش کیلیے نیا قانون نافذ

مسقط، 6 جنوری (یواین آئی) عمان میں کرایہ داروں اور مالکان کے حقوق منظم کرنے کے لیے کرایہ داری سے متعلق نیا قانون نافذ کردیا گیا ہے، جس پر تمام مالکانِ مکان کے لیے عمل کرنا لازم ہوگا۔ عمان میں کرایہ داری کے تنازعات کے حل کے لیے ایک نیا ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا گیا ہے جس میں سرکاری فیس بھی شامل ہے اور تمام کارروائیاں کمپیوٹرائزڈ طریقے سے کی جائیں گی۔ عمان کی وزارتِ داخلہ نے کرایہ داری تنازعات کے کمپیوٹرائزڈ قواعد وضوابط متعارف کرا دیے ہیں، جسے تنازعات کے حل کو مؤثر بنانے اور ڈیجیٹل سرکاری خدمات کے دائرہ کار میں توسیع کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وزارتِ داخلہ کی جانب سے جاری کردہ فیصلے کے تحت رہائشی، تجارتی اور صنعتی جائیدادوں کے مالکان اور کرایہ داروں کے درمیان تنازعات کو کمپیوٹرائزڈ طریقے سے نمٹانے کے لیے باضابطہ فریم ورک قائم کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ کرایہ دار اور مالک مکان کے تعلقات، دیوانی وتجارتی طریقۂ کار، قانونِ شہادت اور لین دین سے متعلق موجودہ قوانین کی بنیاد پر جاری کیا گیا ہے۔ نئے ضوابط کے مطابق کرایہ داری تنازعات کے فیصلے کے لیے کمپیوٹرائزڈ درخواستیں کرایہ داری تنازعات کے فیصلے کی کمیٹی کو جمع کرائی جاسکیں گی، جن کے ساتھ قانون کے مطابق درکار معاون دستاویزات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔ درخواست گزاروں کو تمام فریقین کی رابطہ معلومات، بشمول فون نمبرز اور ای میل ایڈریسز، کے ساتھ ساتھ مقررہ سرکاری فیس کی ادائیگی کا ثبوت بھی جمع کرانا ہوگا۔ کمیٹی کے چیئرمین کی اجازت کے بغیر مقدمے سے متعلق دستاویزات تک رسائی، ان کی ترسیل یا نقول بنانے کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ عدالتی کارروائی کو فریقین کے دستخط کے بغیر الیکٹرانک منٹس میں ریکارڈ کیا جائے گا۔ فیصلے کے مطابق کمیٹی کے سکریٹری کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ درخواستوں کو کمپیوٹر ڈیٹا میں درج کرے اور جمع کرانے کے سات دن کے اندر انہیں سماعت کے لیے شیڈول مقرر کرنے کی غرض سے چیئرمین کو ارسال کرے۔ فریقین کو سماعت کی تاریخ سے متعلق اطلاع ای میل سے دی جائے گی، تاہم اگر یہ اطلاع ممکن نہ ہو تو قانون کے مطابق متبادل طریقۂ کار اختیار کیا جائے گا۔

ایران کو دوبارہ عظیم بنائیں 'سوشل میڈیا پر امریکی سینیٹر کی تصویر سے ہلچل

واشنگٹن، 6 جنوری (یواین آئی) امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنی ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں وہ ایک دستخط شدہ ٹوپی تھامے ہوئے ہیں جس پر لکھا ہے "میک ایران گریٹ اگین"۔ اس تصویر نے ایران کے ساتھ ممکنہ نئی جنگ کے خدشات کو مزید ہوا دے دی ہے، دوسری طرف سوشل میڈیا پر اس تصویر نے آگ لگا دی ہے اور صارفین نے سینیٹر گراہم پر زبردست تنقید کی، ٹرمپ کے حوالے سے ان کے پرانے ٹویٹس شیئر کیے گئے، ایک ٹویٹ میں لکھا تھا "اگر ہم ٹرمپ کو نامزد کریں گے تو ہم تباہ ہو جائیں گے اور ہم اس کے مستحق ہوں گے۔ "سینیٹر گراہم ڈونلڈ ٹرمپ کے اتحادی اور جارحانہ خارجہ پالیسی کے حامی سمجھے جاتے ہیں، انھوں نے یہ تصویر پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے امریکہ کو اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک دونوں محاذوں پر مضبوط بنایا ہے۔ ریپبلکن سینیٹر نے لکھا "خدا ہمارے کمانڈر ان چیف اور ان تمام بہادر مردوں اور عورتوں کو سلامت رکھے جو ان کے ماتحت خدمات انجام دے رہے ہیں۔ "انھوں نے مزید کہا" مجھے ایک امریکی ہونے پر فخر ہے۔ خدا ایران کے ان بہادر لوگوں کو برکت دے اور تحفظ فراہم کرے جو ظلم و جبر کے خلاف کھڑے ہیں۔ "واضح رہے کہ ایران سے متعلق یہ ٹوپی ٹرمپ کے نعرے "میک امریکہ گریٹ اگین "کے طرز پر تیار کی گئی ہے اور بظاہر ایران میں حکومت کی تبدیلی کی جانب اشارہ سمجھی جارہی ہے۔ یہ تصویر ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ امریکہ کی جانب سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو (جو تہران کے اتحادی ہیں) کو اغوا کیے جانے کے بعد، ایران کو مسلسل دھمکیاں دے رہے ہیں۔ یہ تصویر اتوار کی رات لی گئی، جب گراہم فلوریڈا سے واشنگٹن ڈی سی جاتے ہوئے ایئر فورس ون میں صدر ٹرمپ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ اس سے قبل گراہم نے ایک انٹرویو میں (جس میں یہی ٹوپی بھی دکھائی گئی تھی) ایرانی حکومت کا تختہ الٹنے کے حق میں دلائل دیے تھے۔ سینیٹر کا کہنا تھا کہ ایران میں حکومت مخالف وقفے وقفے سے ہونے والے مظاہروں کے باوجود ٹرمپ نے ایرانی عوام سے منہ نہیں موڑا۔ "تو میں دعا اور امید کرتا ہوں کہ 2026 وہ سال ہو جب ہم ایران کو دوبارہ عظیم بنائیں گے۔ "یاد رہے کہ گزشتہ روز، ٹرمپ نے اپنے انتباہ کا اعادہ کیا تھا کہ اگر سکیورٹی فورسز نے مظاہرین کو مارا تو امریکہ ایرانی حکومت کے خلاف فوجی مداخلت کرے گا۔ ایرانی حکام نے ٹرمپ کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے ملک کے خلاف کسی بھی امریکی حملے کا مقابلہ کریں گے۔

☆☆☆

مغربی جاپان میں 6.2 شدت کا زلزلہ سونامی کا انتباہ جاری نہیں کیا گیا

ٹوکیو، 6 جنوری (یواین آئی) جاپان کی موسمیاتی ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ مغربی جاپان میں 6[؟] 2 کی شدت کا ایک طاقتور زلزلہ آیا ہے، تاہم سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ زلزلہ منگل کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجکر 18 منٹ پر صوبہ شیمانے کے مشرقی حصے میں تقریباً 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ کیوڈو نیوز ایجنسی کے مطابق بعد ازاں کم شدت کے جھٹکے بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ آپریٹر چوگوکو الیکٹرک پاور کمپنی نے اطلاع دی ہے کہ ماتسوے میں واقع شیمانے جوہری بجلی گھر میں ابتدائی زلزلے کے بعد کوئی غیر معمولی واقع رونما نہیں ہوا۔ حکام نے بجلی کے بند ہونے کے باعث مغربی جاپان میں بلٹ ٹرین خدمات روک دیں، جبکہ سانیو شنکانسن لائن کے روانگی سفروں کو اوکایاما اور ہیروشیما اسٹیشنز کے درمیان معطل کر دیا گیا ہے۔

انڈونیشیا، سیلابی ریلے میں بہہ کر 14 افراد جان سے گئے

جکارتہ، 6 جنوری (یواین آئی) انڈونیشیا کے صوبہ شمالی سولاویسی میں شدید بارشوں کے بعد سیلابی ریلے میں بہہ کر 14 افراد لقمہ اجل بن گئے، 18 زخمی اور 4 لاپتا ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شدید بارشوں کے بعد شدید سیلابی صورتحال کا سامنا ہے، جبکہ لاپتہ افراد کی تلاش کا کام جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق گورنر شمالی سولاویسی کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سیلاب سے سیکڑوں مکانات اور سرکاری عمارتیں بھی تباہ ہوگئی ہیں۔ اب تک 444 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کردی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انڈونیشیا کے محکمہ موسمیات نے وارننگ جاری کی ہے کہ جنوری اور فروری کے دوران ملک کے کئی جزائر خصوصاً جاوا، سولاویسی، مالوکو اور پاپوا میں مزید طوفانی بارشوں اور سیلابوں کا خطرہ موجود ہے۔ لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

تھائی لینڈ پر گولی چلانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا: تھائی فوج

نوم پنہ، 6 جنوری (یواین آئی/شنہوا) تھائی فوج نے منگل کو کہا کہ کمبوڈیا کی طرف سے تھائی فوجی یونٹوں سے رابطہ کیا گیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس کا تھائی علاقے میں فائرنگ کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ تھائی فوج کے ترجمان ونتھائی سویری نے منگل کو سوشل میڈیا پر کہا کہ کمبوڈیا نے اس دن مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بج کر 25 منٹ پر سرحدی علاقے میں مارٹر فائر کر کے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی جس سے ایک تھائی فوجی زخمی ہوا۔ ونتھائی نے کہا کہ کمبوڈیا کی جانب سے کہا گیا کہ یہ واقعہ ایک مشن کے دوران کمبوڈیا کی افواج کی جانب سے آپریشنل غلطی کی وجہ سے پیش آیا۔

ٹرمپ سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ منشیات میں سزا یافتہ سابق صدر کو رہا نہ کرتے: حکیم جیفریز

واشنگٹن، 6 جنوری (یواین آئی) امریکہ کے ہاؤس ڈیموکریٹک لیڈر حکیم جیفریز نے ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے منشیات کے بہانے کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ٹرمپ اس سلسلے میں سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ وہ منشیات میں سزا یافتہ ایک سابق صدر کو رہا نہ کرتے۔ حکیم جیفریز نے کراکس کارروائی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کانگریس کی منظوری کے بغیر وینزویلا پر حملہ غیر قانونی کارروائی ہے۔ امریکی عوام ایک اور غیر ملکی جنگ کو مسترد کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا ٹرمپ نے منشیات کے جرم میں قید سابق صدر ہنڈوراس کی سزا معاف کردی، اگر ٹرمپ سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ سزا یافتہ قیدی کو رہا نہ کرتے۔ امریکہ میں کانگریس پر حملہ کرنے والے آج جمہوریت کا درس دے رہے ہیں، کل کیپٹل ہل حملے کی برسی منائی جائے گی۔ واضح رہے کہ وینزویلا حملے پر امریکی عوام تقسیم ہوگئی ہے، ایک سروے رپورٹ میں اکثریت نے امریکی حملے کی مخالفت کی ہے۔ وینزویلا کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں کہا گیا کہ وینزویلا کے خلاف امریکی کارروائی میں عالمی قانون کی پاسداری نہیں کی گئی۔ سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ وینزویلا میں امریکہ کی فوجی کارروائی غیر قانونی ہے۔

ایس آئی آر کی سماعت کو لیکر آل پارٹی اجلاس

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ان دنوں ایس آئی آر کے تحت سماعت کا عمل آسنسول اور اس ضلع کے ساتھ ساتھ پورے بنگال میں جاری ہے مغربی بردوان ضلع ناظم کی صدارت میں ایک آل پارٹی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی صدارت میں یہاں موجود تھے اور انہوں نے سماعت کے عمل سے متعلق اپنے کچھ نکات انتظامیہ کے سامنے رکھے اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے نمائندے پرشانت چکرورتی نے کہا کہ اس ضلع میں اب تک جس طرح سے سماعت کا عمل جاری ہے اس سے وہ مطمئن ہیں کچھ ایسے موضوعات ہیں جن کی طرف انتظامیہ کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے لیکن وہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سماعت کے حوالے سے کی جارہی کارروائی سے مطمئن ہیں کانگریس کے نمائندہ کونسلر ایس ایم مصطفے نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں فرسٹ لیول چیکنگ کے بارے میں بات چیت ہوئی انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے لیے جو مشینیں لی جائیں گی ان کو پہلے چیک کیا جائے گا۔ضلعی حکمران نے کہا کہ اس دوران تمام منظور شدہ سیاسی جماعتیں نمائندہ موجود ہو گا اور ان کی موجودگی میں تفتیش کی جائے گی ٹی ایم سی کے نمائندے آکاش مکھرجی نے بھی ضلع ناظم اور ایس ڈی او اور ان کی پوری ٹیم کی تعریف کی اور کہا کہ اب تک یہ عمل آسانی سے مکمل ہورہا ہے اس کے لیے وہ تعریف کا مستحق ہے تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض مراکز میں یہ دیکھا جا رہا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے85 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو سماعت کے لیے سنٹر میں بلایا جا رہا ہیانہوں نے کہا کہ آج ضلعی حکمران کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہیاس کے علاوہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کی عمر 85 سال سے کم ہے لیکن وہ جولوگ شدید بیمار ہیں یا بستر سے اٹھ نہیں سکتے انہیں بھی سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے ضلعی حکمران نے ان کی بات سنی اور کہا کہ اگر ایسا کوئی مسئلہ ہے تو اس کا خیال رکھا جائے گا اور انہوں نے کہا کہ مقامی بی ایل او سے کہا جائے گا کہ اگر ایسا کوئی معاملہ ہے تو ان کی سماعت گھر پر کی جائے گی۔آکاش مکھرجی نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس ضلع میں ایک بھی درست ووٹر کا نام 14 فروری کو جاری ہونے والی حتمی فہرست سے حذف کر دیا گیا ہے تو ٹی ایم سی اس کی سخت مخالفت کرے گی۔

☆

طلبہ کو داخلے کیلئے ؤ دوسرے اسکول بھیجنے کی تجویز پر والدین مشتعل

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):والدین نے رانی گنج میں این ایس بی روڈ پر بسنتی گوئنکا ودیا مندر کے سامنے احتجاج کیاان کے بچے بھی ساتھ تھے والدین نے بتایا کہ ان کے بچے گرجا پاڑا میں ہندی آدرش ودیالیہ کے طالب علم تھیا یک اچھا ہندی آدرش ودیالیہ، جو صرف پانچویں جماعت تک چلتی ہے۔لیکن جب والدین اپنے بچوں کو چھٹی جماعت میں داخل کرانے کے لیے بسنتی گوئنکا ودیا مندر گئے تو اسکول کی ٹیچر انچارج سواتی لاہانے مبینہ طور پر یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ وہ اسکول انسپکٹر کی ہدایت پر ان کا داخلہ نہیں کرا سکے انہیں بلھ پور کے اسکول جانا پڑے گا والدین نے دعویٰ کیا کہ وہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں رہتے ہیں اور اپنے بچوں کو داخل کرانے کے لیے کئی دنوں سے اسکول کے چکر لگا رہے ہیں تاہم ان کے بچوں کو داخلہ نہیں دیا جا رہا ہے ان کا کہنا تھا کہ اگر ان کے بچوں کو داخلہ نہیں دیا گیا تو وہ آئندہ انتخابات میں ووٹ نہیں دیں گے ان کا کہنا تھا کہ وہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں رہتے ہیں اور اپنے بچوں کو پنچایت علاقے کے اسکول میں داخل نہیں کرائیں گیوالدین کا یہ بھی کہنا تھا کہ اسکول انتظامیہ انہیں بتا رہی ہے کہ طلباء دوسرے اسکولوں میں داخلہ لیں۔ان والدین نے واضح طور پر کہا کہ وہ اپنے بچوں کو اس جگہ داخل کرائیں گے جہاں انہیں لگے کہ ان کے بچے اچھی تعلیم حاصل کریں گے وہ دوسرے اسکولوں میں بچوں کی کمی کی ذمہ داری نہیں لے سکتیتاہم جب اس بارے میں اسکول کی اسسٹنٹ ٹیچر سواتی لہا کا کہنا تھا کہ وہ اسکول انسپکٹر کی ہدایت پر والدین کو یہ بتا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ پچھلے سال ہی یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ بچوں کو دوسرے اسکولوں میں بھیجا جائے کیونکہ ان اسکولوں کو بھی ترقی کا موقع ملنا چاہیے انہوں نے کہا کہ آس پاس کے علاقے میں بہت سے ایسے اسکول ہیں جہاں بچے داخلہ نہیں لے رہے بچوں کو ان اسکولوں میں داخلہ لینا چاہیے اور وہ اسکول بھی آگے بڑھنے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کا اسکول پہلے ہی بہت دباؤ میں ہے۔اس لیے اس دباؤ کو کم کرنے کے لیے اسکول انسپکٹر کی ہدایت پر ان بچوں کو بلھ پور کے اسکول بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ایسے کئی دوسرے اسکول بھی ہیں جہاں بچے کافی نہیں ہیں ان والدین سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان اسکولوں میں بھیجیں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ اپنے اعلیٰ حکام کے حکم پر کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بچوں سے رہائشی سرٹیفکیٹ مانگے جا رہے ہیں اور اس کے بعد ہی انہیں داخلہ فارم دیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر داخلہ منظور ہو جاتا ہے تو اس فیصلے پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

سیل ISP اسکولوں میں نئے طلبہ کا داخلہ بند۔ برن پور بستی کے مکینوں کا احتجاج

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ISP SAIL کے زیر انتظام اسکولوں میں نیا داخلہ بند ہونے پر گارجینوں اور اہلیان نے برن پور گرلز ہائی اسکول اور برن پور بوائز ہائی اسکول کے سامنے احتجاج کیا وارڈ نمبر 78 کے کونسلر اشوک رودرا نے بتایا کہ برن پور ٹاؤن شپ میں سیل آئی ایس پی کے ذریعے پانچ اسکول چلائے جاتے ہیں بستی میں کام کرنے والے نچلے طبقے کے مزدوروں کے بچے، گھر کا کام کرنے والی عورتیں اور یومیہ اجرت کرنے والے مزدور، سبزی مزدور کے بچے ان اسکولوں میں پڑھتے ہیں جس کی سالانہ فیس 80 سے 150 روپے تھی ماضی میں سیل آئی ایس پی کی جانب سے ان اسکولوں کی نجکاری کے لیے ٹینڈر جاری کیے گئے تھے لیکن مقامی لوگوں اور والدین کی مخالفت کی وجہ سے انتظامیہ کو پیچھے ہٹنا پڑا کونسلر رودرا نے کہا کہ آئی ایس پی انتظامیہ اپنی حرکات سے باز نہیں آرہی ہے اسکول انتظامیہ نے نئے طلباء کا داخلہ روک دیا ہے۔ہر سال کلاس ون اور کلاس فائیو اور کلاس آٹھ میں نئے طلباء کو داخل کیا جاتا تھا اس بار سے داخلے بند ہونے سے علاقہ کے والدین ناراض ہیں والدین نے برن پور گرلز اسکول اور برن پور بوائز اسکول کے سامنے احتجاج کیا اور اسکول انتظامیہ سے مذاکرات کی کوشش کی مقامی کونسلر اشوک رودرا نے برن پور بوائز ہائی اسکول کے پرنسپل سے بات کرنے کے بعد اپنا مطالبہ نامہ حوالے کیا پرنسپل نے آئی ایس پی انتظامیہ تک ان کی بات پہنچانے کی یقین دہانی کرائی۔

جموڑیہ بورو کے اے بی پٹ علاقے میں ترقیاتی کاموں کا اپ گریڈیشن پروگرام

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال کی ریاستی حکومت کی طرف سے ان پندرہ سالوں میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کے پیش نظر جب بنگال اپ گریڈیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا تو علاقہ مکینوں میں خوشی کا ماحول دیکھا جا رہا ہے۔اس پروگرام کے تحت علاقے میں تقسیم کیے گئے اپ گریڈ رپورٹ کارڈ کی فہرست بیہ پروگرام جموڑیہ بورو ون کے تحت اے بی پٹ علاقے کے وارڈ نمبر پانچ کے ٹی ایم سی پارٹی دفتر سے شروع ہوا کچھ نئے کارکنوں کو ٹی ایم سی کا جھنڈا دے کر اس پارٹی میں شامل کیا گیا کام کرنے والے دو لوگوں کو پورے علاقے کے بنگال اپ گریڈیشن پچل کے تحت بھی نوازا گیا۔دورہ کر کے گاؤں والوں کو مغربی بنگال کی ریاستی حکومت کی طرف سے ان پندرہ سالوں میں کیے گئے مختلف ترقیاتی کاموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ضلع چیرپرسن وشوناتھ باوڑی بلاک ٹو کے صدر سدھارتھ رانا یوتھ بلاک ون صدر مردول چکرورتی خواتین بلاک ون صدر راکھی کرماکر INTTUC بلاک ون صدر اچینتو مکھرجی اس وارڈ کے کونسلر بندھنا روئیداس سنی چکرورتی سبھاش پال امیش یادو شنکر یادوامرو دیو منڈا رام دیو منڈا اویمن منڈا کے صدر منڈل کے علاوہ تمام ٹی ایم سی کانگریس کارکنان موجود تھے اس کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ضلع صدر وشوناتھ باوڑی نے کہا کہ 15 سال سے پورے بنگال میں ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی حکومت ہی واحد ٹی ایم سی ہے۔ جو ہر اسمبلی الیکشن سے پہلے اپنے سابقہ؟؟ دور حکومت کا رپورٹ کارڈ عوام کے سامنے لاتا ہے۔پورے ہندوستان میں کوئی اور سیاسی جماعت ایسی نہیں ہے جو اس طرح عوام کے سامنے رپورٹ کارڈ پیش کرتا ہیانہوں نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کی حکومت بھی 11 برسوں سے ہے۔لیکن بی جے پی کو اس طرح اپنی کارروائیوں کا رپورٹ کارڈ پیش کرنے کی کبھی ہمت نہیں ہوئی اس لیے کہ بی جے پی نے ملک اور عوام کی ترقی کے لیے کبھی کچھ نہیں کیا جبکہ پوری ریاست کے عوام نے ممتا بنرجی کی قیادت میں ترقی کی ہے انہوں نے کہا کہ آج ممتا بنرجی کی قیادت میں ریاست میں تقریباً ایک سو عوامی فلاحی منصوبے چلائے جارہے ہیں جس سے ہر مذہب اور ذات کے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔

کار بے قابو ہو کر پل سے گر گئی، تمام محفوظ

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت قومی شاہراہ 19 پر میلا کولہ موڑ کے قریب وارانسی سے درگاپور جانے والی ایک تیز رفتار فورو ہیلر اچانک کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے پلے سے گر گئی اطلاعات کے مطابق کار میں ڈرائیور سمیت تین افراد سوار تھے خوش قسمتی سے گاڑی الٹنے یا دوسری گاڑی سے ٹکرانے کی بجائے سیدھی نیچے گر گئی جس سے بڑا حادثہ ٹل گیا کار میں سوار ایک خاتون کو معمولی چوٹیں آئیں ڈرائیور اور دیگر مسافر محفوظ بتائے جاتے ہیں حادثے کی اطلاع ملتے ہی سلان پور پولیس اور NHAI کی گشتی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی پولیس نے کرین کی مدد سے گاڑی کو باہر نکالا۔

کلٹی بورو آفس کے سامنے آشا ورکرز کا احتجاج

آسنسول: 6رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت آشا کارکنوں نے اپنے مختلف مطالبات کو لے کر 23 دسمبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کیا ہے ان کی ہڑتال نئے سال تک جاری ہے آج دوپہر 12 بجے سے آشا کارکنان آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلٹی بورو آفس کے مین گیٹ پر دھرنا اور احتجاج کیا اس احتجاج میں کئی آشا کارکنان موجود تھے، جو نعرے لگا رہے تھے اور اپنے مطالبات کے حق میں دھرنا دے رہے تھے ان کا کہنا تھا کہ جب تک انتظامیہ ان کے مطالبات تسلیم نہیں کرتی ان کا احتجاج یا ہڑتال جاری رہے گی۔

پرولیا میں ضلع سائنس میلہ شروع

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):پرولیا میں نوجوان سائنسدانوں کے ساتھ ضلع سائنس میلے کا آغاز ہوا ہر سال پرولیا ڈسٹرکٹ سائنس سینٹر چھوٹے بچوں کے لیے سائنس میلے کا اہتمام کرتا ہیاس سال یہ میلہ پیر کو شروع ہوا اور 7 جنوری تک جاری رہے گا سائنس میلے کا باضابطہ افتتاح صبح سائنس سینٹر میں ہوا ضلع سائنس سینٹر کے افسر دھرو جیوتی چٹر جی نے کہا کہ افتتاحی تقریب میں کئی اہم شخصیات موجود تھیں ضلع کے مختلف اسکولوں کے تقریباً120 طلباء ڈسٹرکٹ سائنس سینٹر کے سائنس میلے میں سو سے زائد ماڈلز لائے اس سال طلبہ کا جوش و خروش گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ تھا۔ڈسٹرکٹ سائنس سینٹر میں منعقد ہونے والے اس میلے میں خلاء سے لے کر جدید دور تک، پانی کے تحفظ تک کے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی اور اس کے درست استعمال پر زور دیا سائنس سینٹر کے ذرائع کے مطابق بہترین ماڈلز کو 7 تاریخ کو ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔

آسنسول کے ڈی آر ایم سے کلٹی ایم ایل اے کی ملاقات

آسنسول: 6 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): کلٹی قانون ساز اسمبلی کے ایم ایل اے ڈاکٹر۔اجے کمار پودار نے آسنسول ریل ڈویژن کے ڈویژنل ریل مینیجر (DRM) سدھیر کمار شرما سے ملاقات کی اور ریل کے مسائل اور خطے میں مسافروں کی سہولیات کے حوالے سے ایک مطالبہ نامہ حوالے کیا اس ملاقات کے دوران مفاد عامہ سے متعلق امور پر سنجیدگی اور مثبت گفتگو کی گئی ایم ایل اے ڈاکٹر نے امرت بھارت اسٹیشن سیتارام پور، کلٹی اور براکر ریلوے اسٹیشنوں کی مجموعی ترقی پر زور دیتے ہوئے، پودار نے سیتارام پور جنکشن پر متھیلا ایکسپریس (ڈاؤن) اور کاٹھ گودام ایکسپریس (اپ) کو روکنے، رات 11 بجے چلنے والی آسنسول دھنباد ونائٹ MEMU ٹرین کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔کلٹی اسٹیشن کے شمالی حصے میں سڑک کی تعمیر، براکر اسٹیشن پر معذور افراد کے لیے سہولیات، خواتین مسافروں کے لیے شیڈ، بوگی ڈسپلے بورڈ کے لیے سہولیات کی توسیع، گرمیوں کے پیش نظر تینوں اسٹیشنوں پر واٹر کولرس کی تنصیب اور سیتارام پور اسٹیشن کے ریزرویشن کاؤنٹر کے وقت میں صبح 8 بجے سے توسیع کے مطالبات کیے گئے اس کے علاوہ سیتارام پور امرت بھارت اسٹیشن کے اندرا چوک (سبھاش پاڑا) سے اولڈ سینئر کیبن برج تک سڑک کی تعمیر کی درخواست بھی ایم ایل اے نے پیش کی تھی اس دوران ڈی آر ایم سدھیر کمار شرما نے تمام مطالبات کو سنجیدگی سے سنتے ہوئے مثبت رویہ اختیار کیا اور ترجیحی بنیادوں پر حل کا یقین دلایا میٹنگ میں سینئر ریلوے آفیسر سینئر ڈی سی ایم، سینئر کوآرڈینیشن آسنسول ریل منڈل، ایم ایل اے کے اسسٹنٹ کلٹی منڈل کے نائب صدر، آسنسول آرگنائزیشن ڈسٹرکٹ بی جے پی کے میڈیا انچارج ٹنکو ورما، کاجل داس، کاوی سنگھ اور راکیش لال نے شرکت کی۔

قاضی شفیق احمد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے بڑی خاموشی سے جامعہ ابن عباس نیا محلّہ کے احاطہ میں کمبل کی تقسیم

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):مولانا فہیم نیر قاسمی صاحب ناظم جامعہ ابن عباس نے اطلاع دی ہے کہ قاضی شفیق احمد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے تقریباً15 برسوں سے غرباء اور ضرورت مندوں کے درمیان عیدالفطر کے موقع پر کپڑوں کی تقسیم اور سردی کے موسم میں کمبل کا تقسیم ہوتا رہا ہے کبھی جامعہ ابن عباس کے احاطہ سے اور کبھی ضرورت مندوں تک پہنچ کر اسی روایت کو باقی رکھتے ہوئے اس سال بھی سخت سردی پڑھنے کی وجہ کر قاضی شفیق احمد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے کمبلوں کا تقسیم کیا گیا اور الحمدللہ جامعہ ابن عباس کے احاطہ اور اس کے علاوہ ضرورت مندوں تک پہنچ کر کمبل کی تقسیم کی گئی اور پریشان حال لوگوں کو سردی سے بچنے کی راحت کا سامان مہیا کیا گیا یہ ٹرسٹ مختلف مواقع پر ضرورت مندوں کا خیال کرتے ہوئے حسب ضرورت اور حسب سہولت ان تک پہنچ کر ان کی ضرورتوں کو پورا کرتا رہا ہے لاک ڈاؤن ہو یا عام پریشانی اور مصائب کے حالات ہر وقت قوم وملت کی خدمت کے لیے قاضی شفیق احمد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ ہر وقت تیار رہا ہے اس وقت بھی کر رہا ہے ٹرسٹ اپنے تمام بہی خواہوں اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان حضرات کے تعاون سے اور بھرپور توجہ سے ہم ضرورت مندوں تک پہنچ کر ان کو سردی میں راحت پہنچانے کا کام کر سکیں ہم دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ٹرسٹ کے معاونین و مخلصین کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے اور ان کے رزق میں برکت عطا فرمائے اور ہر طرح کی بھلائیاں عطا فرمائے ہم ٹرسٹ اور جامعہ ابن عباس کے تمام کارکنان ومدرسین کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ لوگ ہمارے اس کام میں ہر وقت ہمارے ساتھ رہے اور بڑی مستعدی سے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا اور بڑی خاموشی کے ساتھ ضرورت مند تک پہنچ کر سرد رات میں ان کو سردی سے بچانے کا کام کیا اللہ تعالیٰ نے ان حضرات کو بھی اس کا بھرپور بدلہ عطا فرمائیں امین!۔

پارٹی آفس بنانے کیلئے تالاب کے ایک حصے کو بھرنے کا الزام

آسنسول: 6 رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ایک طرف جہاں ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے صاف کہہ دیا ہے کہ کسی بھی طرح سے کہیں بھی تالاب نہیں بھرا جا سکتا، وہیں دوسری طرف وزیر اعلیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تالاب کے ایک حصے کو بھرنے اور وہاں ترنمول پارٹی دفتر بنانے کا الزام لگایا جا رہا ہے بی جے پی کا الزام ہے کہ سب ڈویژن انتظامیہ کو ای میل کی گئی تحریری شکایت کے باوجود پارٹی دفتر کی تعمیر جاری رہی۔یہ واقعہ گوپال پور ویسٹ پاڑہ، کنکسا میں پیش آیا۔مغربی بردوان ضلع میں بی جے پی کے ضلع نائب صدر چندر شیکھر بنرجی نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ کاروائی نہیں ہوئی تو وہ آنے والے دنوں میں ایک بڑا احتجاج شروع کریں گے۔کنکسا کے گوپال پور گرام پنچایت کے پنچایت سربراہ سری نندرائے موہنتی نے کہا کہ اس سلسلے میں پنچایت کو ابھی تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے، لیکن اگر شکایتیں ثابت ہوتی ہیں تو پنچایت کام روک دے گی۔

جموڑیہ میں چھ ہزار قبائلی خواتین میں ساڑیوں کی تقسیم

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ حلقہ اسمبلی میں سماجی ہم آہنگی اور قبائلی ثقافت کے احترام کی ایک خوبصورت مثال دیکھنے کو ملی جہاں سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد نے بڑے پیمانے پر قبائلی سماج کی خواتین میں ساڑیاں تقسیم کیں سماجی کارکن کرشنا پرساد نے فطرت اور روایات سے جڑے وڈنا تہوار کے موقع پر قبائلی اکثریتی علاقوں میں خواتین میں ساڑیاں تقسیم کیں یہ اقدام صرف مالی امداد تک ہی محدود نہیں تھا، بلکہ قبائلی سماج کے ساتھ رشتہ اور بھائی چارے کو مضبوط کرنے کا پیغام بھی دیتا تھا۔پروگرام کا آغاز صبح ماں گھاگھر بدھی مندر میں پوجا کے ساتھ ہوا مندر میں ماں کا آشیرواد لینے کے بعد اپنی ٹیم کے کرشنا پرساد اس کے ساتھ ہی جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے مختلف قبائلی دیہات میں پہنچے اور خواتین کو ساڑیاں پیش کیں تمام قبائلی اضلاع میں تقریباً چھ ہزار ساڑیاں تقسیم کی گئیں جن میں وارڈ نمبر نو شیوڈانگا قبائلی وارڈ، وارڈ نمبر دس تنگھا کولیری قبائلی وارڈ، وارڈ نمبر بارہ سری پور جموڑیہ اسمبلی حلقہ شامل ہیں۔ساڑیاں ملنے کے بعد خواتین کے چہروں پر خوشی واضح تھی سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کرشنا پرساد نے وڈنا پرو کے موقع پر قبائلی علاقوں میں ساڑیاں تقسیم کیں ہمارا مقصد قبائلی معاشرے کی خوشیوں میں شریک ہونا اور ان کی ثقافت کے تحفظ میں اپنا حصہ ڈالنا ہیاگلے تین چار دنوں تک آسنسول، رانی گنج، کلٹی اور بارہ بونی اسمبلی حلقوں میں بھی ساڑیوں کی تقسیم کا پروگرام مسلسل جاری رہے گا اس موقع پر کرشنا پرساد کی پوری ٹیم کے ساتھ بی جے پی منڈل کے تین صدور دیپ بنرجی، دین بندھو رائے، امت نونیا، منگل ہنسادا، انیرودھ چکرورتی، وجے پرکاش موجود تھے۔وڈنا پروا پر منعقد کیا گیا یہ ساڑی تقسیم پروگرام نہ صرف ضرورت مند خواتین کے لیے راحت بخش تھا بلکہ قبائلی ثقافت اور سماجی ہم آہنگی کے احترام کا مضبوط پیغام بھی دیا۔

☆

بدھان اپادھیائے کی بدانہ اتسو کے موقع پر سلان پور بلاک میں کپڑوں کی تقسیم

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس):منگل کو سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کی طرف سے قبائلی برادری کے بدانہ اتسو کے موقع پر کپڑے تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس دن سب سے پہلے بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے الڈیہہ ایم ایس کے اسکول کے میدان میں سلان پور، ڈینڈوا، الڈیہہ اور باسودیب پور جیماری پنچایتوں کی قبائلی خواتین کو نئے کپڑے حوالے کئیاس کے بعد، انہوں نے ملبہل فٹ بال جان روپنارائن پور اور اچارا پنچایتوں کی خواتین کو نئے کپڑے سونپے۔انہوں نے کہا کہ کل 6000 نئی ساڑیاں تقسیم کی گئیں جو کہ پچھلے سال سے دگنی تعداد ہے۔اس کا مقصد یہ ہے کہ بدانا تہوار کے دوران خواتین نئے کپڑے پہن سکیں اس موقع پر ضلع پریشد کے ایگزیکٹیو ڈائرکٹر محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، بلاک ایس سی ایس ٹی سیل کے صدر جوائس ہنسدا اور دیگر کئی لوگ اس تقریب میں موجود تھے۔

نیوٹاؤن: سارس میلے میں 65 کروڑ کا ریکارڈ بزنس

کولکاتا ، 6 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال کے تمام اعداد و شمار کو پیچھے چھوڑ کر اس بار کولکاتا سارس میلے میں فروخت میں ریکارڈ قائم کرتے ہوئے 65 کروڑ کا کاروبار کیا جو کہ گزشتہ سال 35 کروڑ کے ہدف کو ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔واضح ہو کہ ریاستی انتظامیہ کے اہلکاروں نے میلے کی افتتاحی تقریب میں اس ہدف کا پہلے سے اعلان کر دیا تھا۔اور میلے کے اختتام پر دیکھا گیا کہ ہدف سے تجاوز کر گیا ہے۔اس سال نیوٹاؤن میں منعقد ہونے والے 21ویں کولکاتا سارس میلے میں فروخت کا حجم تقریباً دوگنا ہو گیا ہے۔پچھلے سال اس میلے میں فروخت کا حجم 35 کروڑ تھا۔اس بار یہ 65 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔جس نے گزشتہ سال کے تمام ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا، میلے کے منتظمین کا دعویٰ ہے۔مغربی بنگال حکومت کے پنچایت اور دیہی ترقی کے محکمے کے انتظام کے تحت، کولکاتا سارس میلہ 15 دنوں تک نیو ٹاؤن میلے کے میدان میں منعقد ہوا جس میں آنند دھارا پروجیکٹ سے وابستہ خود مدد گروپوں کی خواتین کے ہاتھ سے تیار کردہ گھریلو سامان، فرنیچر، ٹیراکوٹا، کانتھا سلائی، کپڑے، موسم سرما کی پوتھپولی وغیرہ کا ایک بہت بڑا مجموعہ تھا۔سوموار کو

میلے کی اختتامی تقریب میں شرکت کرتے ہوئے، متعلقہ محکمے کی وزیر مملکت شیولی ساہا نے کہا کہ کئی لوگوں نے غلط معلومات پھیلائی کہ بنگال میں گیم فیئر کی حکومت چل رہی ہے۔ 65 کروڑ کی فروخت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بنگال کی خواتین آج خود انحصاری پر ہیں۔اس کے ساتھ ہی بنگال نے سیلف ہیلپ گروپس میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔وزیر شیولی ساہا نے نیو ٹاؤن میں سارس میلے کی اختتامی تقریب میں ایک کامیاب کشمیری فنکار کو ایوارڈ دیا۔ جہاں کئی سرکاری افسران موجود تھے۔

دارجلنگ میں درجہ حرارت 1.5 ڈگری تک گرا، برف باری کا امکان

کولکاتا،6رجنوری:(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا میں منگل کو کم سے کم درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔دارجلنگ میں درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق کولکاتا میں 20 جنوری 1899 کو کم سے کم درجہ حرارت 6.7 ڈگری سیلسیس تھا۔9 جنوری 2013 کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 9 ڈگری سیلسیس تھا۔پھر اس سال کولکاتا میں آج کم سے کم درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ادھر شمال سے آنے والی ٹھنڈی ہوا نے جنوب کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔بیر بھوم جنوبی بنگال میں سب سے زیادہ سرد ہے۔سری نکیتن اور سیوری میں کم سے کم درجہ حرارت 6.2 ڈگری سیلسیس ہے۔دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔رائے گنج میں کم سے کم درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ کولکاتا میں جنوری میں موسم سرما کا یہ اب تک کا ریکارڈ ہے۔ان کا کہنا ہے کہ کولکاتا نے ماضی میں اتنی سردی کبھی نہیں دیکھی تھی۔ یہ گزشتہ 13 سالوں میں سب سے زیادہ سرد جنوری ہے۔

آسنسول گولڈ ٹرافی کا آغاز، 17 جنوری کو فائنل

آسنسول:6رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گولڈ ٹرافی کا انعقاد آسنسول سب ڈویژنل اسپورٹس ایسوسی ایشن کے ذریعہ شام سیل گروتھ ورکرز کلٹی کی بستی میں واقع نہرو اسپورٹس گراؤنڈ میں کیا گیا افتتاحی فٹ بال میچ سے قبل آنجہانی کھلاڑیوں امرکانت سرکار، دیبورت سرکار اور گوتم چودھری کی یاد میں دومنٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اس سلسلے میں اسپورٹس کوچ جتیندر سریواستو نے بتایا کہ آسنسول گولڈ ٹرافی کا ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ ڈی ایس اے ایسٹرن ریلوے آسنسول اور نیو اپر چلی ڈنگا کے درمیان کھیلا جائے گا۔جس میں 9 ٹیمیں حصہ لیں گی، اور ٹورنامنٹ 17 جنوری کو اختتام پذیر ہوگا مہمان خصوصی کرسلینڈ ودتہ، انسپکٹر انچارج کلٹی تھانہ نے کہا کہ آج کا کھیل کلٹی کے بہترین کھیل گراؤنڈ میں کھیلا جا رہا ہے۔آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام ممبران بزرگ شہری ہیں۔کھیلوں کے لیے جوش و خروش قابل دید تھا اس موقع پر آسنسول سب ڈویژنل اسپورٹس کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹری توہین مکھرجی، اتپل رائے چودھری، مالے کاویراج، سکھن بنرجی، جتیندر سریواستو، روپیندر بنرجی، امر بنرجی، شیامل مکھرجی اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔

ڈی کاک اور بیئرسٹو کی طوفانی اننگز، سن رائزرس کی سنچورین میں ریکارڈ کامیابی

پریٹوریا، 06 جنوری (یو این آئی) بیٹ وے ایس اے 20 کے سیزن چار کو ریکارڈز کا سیزن کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ پیر کی شام سنچورین میں سن رائزرس ایسٹرن کیپ نے پریٹوریا کیپٹلز کے خلاف اپنی تاریخ کی پہلی فتح درج کرتے ہوئے اس سیزن کی ایک اور یادگار مثال قائم کر دی۔ سن رائزرس نے کیپٹلز کے 176/7 کے ہدف کو بغیر کسی وکٹ کے نقصان کے حاصل کرلیا، جو بیٹ وے ایس اے 20 کی تاریخ میں ان کا سب سے بڑا کامیاب رن چیز ثابت ہوا۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ٹرسٹن اسٹبز کی قیادت میں ٹیم 17 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر دوبارہ سرفہرست پہنچ گئی۔

اوپنرز کوئنٹن ڈی کاک (ناٹ آؤٹ 79 رن، 41 گیندیں، 5 چوکے، 6 چھکے) اور جونی بیئر اسٹو (ناٹ آؤٹ 85 رن، 44 گیندیں، 8 چوکے، 6 چھکے) نے آغاز ہی سے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کیپٹلز کے گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی۔ ڈی کاک نے پاور پلے میں لنگی انگیڈی کی گیندوں پر کور کے اوپر لگاتار دو چھکے لگا کر اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے لیزاڈ ولیمز کو بھی نہ بخشا اور اپنی ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔

ابتدا میں بیئرسٹو نے ڈی کاک کو کھل کر کھیلنے دیا، تاہم جیسے ہی اسپنر کیشو مہاراج گیند بازی کے لیے آئے، بیئرسٹو نے اپنا انداز بدلا۔ سابق انگلش ورلڈ کپ فاتح نے مہاراج کے ایک ہی اوور میں پانچ چھکے اور ایک چوکا لگا کر 34 رن جوڑے، جو اب بیٹ وے ایس اے 20 کی تاریخ کا سب سے مہنگا اوور قرار پایا۔

پلیئر آف دی میچ کے لیے کوئنٹن ڈی کاک، کونر ایسٹر ہوئزن، اینرک نورکھیا اور شرفین ردرفورڈ زیرِ غور تھے، تاہم ڈی کاک کو شائقین کے ووٹوں کا 91.2 فیصد حاصل ہوا۔

اس سے قبل سن رائزرس نے منظم گیند بازی اور شاندار فیلڈنگ کی بدولت کیپٹلز کو اوسط سے کم اسکور تک محدود رکھا۔ اگرچہ نئے اوپنر کونر ایسٹر ہوئزن 52) رن، 33 گیندیں، 6 چوکے، 2 چھکے) اور مڈل آرڈر کے جارح مزاج بلے باز شرفین ردرفورڈ (ناٹ آؤٹ 47 رن، 22 گیندیں، 3 چوکے، 4 چھکے) نے اننگز کو سہارا دیا، مگر سن رائزرس نے پورے مقابلے کے دوران اپنی گرفت برقرار رکھی۔

اینرک نورکھیا نے اپنے پرانے گھریلو میدان پر 150 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد رفتار سے گیند بازی کرتے ہوئے 3/32 کے شاندار اعداد و شمار درج کیے، جبکہ لوئیس گریگوری نے نہایت کفایتی گیند بازی کرتے ہوئے چار اوور میں صرف 18 رن دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ اگرچہ ایڈم ملن نے آخری سے قبل اوور میں 22 رن دے دیے، تاہم مجموعی طور پر انہوں نے 2/36 کی کارکردگی دکھائی، جس میں کیپٹلز کے نئے ویسٹ انڈیز اسٹار آندرے رسل کی اہم وکٹ بھی شامل تھی۔

میچ کا ایک یادگار لمحہ کوئنٹن ڈی کاک کا شاندار ایک ہاتھ سے لیا گیا ڈائیونگ کیچ رہا، جس نے اس مقابلے میں سن رائزرس کی بالادستی پر آخری مہر ثبت کر دی۔

اسٹیو اسمتھ سنچری کے ساتھ ایشنز میں سب سے زیادہ رن بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے

سڈنی، 6 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے کپتان اسٹیو اسمتھ نے منگل کو ایک شاندار سنچری لگا کر ایشنز کی تاریخ میں اپنا نام مزید مضبوط کرلیا، وہ انگلینڈ کے لیجنڈ عظیم کھلاڑی جیک ہوبز کو پیچھے چھوڑ کر ایشنز کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے ہیں۔ آسٹریلوی لیجنڈ نے اپنی 37ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی، جب انہوں نے ٹریوس ہیڈ کے شاندار 163 رنوں کی بدولت ملی مضبوط بنیاد پر اننگ کو آگے بڑھایا۔ اس سے میزبان ٹیم انگلینڈ کی پہلی اننگ کے مجموعی اسکور کو عبور کرنے میں کامیاب رہی اور سیریز کے آخری ٹیسٹ میں اہم برتری حاصل کی۔ اس عمل میں، اسمتھ نے ہوبز کے 3,636 ایشنز رنز کو پیچھے چھوڑ دیا اور اب وہ آل ٹائم لسٹ میں سر ڈان بریڈ مین کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔ 36 سالہ کھلاڑی ایشنز سنچریوں کی فہرست میں بھی دوسرے نمبر پر چلے گئے، انگلینڈ کے خلاف ان کی 13 سنچریوں کے زیادہ صرف بریڈ مین کی 19 سنچریاں ہیں۔

اسمتھ کا ایشنز سفر 2010 میں پرتھ میں شروع ہوا، حالانکہ اس مشہور مقابلے میں اپنی پہلی سنچری لگانے میں انہیں 15 اننگز لگیں، جو 2013 میں دی اوول میں آئی تھی۔ تب سے وہ انگلینڈ کے گیند بازوں کے لیے مسلسل پریشانی کا باعث بنے ہوئے ہیں، ان کی سب سے متاثر کن کارکردگی 2019 میں انگلینڈ میں ہونے والی ایشنز کے دوران سامنے آئی، جہاں انہوں نے 110.57 کی شاندار اوسط سے 774 رن بنائے تھے۔ سڈنی میں سنچری اسمتھ کی موجودہ سیریز کی پہلی اور آسٹریلیا کے کپتان کے طور پر 18ویں سنچری تھی۔ خاص بات یہ ہے کہ بطور کپتان ان کی چھ سنچریاں انگلینڈ کے خلاف بنی ہیں، جو کسی بھی مخالف ٹیم کے خلاف بطور کپتان بنائی گئی سب سے زیادہ سنچریاں ہیں۔ آسٹریلیا نے تیسرے دن کا آغاز دو وکٹ پر 166 رنز سے کیا، ہیڈ نے اپنا جارحانہ انداز جاری رکھا اور اپنی 12ویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز نے آؤٹ ہونے سے پہلے آسٹریلیا کو انگلینڈ کے کل اسکور کے قریب پہنچانے کے لیے 63 رنز جوڑے۔ کیمرون گرین کے تعاون سے اسمتھ نے پھر چارج سنبھالتے ہوئے آسٹریلیا کو برتری دلائی اور ذاتی سنگ میل حاصل کرتے ہوئے اپنی پوزیشن مضبوط کی۔ آسٹریلیا نے سیریز کے پہلے تین ٹیسٹ جیت کر پہلے ہی ایشنز جیت لی تھی۔ تاہم، انگلینڈ نے میلبورن میں فتح کے ساتھ آسٹریلیا میں ٹیسٹ جیت کے لیے 14 سال کی خشک سالی کا خاتمہ کیا، جس نے ان کی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ مہم کو زندہ رکھا۔

ریلائنس فاونڈیشن نے کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے والی تین ٹیموں کے کھلاڑیوں کو استقبالیہ دیا

ممبئی، 6 جنوری (یو این آئی) ریلائنس فاونڈیشن کی چیئرپرسن محترمہ نیتا ایم امبانی نے پیر کو ممبئی میں یونائیٹڈ اِن ٹرمف کے دوسرے ایڈیشن میں ہندوستان کی تین ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیموں: مرد و خواتین اور نابینا خواتین کے لیے ہر ہندوستانی کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔ محترمہ امبانی نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم نئے سال کی شروعات ایک خاص موقع کے ساتھ کر رہے ہیں۔ تینوں کرکٹ ٹیمیں، مردوں کی کرکٹ ٹیم، خواتین کی کرکٹ ٹیم اور ہندوستان کی بلائنڈ کرکٹ ٹیم سبھی یہاں ایک ہی چھت کے نیچے ہیں، اور ہر ہندوستانی کی طرف سے ہم آج رات ان کا احترام کرنے جا رہے ہیں۔ ان کہانہوں نے ہمیں اتنی خوشی اور مسرت دی ہے۔" کھیل کی منفرد طاقت اور اس کے تبدیلی کے اثرات کے بارے میں بات کرتے ہوئے محترمہ امبانی نے کہا، " کھیل دلوں اور ہندوستان کو جوڑتا ہے۔ آج ہم فتح کے ساتھ متحد ہیں۔ ہم انہیں منانے اور ان کی جیت کا جشن منانے جا رہے ہیں۔" جشن کے مرکز میں ہندوستان کے تین ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان روہت شرما، ہرمن پریت کور اور دیپیکا ٹی سی تھے، جن کی قیادت، لچک اور یقین نے تاریخی فتوحات کو شکل دی اور ایک قوم کو متاثر کیا۔ شام کو تین ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے کھلاڑی جسپریت بمراہ، سوریہ کمار یادیو، اسمرتی مندھانا، جمائمہ روڈریگس اور گنگا کدم کے ساتھ ساتھ کرکٹ کے عظیم کھلاڑی سچن ٹنڈولکر، سنیل گواسکر اور روی چندرن اشون، اولمپک اور پیرا اولمپک لیجنڈز، دیویندر رام ملی، دیویندرا اور ملکہ سمیت دیگر کھلاڑیوں نے بھی شرکت کی۔ ہندوستانی سنیما کی معروف شخصیات مثلاً امیتابھ بچن اور شاہ رخ خان جیسے ہندوستان کے بڑے اور قابل تعریف لوگوں نے اسے ایک پروقار اور طاقتور سنگم میں بدل دیا۔ یونائیٹڈ ان ٹرائمف کھیل کے بارے میں مسز امبانی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جس میں ایکسی لینس، شمولیت اور اتحاد کی طاقت ہے، جو نہ صرف فتوحات کا جشن مناتے ہیں، بلکہ ان اقدار اور مقصد کا جشن مناتے ہیں جو ہندوستان کے کھیل کے سفر کی وضاحت کرتے ہیں۔

خواتین کرکٹ ٹیم کی آل راؤنڈر عائمہ سہیل رشتہ ازدواج میں منسلک

اسلام آباد، 6 جنوری (یو این آئی) پاکستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی نمایاں کھلاڑی عائمہ سہیل رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوگئیں۔ ان کی شادی کی تقریب کراچی میں سادگی اور وقار کے امتزاج کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں اہلِ خانہ، قریبی رشتہ داروں اور دوست احباب نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران عائمہ سہیل اور ان کے شریکِ حیات محمد غوث کے لیے خوشیوں، نیک خواہشات اور دعاؤں کا اظہار کیا گیا۔ شادی کی یہ محفل خوشگوار اور پُرخلوص ماحول کی عکاس رہی، جسے شرکا نے بے حد سراہا۔ دوسری جانب شادی کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں، جہاں شائقین اور مداحوں کی جانب سے عائمہ سہیل کے لیے نیک خواہشات اور مبارکباد کے پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔

نسیم شاہ پر آئی سی سی کی تادیبی کارروائی

اسلام آباد، 6 جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پاکستان کے تیز گیند باز نسیم شاہ کے خلاف ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر کارروائی کرتے ہوئے ان پر جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ آئی سی سی کے جاری کردہ بیان کے مطابق 22 سالہ نسیم شاہ، جو اس ٹورنامنٹ میں ڈیزرٹ وائپرز کی جانب سے کھیل رہے تھے، لیول ون خلاف ورزی کے مرتکب قرار پائے۔ اس خلاف ورزی کے نتیجے میں ان پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ میچ آفیشلز کے مطابق نسیم شاہ آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.5 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے، جس کے تحت بلے باز کو آؤٹ کرنے کے بعد کسی بھی قسم کے اشتعال انگیز یا توہین آمیز طرزِ عمل، زبان یا اشاروں کی اجازت نہیں ہے۔

یہ واقعہ اتوار کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے انٹرنیشنل لیگ ٹی ٹوئنٹی کے سیزن فور کے فائنل کے دوران پیش آیا، جہاں ڈیزرٹ وائپرز کا مقابلہ ایم آئی ایمریٹس سے تھا۔ میچ کے دوران ایم آئی ایمریٹس کے کپتان کیرون پولارڈ نے نسیم شاہ کی ایک گیند کو دفاعی انداز میں کھیلا جو واپس گیند باز کے ہاتھ میں آ گئی۔ گیند پکڑنے کے بعد نسیم شاہ نے مسکراتے ہوئے پولارڈ کی جانب دیکھا، جس پر ویسٹ انڈین آل راؤنڈر نے سخت ردِ عمل ظاہر کیا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا جس کے باعث صورتحال عارضی طور پر کشیدہ ہوگئی، تاہم امپائرز اور ڈیزرٹ وائپرز کے کھلاڑیوں نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے صورتحال کو قابو میں کرلیا۔

بیلجیئم کناڈا کو 0-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں

سڈنی، 6 جنوری (یو این آئی) ٹیم بیلجیئم نے منگل کو سڈنی میں یونائیٹڈ کپ میں ٹیم کناڈا پر 0-3 سے شاندار فتح کے ساتھ گروپ بی جیت لیا اور کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ ٹائی جیتنے کے لیے زیزو برگس اور ایلیس مرٹینز کی متاثر کن سنگلز حاصل کرنے کے بعد، بیلجیئم کے کھلاڑیوں نے گروپ میں ٹاپ پر رہنے کے لیے ایک اہم مکسڈ ڈبلز میچ میں کلائیو ہار پر اور وکٹوریہ مبوکو کو 3-6، 6-3، 5-10 سے ہرایا۔ برگس نے کہا، "ہمیں آج کچھ بڑے کھلاڑیوں اور ایک بڑی ٹینس ملک کو ہرانا تھا۔ ہم چھوٹے بیلجیئم کے لوگ، ہمیں آج ایک دوسرے پر بہت فخر ہے کہ ہم نے ایک ٹیم کے طور پر کیا، خاص طور پر چین کے ساتھ پہلے مشکل مقابلے کے بعد۔ اس لیے ہم خوش ہیں اور گروپ بہت خوش ہے۔" بیلجیئم کے کھلاڑی آج صبح بیدار ہوئے یہ انہیں معلوم تھا کیا اپنا گروپ جیتنے کے لیے انہیں کناڈا کو ہرانا ہے۔ یہ ایک مشکل کام تھا، یہ دکھتے ہوئے کہ کناڈا نے چین کو ہرایا تھا، جس نے ٹورنامنٹ میں پہلے بیلجیئم کو شکست دی تھی۔ کین روزوال ایرینا کے اندر یہ بات بے معنی ثابت ہوئی، جہاں برگس اور مرٹینز نے اپنی یونائیٹڈ کپ کی امیدوں کو زندہ رکھنے کا راستہ تلاش کرلیا۔ مرٹینز نے کہا، "مجھے اس ٹیم پر صد فیصد اعتماد ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہم یہ کر سکتے ہیں اور ہم نے واقعی کر دکھایا۔ کچھ بھی ناممکن نہیں ہے، اس لیے ہم نے جوڈ بلز کھیلا، اس سے میں بہت خوش ہوں۔ ہم واقعی ایک ٹیم تھے، ہم آگے بڑھ رہے تھے۔" برگس نے دن کا آغاز اپنے کیریئر کی سب سے بڑی جیت کے ساتھ کیا، انہوں نے عالمی نمبر 5 فیلکس اوگر-الیاسائم کو 4-6، 2-6 سے شکست دی۔ برگس نے کہا، " کارکردگی سے بہت خوش ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ ہماری طاقت بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہم کر سکتے ہیں، لیکن ہم واپس اٹھیں گے اور پچھلے دن سے بہتر بننے کی کوشش کریں گے۔ ہم یہی کرتے ہیں اور میں اپنے اردگرد ایسی ٹیم پا کر بہت شکر گزار ہوں۔" برگس نے ایک گھنٹہ 28 منٹ میں اپنی دوسری ٹاپ 10 جیت (10-2) حاصل کی، انہوں نے 10 ماہ قبل میامی میں اس وقت کے عالمی نمبر 9 آندرے روبلیو کو بھی شکست دی تھی۔ اس سے پہلے بیلجیئم کا کوئی کھلاڑی یونائیٹڈ کپ میں جیت حاصل نہیں کیا تھا۔ برگس نے کہا" میں تو بھول ہی گیا تھا کہ یہ میری دوسری ٹاپ 10 جیت ہے، اس لیے یہ واقعی بڑی بات ہے، خاص طور پر جس طرح سے میں نے کھیلا۔ میں نے اسے صرف ایک میچ کے طور پر دیکھا۔ یہ تھوڑا مختلف فارمیٹ ہے، اس لیے ہم ابھی بھی پیچھے ہیں۔ ہمیں آج ابھی بھی بہت سارے میچ جیتنے ہیں، اس لیے میری توجہ اسی تھی اور آج مجھے بس اپنا کام مکمل کرنا تھا۔

سبالینکا کی شاندار فتح، 2026 سیزن کا فاتحانہ آغاز

سڈنی، 6 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے منگل کے روز برسبین انٹرنیشنل میں عمدہ جیت کے ساتھ اپنی 2026 کی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ سبالینکا نے دوسرے راؤنڈ کے مقابلے میں اسپین کی کرسٹینا بوکسا کو محض 48 منٹ میں 6-0 اور 6-1 سے باآسانی شکست دی۔ بیلاروس سے تعلق رکھنے والی سبالینکا، جو برسبین میں دفاعی چیمپئن بھی ہیں، کو پہلے راؤنڈ میں بائی حاصل تھی۔ نومبر 2025 میں ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے بعد اپنا پہلا چیلنجنگ سنگلز میچ کھیلتے ہوئے سبالینکا نے ابتدا ہی سے مقابلے پر مکمل کنٹرول قائم رکھا۔ انہوں نے پہلا سیٹ صرف 22 منٹ میں جیت لیا اور دوسرے سیٹ میں 5-0 کی فیصلہ کن برتری حاصل کرلی، اس سے پہلے کہ بوکسا پہلی بار اپنی سروس بچانے میں کامیاب ہوسکیں۔ سبالینکا، جو جنوری کے اختتام پر تیسرا آسٹریلین اوپن سنگلز خطاب جیتنے کی خواہشمند ہیں، نے اگلے ہی گیم میں اپنے چوتھے ایس کے ذریعے پہلے ہی میچ پوائنٹ پر مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ ادھر اسی روز، موجودہ آسٹریلین اوپن چیمپئن میڈیسن کیز نے میک کارٹنی کیسلر کو 6-4 اور 6-3 سے شکست دے کر برسبین ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں رسائی حاصل کر لی۔ تیسرے راؤنڈ میں سبالینکا کا مقابلہ عالمی نمبر 23 جیلینا اوسٹاپینکو یا رومانیہ کی سورانا کرسٹیا میں سے کسی ایک سے ہوگا، جبکہ کیز کا سامنا عالمی نمبر 21 ڈیانا شنائیڈر سے متوقع ہے۔

سرگوجا اولمپک 2025-26: قبائلی نوجوانوں کی کھیل صلاحیت کو نکھارنے کی سمت بڑی پہل

ایم سی بی، 6 جنوری (یو این آئی) چھتیس گڑھ حکومت کے کھیل اور نوجوان بہبود محکمہ کے ہدایات کے مطابق سرگوجا اولمپکس 2025-26 کا انعقاد بلاک سطح پر کیا جا رہا ہے۔ چوں کہ سرگوجا ڈویژن قبائلی اکثریتی علاقہ ہے، یہاں کے نوجوانوں میں کھیلوں کے لیے فطری صلاحیت دیکھی جاتی ہے۔ اسی صلاحیت کو پہچاننے، نکھارنے اور ریاستی و قومی سطح تک پہنچانے کے مقصد سے اس اولمپک کا آغاز کیا گیا ہے۔ سرگوجا اولمپک 2025-26 کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو کھیل کے ذریعے مرکزی دھارے میں لانا، حکومت اور عوام کے درمیان براہِ راست اور مضبوط تعلق قائم کرنا اور دیہی و قبائلی علاقوں کے چھپے ہوئے کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس انعقاد کے تحت مختلف کھیلوں کی اقسام میں مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جس سے نوجوان کھلاڑی اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع پائیں گے۔ مقابلے میں حصہ لینے کے لیے کھلاڑیوں کا اندراج 28 دسمبر سے 12 جنوری تک کیا جا رہا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے کھلاڑی آن لائن پورٹل کے ذریعے یا آف لائن ضلع پنچایت، ترقیاتی بلاک کے تعلیمی افسر کے دفتر، نگر پنچایت/ میونسپل کارپوریشن یا ضلع کھیل افسر کے دفتر سے فارم حاصل کر کے اندراج کرا سکتے ہیں۔ ہر کھلاڑی کا اندراج لازمی ہوگا اور ایک کھلاڑی صرف ایک ہی فارم جمع کر سکتا ہے۔ سرگوجا اولمپک میں ایتھلیٹکس کی مختلف مقابلوں کے ساتھ تیراندازی، بیڈمنٹن، فٹ بال، ہاکی، کشتی، کراٹے، کبڈی، کھو کھو، والی بال، باسکٹ بال جیسے مقابلے شامل ہیں۔ تمام سطحوں پر کھلاڑیوں کے لیے مستند شناختی کارڈ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ یہ انعقاد یقینی طور پر قبائلی نوجوانوں کے لیے کھیل کے ذریعے نئی پہچان اور روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

شبّیر کی خطرناک گیند بازی، بہار نے منی پور کو شکست دے دی

رانچی، 06 جنوری (یو این آئی) شبّیر خان (ہیٹ ٹرک سمیت 30 رن دے کر سات وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بہار نے منگل کے روز وجے ہزارے ٹرافی کے پلیٹ گروپ فائنل میں منی پور کو 112 گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے منی پور کی ٹیم 47.5 اوور میں 169 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ جواب میں بہار نے 31.2 اوور میں چار وکٹ کے نقصان پر 170 رن بنا کر مقابلہ اپنے نام کرلیا۔

سابق مرکزی وزیر سریش کلماڈی کا طویل علالت کے بعد انتقال

پونے، 06 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما و سابق مرکزی وزیر سریش کلماڈی طویل علالت کے بعد منگل کے روز 81 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ پونے کے دینا ناتھ منگیشکر اسپتال میں زیرِ علاج تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ، ایک بیٹا اور بہو، دو بیٹیاں اور داماد، نیز پوتے پوتیاں شامل ہیں۔

ان کے دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، کلماڈی کا جسدِ خاکی دوپہر 2 بجے تک پونے کے ایرنڈوانے علاقے میں واقع ان کی رہائش گاہ "کلماڈی ہاؤس" میں عوام کے دیدار کے لئے رکھا جائے گا، جبکہ آخری رسومات شام 3 بج کر 30 منٹ پر نوی پیٹھ کے ویکنٹھ شمشان گھاٹ میں ادا کی جائیں گی۔

پونے کی سیاست میں ایک نمایاں شخصیت کی حیثیت رکھنے والے کلماڈی متعدد مرتبہ لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور اپنے طویل عوامی کیریئر کے دوران مختلف اہم ذمہ داریاں نبھائیں۔ انہوں نے 1995 سے 1996 کے درمیان کانگریس کی قیادت والی حکومت میں ریلوے کے ریاستی وزیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان برسوں میں وہ شہر کے سیاسی منظرنامے میں ایک مؤثر اور بااثر رہنما کے طور پر ابھرے۔

سیاست کے علاوہ، مسٹر کلماڈی قومی سطح پر کھیلوں کی انتظامیہ سے بھی گہرے طور پر وابستہ رہے۔ وہ کئی برس تک انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کے صدر رہے اور اس عرصے میں ہندوستان کے کھیلوں کے انتظامی ڈھانچے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ سیاست میں قدم رکھنے سے قبل مسٹر کلماڈی نے 1964 سے 1972 تک ہندوستانی فضائیہ میں بطور پائلٹ خدمات انجام دیں اور 1974 میں سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں انہوں نے عوامی زندگی کا رخ کیا اور کھیلوں کی تنظیموں سے وابستگی کے ساتھ ساتھ بتدریج اپنا سیاسی سفر آگے بڑھایا۔

نئی دہلی میں منعقدہ 2010 دولتِ مشترکہ کھیلوں سے متعلق الزامات کے بعد کھیلوں کی انتظامیہ میں ان کے کردار کی گہری جانچ پڑتال ہوئی۔ مسٹر کلماڈی پر مالی بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے گئے اور مبینہ طور پر فنڈز کے غلط استعمال پر انسدادِ بدعنوانی قانون کے تحت مقدمہ درج ہوا۔ اپریل 2011 میں گرفتاری کے بعد کانگریس پارٹی نے انہیں معطل کر دیا تھا۔

تنازعات کے باوجود، کلماڈی کھیلوں کی تنظیموں میں اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ 2016 میں 150 سے زائد ارکان پر مشتمل ایک پینل نے انہیں اور ابھے سنگھ چوٹالا کو انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کا تاحیات صدر مقرر کیا۔ اس فیصلے پر تنقید ہوئی اور اس وقت کے مرکزی وزیرِ کھیل نے اس کی جانچ کا مطالبہ کیا۔

بعد ازاں کلماڈی نے یہ اعزاز قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اس وقت کے آئی او اے صدر این رام چندرن کو خط لکھ کر کہا کہ یہ منصب قبول کرنے کا وقت ان کے لیے موزوں نہیں ہے۔

اسی سال کے آغاز میں کلماڈی کو دولتِ مشترکہ کھیلوں کے طویل المدتی مقدمے میں بڑی راحت ملی، جب دہلی کی ایک عدالت نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے دائر کلوزر رپورٹ منظور کر لی۔ عدالت نے قرار دیا کہ ان کے خلاف منی لانڈرنگ کے الزامات ثابت کرنے کے لیے کوئی ٹھوس شواہد موجود نہیں۔

راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج سنجیو اگروال نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 3 کے تحت جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا، جس کے نتیجے میں مسٹر کلماڈی کو تقریباً 15 برس پرانے اس معاملے میں عملاً کلین چٹ مل گئی تھی۔

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ہیڈ اور اسمتھ کی سنچریوں سے آسٹریلیا کی پوزیشن مضبوط

سڈنی، 06 جنوری (یواین آئی) ٹریوس ہیڈ (163) اور اسٹیون اسمتھ (ناٹ آؤٹ 129) کی شاندار سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ کے تیسرے دن مقابلے میں اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ میزبان ٹیم نے پورے دن میں 352 رن جوڑے اور کھیل کے اختتام تک 134 رن کی برتری حاصل کرلی۔ اسٹمپس تک آسٹریلیا کا اسکور 7 وکٹ پر 518 رن تھا، جس سے انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ میچ بچانا ایک بڑا چیلنج بن گیا۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں پنک ڈے کے موقع پر انگلینڈ نے اپنا دوسرا ریویو جلد ہی گنوا دیا، جب نائٹ واچ مین مائیکل نیسر کے کیچ بیہائنڈ کی اپیل میں صرف بلّے کے زمین سے ٹکرانے کی آواز سامنے آئی۔ ہیڈ، جو 91 رن پر بلے بازی کے لیے آئے تھے، نے ایک شاٹ باؤنڈری لگا کر اسکور 96 تک پہنچایا، پھر جوش ٹنگ کو کورز کے اوپر سے کھیل کر سیریز کی تیسری اور مجموعی طور پر ٹیسٹ میں 12 ویں سنچری مکمل کی۔ میچ کے دوسرے دن میتھیو پوٹس کا ہیڈ نے جارحانہ بلے بازی سے استقبال کیا اور دن کی اپنی پہلی تین گیندوں پر لگاتار تین چوکے لگائے۔ اگرچہ ہیڈ کے خلاف شارٹ گیندوں کی حکمتِ عملی تقریباً فوراً کارگر ثابت ہونے لگی، لیکن وِل جیکس نے برائیڈن کارس کی گیند پر ڈیپ مڈوکٹ پر ایک آسان کیچ چھوڑ دیا، جس سے مہمان ٹیم کی مشکلات مزید بڑھ گئیں۔ نیسر، جنہوں نے پہلے سیشن میں کئی بار شاٹ کھیلنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے، بعدازاں آف سائیڈ پر چند خوبصورت ڈرائیوز بھی کھیلے، اس سے پہلے کہ انگلینڈ نے نیسر کے خلاف آف اسٹمپ کے باہر ہاک آئی پر اثر کے ساتھ اپنا آخری ریویو استعمال کرلیا۔ آخرکار نیسر کارس کی گیند پر وکٹ کیپر کو کیچ دے بیٹھے اور نائٹ واچ مین کی مزاحمت ختم ہوگئی۔ ہیڈ نے لگاتار چوکے لگا کر انگلینڈ کی پریشانیاں بڑھائیں، جن میں پوٹس کی گیند پر ایک شاندار پل شاٹ بھی شامل تھا۔ ہیڈ نے سلپ کورڈن کے اوپر سے ایک طاقتور شاٹ کھیل کر 150 رن مکمل کیے، جبکہ اسمتھ آہستہ آہستہ اپنی اننگز میں جم رہے تھے۔ ہیڈ 163 رن پر جیکب بیتھل کی گیند پر پیڈ سے ٹکرانے کے بعد آؤٹ ہوئے اور انہوں نے ریویو بھی لیا، جس سے 54 رن کی شراکت ٹوٹ گئی۔ عثمان خواجہ اپنے آخری ٹیسٹ میں گارڈ لینے میدان میں آئے۔ اسی دوران اسمتھ نے بین اسٹوکس کو لگاتار تین چوکے مار کر میزبان ٹیم کو 300 کے پار پہنچایا اور رن بنانے کا سلسلہ جاری رہا۔ انگلینڈ نے دوسری نئی گیند ملتے ہی لے لی، لیکن پوٹس اور کارس کی گیندوں پر کافی چوکے لگے اور اسمتھ 50 رن تک پہنچ گئے۔ جیسے ہی دونوں بلے بازوں نے 50 رن کی شراکت مکمل کی، کارس نے خواجہ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کردیا۔ ایلکس کیری نے 13 گیندوں پر 16 رن کی تیز رفتار اننگز کھیلی، جس میں تین چوکے شامل تھے، جو سب ایکسٹرا کور میں لگے، اس کے بعد وہ ٹنگ کی گیند پر لیگ سلپ میں بیتھل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ پوٹس کی مسلسل آسان گیند بازی کے باعث آسٹریلیا انگلینڈ کے 384 رن کے قریب پہنچ گیا اور چائے کے وقفے تک وہ سات رن پیچھے تھے۔ چائے کے بعد پہلے اوور میں کیمرون گرین نے اسٹوکس کو چوکا لگایا، لیکن آخری سیشن مکمل طور پر اسمتھ کے نام رہا۔ ایکسٹرا کور کے ذریعے اسمتھ کا چوکا آسٹریلیا کو برتری دلانے والا ثابت ہوا۔ اسمتھ نے بیتھل کی گیند پر سیدھا چھکا لگایا، جبکہ گرین نے اسٹوکس کی گیند پر 94 میٹر طویل شاندار چھکا لگایا۔ اسمتھ بیک ورڈ اسکوائر لیگ کے ذریعے چوکا لگا کر نوے کے ہندسے میں داخل ہوئے، تاہم گرین ایک غلط انداز میں کھیلے گئے پل شاٹ پر بین ڈکٹ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے اور کارس نے اپنا تیسرا وکٹ حاصل کیا۔ بعدازاں اسمتھ نے فائن لیگ کی جانب تین رن لے کر اپنی 37 ویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی، یوں وہ راہل دراوڑ کو پیچھے چھوڑ گئے۔ یہ ان کی 13 ویں ایشز سنچری بھی تھی، جبکہ اس فہرست میں صرف ڈان بریڈمین 19 سنچریوں کے ساتھ ان سے آگے ہیں۔ بیو ویب اسٹر اور اسمتھ نے آٹھویں وکٹ کے لیے 81 رن کی ناٹ آؤٹ شراکت قائم کی اور دونوں بالترتیب 129 اور 42 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

روٹ نے کی پونٹنگ کی برابری، تندولکر سے صرف 10 سنچریاں پیچھے

سڈنی، 6 جنوری (یواین آئی) انگلینڈ کے جو روٹ کے پاس اب ٹیسٹ کرکٹ میں 41 سنچریاں ہوگئی ہیں۔ اب وہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں رکی پونٹنگ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ وہ صرف سچن تنڈولکر (51) اور جیک کیلس (45) سے آگے ہیں۔ روٹ نے آسٹریلیا کے خلاف ایشز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کی پہلی اننگز میں 160 رنز بنا کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ 2021 کے آغاز سے روٹ نے کل 24 ٹیسٹ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ اس عرصے کے دوران کسی دوسرے بلے باز نے 10 سے زیادہ سنچریاں نہیں بنائیں۔ ہیری بروک، کین ولیمسن، اسٹیون اسمتھ اور شوبمن گل دس دس سنچریوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

چھ کیلنڈر سالوں میں روٹ کی 24 سنچریاں صرف پونٹنگ اور میتھیو ہیڈن سے پیچھے ہیں جنہوں نے 2001 اور 2006 کے درمیان 26 سنچریاں اسکور کیں۔ 2026 صرف ایک ہفتہ شروع ہوا ہے اور روٹ کے پاس پونٹنگ اور ہیڈن کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑنے کے لیے ایک پورا سال باقی ہے۔ روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں 17 بار 150 اسکور بنائے، جو کہ تاریخ میں پانچویں سب سے زیادہ اسکور ہے۔ اس فہرست میں سچن تنڈولکر 20 اسکور کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ انگلینڈ کے بلے بازوں میں روٹ کے پاس سب سے زیادہ 150 یا اس سے زیادہ اسکور ہیں، ایلسٹر کک دوسرے نمبر پر ہیں۔ روٹ کے پاس اب سات مختلف ممالک میں ٹیسٹ کرکٹ میں 150 کے اسکور ہیں۔ مزید ممالک میں صرف تنڈولکر اور یونس خان نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ دونوں بلے بازوں نے آٹھ ممالک کے خلاف 150 رنز بنائے ہیں۔ روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں 50 سے زائد اسکور کی لگاتار پانچ اننگز کو سنچریوں میں تبدیل کیا ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ سال لیڈز میں ہندوستان کے خلاف چوتھی اننگز میں ان کی ناٹ آؤٹ 53 رنز سے شروع ہوا تھا۔ یہ پہلا موقع ہے جب روٹ نے لگاتار پانچ 50 سے زائد اسکور کو سنچریوں میں تبدیل کیا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2022 اور 2024 میں لگاتار چار نصف سنچریوں کو سنچریوں میں تبدیل کیا تھا۔ روٹ ایلسٹر کک کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے انگلینڈ کے بلے باز بھی ہیں جنہوں نے 2012 سے 2013 کے درمیان چھ بار یہ کارنامہ انجام دیا۔

ارجنٹینا یونائیٹڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا

پرتھ، 06 جنوری (یواین آئی) ارجنٹینا نے پرتھ میں بہترین کارکردگی دکھانے والی رنر اَپ ٹیم کی حیثیت سے یونائیٹڈ کپ کے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ ارجنٹینا گروپ اے میں 1-1 کے برابر نتائج کے ساتھ، اور خاص طور پر 2-4 کے میچ ریکارڈ کے باعث رنر اَپ رہا۔ پرتھ میں کوئی بھی دوسری رنر اَپ ٹیم چار میچ جیتنے میں کامیاب نہ ہوسکی، جس کے نتیجے میں ارجنٹینا کا کوارٹر فائنل میں پہنچنا یقینی ہوگیا۔ گروپ اے کی فاتح ٹیم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو پرتھ میں بہترین رنر اَپ سے مقابلہ کرنا تھا، تاہم چونکہ امریکہ اور ارجنٹینا گروپ مرحلے میں پہلے ہی آمنے سامنے آچکے ہیں، اس لیے اب امریکہ کا مقابلہ یونان سے ہوگا، جبکہ سوئزرلینڈ ارجنٹینا کے مدمقابل آئے گا۔ امریکہ اور یونان کے درمیان ٹائی بدھ کے روز پرتھ میں مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے شروع ہوگا، جبکہ سوئزرلینڈ اور ارجنٹینا کا مقابلہ شام کے سیشن میں 5 بجے کھیلا جائے گا۔ ادھر فرانس کے آرتھر رنڈرکنیچ نے دو میچ پوائنٹس بچاتے ہوئے فلاویو کوبولی کو حیران کن شکست دی اور منگل کے روز پرتھ میں یونائیٹڈ کپ کے کوارٹر فائنل کی دوڑ سے اٹلی کو باہر کردیا۔ اس نتیجے کے ساتھ یہ بھی یقینی ہوگیا کہ ارجنٹینا پرتھ گروپ میں بہترین ریکارڈ کے ساتھ رنر اَپ رہے گا۔ دوسرے سیٹ میں 6-5 پر اپنی سروس کے دوران دو میچ پوائنٹس بچانے کے بعد، رنڈرکنیچ نے تیسرے سیٹ میں ایک بریک سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور تین گھنٹے 21 منٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں (4) 7-6، (5) 6-7، 5-7 سے فتح حاصل کی۔ رنڈرکنیچ اس موقع پر بھی بچ نکلے جب دوسرے سیٹ میں کوبولی کے 14 فورہینڈ ونرز کے باوجود وہ ایک سیٹ اور 1-5 سے پیچھے جانے سے صرف ایک پوائنٹ دور تھے۔ تیسرے سیٹ میں وہ 2-4 سے پیچھے تھے، تاہم آخری چھ گیمز میں سے پانچ جیت کر مقابلہ اپنے نام کیا۔ اس دوران انہوں نے 13 ایسز لگائے اور 11 میں سے سات بریک پوائنٹس بچانے میں کامیاب رہے۔

ویبھو سوریہ ونشی نے پنت کا ریکارڈ توڑا، ہندوستانی یوتھ ون ڈے میں تیز ترین نصف سنچری مکمل کی

بینونی، 06 جنوری (یواین آئی) نوجوان کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی نے پیر کے روز ولومور پارک میں جنوبی افریقہ انڈر 19 کے خلاف کھیلے گئے دوسرے یوتھ ون ڈے میچ کے دوران تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے یوتھ ون ڈے انٹرنیشنل میں کسی ہندوستانی بلے باز کی جانب سے تیز ترین نصف سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ باقاعدہ کپتان آیوش مہاترے کی غیر موجودگی میں ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے 14 سالہ سوریہ ونشی نے شاندار طاقتور بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور محض 15 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کر لی۔ اس طرح انہوں نے سینئر ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رِشبھ پنت کا سابقہ ہندوستانی ریکارڈ توڑ دیا، جنہوں نے یہ سنگِ میل 18 گیندوں میں عبور کیا تھا۔ یہ نوجوان اوپنر آخرکار 24 گیندوں پر 68 رن کی شاندار اننگز کھیل کر آؤٹ ہوا۔ ان کی اننگز میں کلین اسٹرائکنگ نمایاں رہی، جس کے دوران انہوں نے 10 چھکے اور صرف ایک چوکا لگایا۔ ان کے 68 میں سے 64 رن باؤنڈریز سے آئے، جس سے جنوبی افریقی گیند بازوں کو انہیں قابو میں رکھنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ انڈر 19 نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور 49.3 اوور میں 245 رن پر پوری ٹیم آؤٹ ہوگئی۔ بعدازاں بارش کے باعث میچ کی صورتحال تبدیل ہوئی اور ہندوستان کے لیے ہدف 27 اوور میں 174 رن مقرر کیا گیا۔ ہدف کے تعاقب میں ہندوستان نے جارحانہ آغاز کیا۔ سلامی بلے باز ایرون جارج اور سوریہ ونشی نے ابتدا ہی سے میزبان ٹیم پر دباؤ بنا دیا اور محض 4.1 اوور میں ٹیم کا اسکور 50 رن تک پہنچا دیا۔ ایرون جارج 19 گیندوں پر 20 رن بنا کر پہلے آؤٹ ہوئے اور 6.1 اوور میں ہندوستان کا اسکور ایک وکٹ پر 67 رن تھا۔

جوکووچ ایڈیلیڈ سے دستبردار، آسٹریلین اوپن پر مکمل توجہ

ایڈیلیڈ، 6 جنوری (یواین آئی) سربیا کے عظیم ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے آئندہ ہفتے شروع ہونے والے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل سے دستبرداری اختیار کرلی ہے۔ انہوں نے اس فیصلے کی وجہ فٹنس سے متعلق خدشات بتائے ہیں، کیونکہ ان کی تمام تر توجہ سیزن کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن کی تیاری پر مرکوز ہے۔ ایڈیلیڈ میں شائقین سے انسٹاگرام اسٹوری کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن نے کہا کہ وہ اے ٹی پی 250 درجے کے اس ٹورنامنٹ میں "جسمانی طور پر مکمل مسابقت" کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے اس فیصلے کو ذاتی طور پر "انتہائی مایوس کن" قرار دیا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

18TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2026
۱۸ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۶
۶؍ تا ۱۱؍ جنوری ۲۰۲۶ء • بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
6TH TO 11TH JANUARY 2026
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج
WEDNESDAY 7TH JANUARY 2026
بدھ ۷؍ جنوری ۲۰۲۶ء
۲ بجے دن
مقابلۂ جنرل کوئز
کوئز ماسٹر: اشہد محمود صدیقی اور ارشد محمود صدیقی

رسمِ اجراء — شام ۶ بجے
• والٹ وھیٹ مین کی 52 نظمیں — مترجم: ڈاکٹر عبدالرؤف — مرتب: خرم جہاں
• عین رشید خان (مونوگراف) — مصنفہ: شیریں ظفر
• سالک لکھنوی (مونوگراف) — مصنفہ: ڈاکٹر رضیہ سلطانہ
نظامت: ڈاکٹر عمر غزالی — ہدیۂ تشکر: جناب پرویز رضا

شام ۷ بجے
شامِ موسیقی
• ارشاد حسین • جوئیتا باسو • سرنجنی بنرجی

اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرستی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804